CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

غرورِ حسن

حیرت انگیز ناول

اس سلسلہ میں حسب ذیل بھی ملاحظہ فرمائیے

فسانہ لندن سلسلہ اول و دوم، نظارہ پرستان، خونی تلوار، گردش آفاق وغیرہ

مترجم	مصنف
تیرتھ رام فیروزپوری	جارج ڈبلیو ایم رینالڈس

لال برادرس

۷۔ پارسنز روڈ ۔ نولکھا ۔ لاہور

مفید عام پریس واقع ریلوے روڈ لاہور میں باہتمام لالہ موتی رام مینیجر چھپا اور بابو پیارے لال پبلشر نے ۱۶ رام گلی نمبر ۸ لاہور سے شائع کیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قواعد خریداری

۱۔ اس سلسلہ کی مستقل خریداری کی سالانہ قیمت ۶؍ ہے جو عام بذریعہ منی آرڈر یا وی پی پیشگی آنی چاہیئے۔ بابت ریاست ششماہی کا کوئی حساب نہیں۔ جو اصحاب پہلے سے اعز ساتی کے ناولوں کے بھی مستقل خریدار ہیں ان سے بطور رعائت صرف ۵؍ سالانہ لیا جائیگا۔

وصول شدہ روپیہ کسی حالت میں واپس نہ ہوگا۔

۲۔ خریداری کسی ایک جلد سے شروع ہو سکتی ہے۔ لیکن قیمت بہر حال ایک سال کی اکٹھی وصول کی جائے گی۔ اور اس کے عوض بارہ ماہوار پرچے (یا ان پرچوں کے مجموعے) مہیا کئے جائیں گے۔

۳۔ سابقہ ادا کردہ قیمت کا حساب ختم ہونے پر اگر نئی قیمت کے آغاز سے پہلے خریدار کی طرف سے یہ اطلاع موصول نہ ہو کہ وہ آئندہ اس سلسلہ کی خریداری جاری رکھنا نہیں چاہتا تو اس کو بونا فائڈ آرڈر سمجھ کر نیا پرچہ مزید سالانہ قیمت کے لئے وی پی روانہ خدمت ہوگا۔ جس کو وصول کرنا ہر ایک خریدار کا اخلاقی فرض سمجھا جائے گا۔

۴۔ ہر ایک پرچہ بالعموم مہینہ کے وسط تک شائع ہو جاتا ہے۔ اور تمام خریداروں کے نام باقاعدہ اور بڑی احتیاط کے ساتھ روانہ ہوتا ہے۔ ممکن ہے چند پرچے رستہ میں ضائع ہو جائیں۔ لیکن اس صورت میں عدم رسی کی اطلاع اسی مہینہ کے اندر اندر آجانی چاہیئے بہترین صورت یہ ہے کہ مہینہ کی ۲۰ تاریخ تک انتظار کر کے اگر اس وقت تک پرچہ وصول نہ ہو۔ تو ایک اطلاعی خط اس دفتر کے نام روانہ کر دیا جائے۔ اس مہینہ کے گذر جانے پر عدم رسی کی شکائت قابل قبول نہ ہوگی۔ سوائے غیر ملکی خریداروں کے جو آئندہ ماہ کی پانچ تاریخ تک شکائت روانہ کر سکتے ہیں

باقی دیکھو سرورق صہ ۳

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں

غرورِ حسن

بائیسویں جلد

جارج ڈبلیو۔ ایم۔ رینالڈس کے زبردست ناول

ایگنس یا بیوٹی اینڈ پلیژر

کا ترجمہ

تیرتھ رام فیروزپوری

مترجم فسانہ لندن۔ نظارہ پرستان۔ گردشِ آفاق وغیرہ

لال برادرس

۷۔ پارسنز روڈ۔ نولکھا۔ لاہور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مفید عام پریس چیمبرلین روڈ لاہور میں باہتمام لالہ موتی رام مینیجر چھپا اور پیارے لال پبلشر نے لاہور سے شائع کیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نئے نو ضع اور قابل دید ناول

انگریزی اور فرانسیسی کے ترجمے

شہید وفا (مسٹر رائیڈر ہیگرڈ کا ناول)	[illegible]	کلید گم شدہ	۸ر	ارنسٹ	[illegible]
حلقہ مسموم	۸ر	وادی خوف	۸ر	شیر کے منہ سے (آرسین لوپین)	[illegible]
دور نگا شیطان	۸ر	شیطان کی خالہ	۸ر	امیر زادی خادمہ	۸ر
دولت عثمانیہ کے ہیرے	۱۲ر	موتیوں کا جزیرہ	۸ر	بم کا نسخہ	[illegible]
بلیک شرٹ	[illegible]	اسرار دربار پیرس	[illegible]	قدیم لندن کے اسرار (دو حصے)	۸ر
ابتدائے آرزو (آرسین لوپین)	۸ر	سیب کا درخت	۱۲ر	مجلس ہفت ملوک	۸ر
تین سپاہی (الیگزینڈر ڈوماس)	۸ر	بیرسٹر جاسوس	[illegible]	چندر ہیرا	۸ر

منشی صادق حسین صدیقی کے تاریخی ناول

بہادر عرب (دو حصے)	۸ر	فاتح سندھ (دو حصے)	۸ر	شیر اندلس (دو حصے)	۸ر
مشرقی حور (دو حصے)	۸ر	آفتاب عالم (چار حصے)	۸ر	عرب کا چاند (دو حصے)	۸ر
فتح ایران (تین حصے)	[illegible]	آستانہ کی حور	[illegible]	سعید و فلپانہ	[illegible]
فتح انطاکیہ (دو حصے)	[illegible]	فتح یرموک	۸ر	ہلال و صلیب	[illegible]
انقلاب افغانستان (تین حصے)	[illegible]	شیر بغداد (تین حصے)	[illegible]	معشوقہ ہند	[illegible]
بہادر حور (تین حصے)	۸ر	آرمینیا کا چاند	۸ر	محبوبہ اورخان (دو حصے)	۸ر

متفرق ناول اور افسانے

ولایتی ہوا (بنگلہ زبان سے)	۱۲ر	افسانہ بنگال	۱۲ر	روحانی گیان	[illegible]
کانٹوں کا تاج	[illegible]	شہزادہ منصور الزمان	[illegible]	مصری افسانے	۸ر
انقلاب مصر	[illegible]	الھلال	۱۲ر	شیر کابل	[illegible]

لال برادرس ۷ پارسنز روڈ نولکھا لاہور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

غرورِ حسن

بائیسویں جلد

باب ۴۰ (بقیہ)

"اندر آجایئے" اُس نے فوراً بے تکلفانہ کہا۔

لارڈ اوربسی انداز استکراہ سے پیچھے ہٹ گیا عورت کی حالت دیکھ کر اُس کو نفرت ہونے لگی تھی۔

"میں سمجھ گئی" عورت نے یکایک کہا "غالباً آپ مسٹر ٹمپرلے ہیں"۔

اس عجیب سوال کو سُن کر لارڈ اوربسی ایک لحظہ کے لئے ہکا بکا رہ گیا مگر جلدی ہی اوسان بحال کر کے اُس نے کہا "تو کیا آپ لوگوں کو مسٹر ٹمپرلے کا انتظار تھا؟"

"جی ہاں بے شک تھا" عورت نے جلدی سے کہا "لیکن اندر آجایئے کیا آپ بذات خود مسٹر ٹمپرلے ہیں یا اُن کے دوست ہیں؟"

"ہاں میں مسٹر ٹمپرلے کا دوست ہوں" اوربسی نے جواب دیا "یہ بیان کرنے کی میرے خیال میں کوئی حاجت نہیں ہے کہ وہ چونکہ مصروف تھے اس لئے. . ."

"میں سمجھ گئی" عورت نے قطع کلام کر کے کہا "اس لئے انہوں نے آپ کو اپنا قائمقام بنا کر بھیج دیا"۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"یہ ٹھیک ہے" اورمسبی نے تسلیم کیا "مگر کیا میں پوچھ سکتا ہوں تمہارا نام ۔ ۔ ۔ ؟"
"جناب میرا نام مسٹر میڈوکس ہے" میں نے ہی وہ خط مسٹر ٹمپرلے کے نام لکھا تھا ۔ ۔ ۔"

"بس بس اتنا ہی کافی ہے" اورمسبی نے جلدی سے کہا اور گویا اس طریقہ پر یہ جتلانے کی کوشش کی کہ وہ اس خط کے مضمون سے واقف ہے "میں خوب جانتا ہوں مسٹر میڈوکس نے ہی وہ خط میرے دوست کے نام لکھا تھا۔"

اس کے بعد وہ اس عورت کے پیچھے پیچھے چلتا ایک آراستہ کمرہ میں داخل ہوا اس جگہ خوشگوار آگ جلتی تھی اور میز پر لیمپ روشن تھا مسز میڈوکس نے اُس سے بیٹھنے کی درخواست کی اور اورمسبی ایک کرسی لے کر بیٹھ گیا بعض اتفاقی حالات نے اُس کو واقعات پُراسرار کے گرداب میں لا ڈالا تھا چنانچہ اُس شک کی تصدیق کی غرض سے جو خادم نیش کے بیان سے اس کے دل میں پیدا ہوا تھا۔ اس نے واقعات کی تہ تک پہنچنے کا ارادہ کر لیا۔

"میرے خیال میں آپ کی صورت میری پہلے کی دیکھی ہوئی ہے" مسز میڈوکس نے جو پاس ہی ایک کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔ لارڈ اورمسبی کی طرف بغور دیکھنے کے بعد کہا۔

"شاید ایسا ہو" امیر مذکور نے جواب دیا۔ اور اپنے جی میں سوچا۔ کہ وہ اس طریقہ پر میرا نام معلوم کرنا چاہتی ہے۔ پس وہ جلدی سے کہنے لگا "میری رائے میں سب سے پہلے ہم کو وہ معاملہ طے کرنا چاہیئے۔ جس کے سلسلہ میں مسٹر ٹمپرلے نے مجھ کو بھیجا ہے اس مطلب کے لئے اگر تم کو میرا نام جاننے کی خواہش ہو تو میں وہ بھی ظاہر کر دوں گا"

"جی نہیں اس کی کوئی خاص حاجت نہیں ہے" مسز میڈوکس نے جواب دیا۔
"آپ کی خوشی ہو تو ظاہر کیجئے ورنہ نہ سہی۔ چونکہ آپ مسٹر ٹمپرلے کی طرف سے آئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیں اس لئے میں اسی طرح آپ سے معاملہ کروں گی۔ گویا وہ بذات خاص موجود ہوں"
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
"یہ ٹھیک ہے"۔ امیر مذکور نے کہا۔ "اور اب آپ مہربانی سے یہ بتائیے... لیکن آہ یاد آ گیا"۔ اس نے کچھ سوچ کر دو پونڈ میز پر رکھتے ہوئے کہا۔ "کیوں نہ تھوڑی سی شراب منگائی جائے۔ اس کو پیتے ہوئے باتیں کریں گے"۔

ان زرد سکوں کو دیکھ کر عورت کی آنکھیں فرط مسرت سے چمک گئیں اور قریب تھا۔ وہ گھنٹی بجا کر کسی کو شراب لانے کا حکم دے۔ کہ لارڈ اورمسبی نے جلدی سے یہ کہہ کر روکا۔ "ٹھیرو میں نہیں چاہتا کوئی دوسرا آدمی مجھ کو یہاں دیکھے..."

"معاف کیجئے میں بھول گئی"۔ عورت نے اس پر کہا۔ "بہت اچھا میں خود ہی جا کر لاتی ہوں"۔

اس کے بعد وہ کمرہ سے باہر نکلی، اور اورمسبی دل ہی دل میں کہنے لگا۔ "کتنا عجیب اتفاق ہے۔ میرے خیال میں ٹمپرلے کی کوئی بات اہمیت سے خالی نہیں ہو سکتی میں نے بہت اچھا کیا۔ کہ اس عورت کو شراب لانے کے لئے بھیجدیا۔ اُسے پی کر وہ زیادہ آزادی کے ساتھ گفتگو کرے گی"۔

اس کے تھوڑی دیر بعد مسز میڈوکس شراب کی ایک بوتل اور دو گلاس لے کر آ گئی۔ اور ان چیزوں کو میز پر سجا کر رکھ دیا۔ لیکن جو دو پونڈ لارڈ اورمسبی نے اس کو دیئے تھے ان میں سے نہ تو کچھ بقایا لا کر دیا اور نہ لارڈ اورمسبی نے ہی اس کا تقاضا کیا۔ اتنے میں عورت نے بوتل کھولکر دونوں گلاس پُر کئے اپنے کو تو وہ ایک ہی گھونٹ میں پی گئی لیکن اورمسبی نے وہ گلاس جو اس کے حصہ آیا تھا۔ اٹھا کر فقط ذرا سا منہ لگایا۔ پھر اسے جوں کا توں ایک طرف اُٹھا کر رکھ دیا۔

"ہاں اب بتاؤ۔ کیا کہنا چاہتی ہو"۔ اس نے تحریک کی

عورت نے اپنا رومال جیب سے نکالکر ہاتھ میں لے لیا اور بے تابانہ اُسکو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مروڑتے ہوئے رُک رُک کر کہنے لگی۔ صاحب آپ سے کیا پردہ ہے۔ میں ان دنوں بے طرح مشکل میں پھنسی ہوئی ہوں...."

"ہاں مگر وہ کیسی مشکلات ہیں؟" لارڈ اورمسبی نے کہا۔ "تم کو چاہیئے۔ کوئی بات مجھ سے چھپا کر نہ رکھو!"

"صاحب میں آپ کی عنایت کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔" عورت نے کہا "اور گو میں نے اپنے خط میں دہمکی کے چند الفاظ لکھے تھے تاہم میں آپکو مسٹر ٹمبرلے کے قائمقام کی حیثیت میں یقین دلانا چاہتی ہوں۔ کہ میں اس ذریعہ سے اُن کو ناراضگی کا موقع دینا پسند نہیں کرتی...."

"دہمکی کے الفاظ!" لارڈ اورمسبی نے کہا۔ "میں نے وہ خط بے شک پڑھا تھا لیکن غور کے ساتھ نہیں..."

"بہر حال میں وہ الفاظ آپ کو بتا سکتی ہوں۔ جو میں نے خط میں لکھے تھے!" مسز میڈوکس نے کہا۔ "صحیح معنوں میں وہ دہمکی کے الفاظ بھی نہ تھے کیونکہ میں نے فقط اس قدر لکھا تھا۔ کہ آپ کی بہتری اس میں ہے کہ مجھ سے ملئے ورنہ آپ کے حق میں اچھا نہ ہوگا۔"

"مگر اب جو میں اپنے دوست کی جگہ موجود ہوں" لارڈ اورمسبی نے کہا۔ "اسلئے جو کچھ تمہیں کہنا ہو مجھ سے کہہ دو۔ تم نے بعض مشکلات کا ذکر کیا ہے۔ کیا میں دریافت کر سکتا ہوں۔ وہ کیسی مشکلات ہیں؟"

"اے صاحب اس دنیا میں سب سے بڑی آفت آدمی کے لئے پیسہ کی کمی ہے۔" عورت نے جواب دیا۔ "میں جس گھر میں رہتی ہوں اس کا مالک بڑا سرکش تندخو اور حریص واقع ہوا ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتا ہے۔ کہ جتنا کرایہ میرے ذمہ نکلتا ہے فوراً ادا کر دوں میں نے کچھ مدت کی مہلت اس سے مانگی تھی۔ اُس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"اس کا حال بھی میں آپ کو بتاتی ہوں۔ بات یہ ہے۔ کہ وہ عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی۔ کہ مسٹر جیکلیڈ کے صندوق میں جتنے بھی کاغذات موجود ہوں۔ خواہ وہ چٹھیاں ہوں۔ یا کوئی اور دستاویزیں ان سب کے عوض تم کو بیس پونڈ دیتی ہوں۔ جب میں نے دیکھا۔ کہ وہ ان چیزوں کو حاصل کرنے کے لئے اتنی بیقرار ہے۔۔۔"

"تو تم نے اس سودے سے نفع حاصل کرنے کی کوشش کی کیوں؟" اورمسبی نے کہا

"جی ہاں لازمی طور پر" مسٹر میڈوکس نے معنی خیز لہجہ میں جواب دیا "میں نے سوچا ان کاغذات کی بنا پر جسقدر فائدہ حاصل کیا جاسکے کرنا چاہیئے"

"ہاں اب میری سمجھ میں یہ بات آگئی کہ کیوں تم نے ٹمبرلے کی چٹھی پولیس کے حوالہ نہ کی تھی محض اس کی بنا پر معقول نفع حاصل کرنے کی امید پر"

عورت نے شراب کا ایک اور گلاس چڑھایا۔ پھر ہنستے ہوئے بولی۔ آپ کا فرمانا درست ہے یہ ایک قدرتی خیال تھا لیکن سچ پوچھئے تو بڑی وجہ اس خط کو پولیس کے حوالہ نہ کرنے کی یہ تھی۔ کہ مجھے اس بات کا خیال قطعاً نہ آسکتا تھا۔ کہ مسٹر ٹمبرلے یا اس نوجوان خاتون کا جو خط لینے آئی تھی۔ مسٹر جیکلیڈ کے قتل سے کوئی واسطہ ہو سکتا ہے کیونکہ ونیفرڈ ہیرنگٹن پہلے سے اس الزام میں پکڑی جا چکی تھی۔ اس کا بیان صاحب مجسٹریٹ کے روبرو لیا گیا تھا۔ اور کسی کے دل میں یہ خیال پیدا نہ ہو سکتا تھا۔ کہ وہ انجام کار بے قصور نکلے گی"

"مگر کیا تم نے اس سوال پر بھی غور کیا کہ وہ نوجوان خاتون کس لئے چٹھیاں طلب کرنے آئی تھی؟" لارڈ اورمسبی نے پوچھا۔

"میں نے قدرتی طور پر یہ سمجھا تھا۔ کہ اس خاتون کو کسی طریقہ پر اپنی نیک نامی کی حفاظت کے لئے ان خطوں کی ضرورت ہوگی" مسٹر میڈوکس نے جواب دیا "مثال کے طور پر ہو سکتا تھا کہ وہ مسٹر جیکلیڈ کے ذریعہ سے کسی طرح کی عاشقانہ لگاوٹ رکھتی ہو یا۔۔۔ شادی سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۲۱۲۸

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پہلے ہی کچھ کی کچھ ہوگئی ہوتی۔"

"آہ میں سمجھ گیا" لارڈ اورمبسی نے کہا۔ "بہرحال تم نے اس سے معاملہ کر لیا؟"

"ہاں اور جسقدر کاغذات مجھ کو مسز چکلیڈ کے بکس میں سے ملے تھے مسٹر ٹمپرلے کی چٹھی سمیت اس کو دیدیئے۔" نوجوان عورت نے اندازہ سے معلوم کر لیا تھا۔ کہ میں اس کی صورت دیکھنے کو بیتاب ہوں۔ اور قدرتی طور پر میں اس کے بارہ میں ہر قسم کے حالات معلوم کرنا چاہتی تھی۔ مگر اس نے بھی ایک انوکھی چال چلی یعنی باہر کا دروازہ بند اور مقفل کر کے کنجی دروازہ کے پاس رکھ گئی۔ تاکہ میں اُس کا پیچھا کر کے یہ نہ معلوم کر سکوں کہ وہ کس طرف گئی ہے۔"

"پھر کیا اس چالاکی میں اس کو کامیابی حاصل ہوئی؟" اورمبسی نے جو اس قصہ کا انجام معلوم کرنے اور یہ جاننے کو بیتاب تھا۔ کہ اس کا مسٹر ٹمپرلے سے کیا تعلق ہو سکتا ہے۔ بیتابانہ پوچھا۔

"اے صاحب امر واقعہ یہ ہے۔ کہ میں اس خاتون کا پیچھا کرنا نہ چاہتی تھی" مسز میڈوکس نے کہا "تاہم جیسا میں نے پیشتر کہا ہے میں یہ معلوم کرنے کو ضرور بیتاب تھی۔ کہ وہ کون ہے۔ اس نے عیاری تو خوب سوچی تھی۔ مگر ایک واقعہ ایسا پیش آیا جس سے اس کی حقیقت ظاہر ہو گئی اور اس کے باوجود میرا خیال ہے۔ کہ وہ اس معاملہ کی اصل حقیقت سے آج تک واقف نہ ہو سکی ہو گی بات یہ ہے۔ کہ جب اس نے آتی دفعہ باہر کا دروازہ کھٹکھٹایا اور میری نوکرانی دروازہ کھولنے گئی۔ تو اس نے دیکھا۔ کہ وہ کوئی رعنا قد سرو پیکر خاتون ہے۔ جس نے بیش قیمت لباس پہنا ہوا تھا۔ اور گو اس کا چہرہ نقاب سے پوشیدہ تھا۔ تاہم اعضا کی موزونیت لباس کے اندر سے بھی ظاہر ہوتی تھی۔ بعد ازاں جب میں اس عورت سے فیصلہ کر رہی تھی۔ تو میری نوکرانی باہر چلی گئی۔ واپسی پر جب وہ فنڈ لائے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سکوئر سے چلی آرہی تو وہی نقاب پوشش دراز قد خاتون اس کو ملی ایک، مرد اس کے پیچھے پیچھے چلا جارہا تھا۔ جب وہ اس کے قریب پہنچا۔ تو عورت نے چہرہ سے نقاب ہٹادی اور اس وقت بازار میں لگے ہوئے لیمپ کی روشنی میں میری نوکرانی کو اس کی صورت دیکھنے کا موقعہ مل گیا۔ واپس آکر اس نے یہ قصہ مجھ سے بیان کیا۔ اور خاتون کا حلیہ بھی مجھ کو بتایا۔۔۔"

"پھر کیا اس حلیہ کی بنا پر یہ معلوم ہوگیا۔ کہ وہ، نوجوان عورت کون تھی؟" اور مبی نے پوچھا۔

"اس وقت تو نہیں" مسٹر میڈوکس نے جواب دیا۔ "مگر کل اتفاقاً ساری حقیقت مجھ پر کھل گئی وہ نوکرانی اب تک میرے پاس ہے چنانچہ کل رات وہ جب بازار کا پھیرا کر کے آئی تو کہنے لگی۔ اب میں نے معلوم کرلیا۔ وہ جوان عورت کون تھی۔ میں نے پوچھا کس جوان عورت کا ذکر کرتی ہو۔ کیونکہ اتنی مدت کی بات میرے حافظہ سے بالکل اتر چکی تھی۔ نوکرانی بولی وہی جو کالی نقاب پہنے قریباً ایک سال پہلے اس جگہ آئی تھی۔ ہاں پھر اس کے بارہ میں تم نے کونسی بات معلوم کی ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہنے لگی تم میرے ساتھ پاس والی دوکان پر چلو جس میں تصویریں بکا کرتی ہیں عین بعین ویسی ہی تصویر اسجگہ کھڑکی میں لگی ہے۔ جیسی اس عورت کی ہوسکتی تھی۔ جس کا چہرہ میں نے فٹز رائے سکوئر میں دیکھا تھا۔ چنانچہ میں گئی اور نہ صرف تصویر دیکھی بلکہ اپنے ساتھ خرید کر بھی لے آئی۔ چنانچہ دیکھئے وہ میرے پاس موجود ہے۔"

اتنا کہہ کر مسٹر میڈوکس نے میز کا خانہ کھولا اور ایک دستی تصویر نکالکر لارڈ اور مبی کے سامنے رکھ دی۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۴۳۰

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"آہ" اس نے کہا "یہ تو آنریبل مسٹر ہارڈرس کی تصویر ہے۔"

"آپ نے ٹھیک پہچانا" مسز میڈوکس کہنے لگی "چونکہ آپ مسٹر ٹمپرلے کے دوست ہیں۔ اس لئے ضرور ان کی بھانجی کو بھی جانتے ہوں گے۔"

"ہاں بے شک یہی بات ہے" لارڈ اورمسبی نے کہا "یہ درحقیقت اسی کی تصویر ہے۔"

"اچھا تو اب سنئے" مسز میڈوکس سلسلہ تقریر جاری رکھ کر کہنے لگی "جس وقت میں نے جانا کہ یہ آنریبل مسٹر ہارڈرس کی تصویر ہے تو میں نے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی کہ وہ کون ہے امرا کی فہرست میں اس کا نام درج تھا... اور مجھ کو یہ بیان کر بڑی حیرت ہوئی۔ کہ وہ مسٹر ٹامس ٹمپرلے وکیل لنکنز ان فیلڈس کی بھانجی ہے!"

"تو کیا تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ مسٹر ٹمپرلے کی بھانجی مسلی ہی تم سے کاغذات خرید کرلے گئی تھی"؟ اورمسبی نے پوچھا اس کے ساتھ ہی ایگنس کے الفاظ کی یاد اس کے ذہن میں تازہ ہوگئی اور وہ دل ہی دل میں سوچنے لگا۔ کہ کیا سبب ہے وہ اپنے خالو پر اتنا دباؤ رکھتی ہے۔

"غرض جیسا میں نے آپ سے کہا ہے" مسز میڈوکس سلسلہ تقریر جاری رکھ کر بولی "کل ہی مجھ کو یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ وہ نوجوان لیڈی جو کاغذات مول لینے آئی مسٹر ٹمپرلے کی بھانجی تھی۔ اس سے بے اختیار میرے جی میں ایک خیال پیدا ہوا۔ یعنی میں نے دو اور دو ملا کر جانا..."

"میں سمجھ گیا تم نے اس کے متعلق کیا اندازہ قائم کیا ہوگا" اورمسبی نے کہا۔ "تم نے سوچا کہ مسٹر ٹمپرلے کی بھانجی درحقیقت اس لئے کاغذات خریدنے آئی تھی کہ اس ذریعہ سے اس خط پر قبضہ پاسکے جو مسٹر ٹمپرلے نے مسٹر ہیکلبڈ کے نام لکھا تھا۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"جی ہاں یہی خیال میرے دل میں پیدا ہوا تھا۔" عورت نے بتایا "گو میں آپ کے دوست کی برائی کرنا نہیں چاہتی تاہم..."

"کیا ٹمپرلے میرا دوست؟" اورمبی نے ایکایک انداز کلام بدل کر کہا۔ "خدا نہ کرے ایسا ہو...!"

عورت کے چہرہ پر گہری پیلاہٹ چھا گئی جو غازہ کی تہ کے نیچے بھی نمایاں ہو رہی تھی۔ کہنے لگی "تو پھر آپ کون ہیں؟"

"اس سوال کو چھوڑ دو کہ میں کون ہوں۔" اورمبی نے کہا "مختصر یہ ہے کہ میں ٹمپرلے کا دوست وست کچھ نہیں۔"

"تو اس صورت میں مجھ سے کتنی بڑی حماقت سرزد ہوئی۔" مسز میڈوکس نے ہاتھ ملتے ہوئے کہا "میرے خدا میں نے کیا کر دیا۔ شاید آپ کوئی افسر پولیس ہیں۔ آہ مجھ کو شروع میں ہی خیال آیا تھا۔ کہ میں نے آپ کی صورت دیکھی ہوئی ہے..."

"مسز میں افسر پولیس بھی نہیں ہوں" اورمبی نے کہا "اور تمہارے اطمینان کے لیئے یہ کہہ دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ اس معاملہ میں تمہارے لیئے اندیشہ کی کوئی بات نہیں"

"تاہم کس لیئے آپ نے کہا تھا۔ کہ میں ٹمپرلے کا دوست ہوں اسے صاحب یہ ایک بڑی ہی شرمناک بات تھی کہ آپ نے میری لاعلمی سے ناجائز فائدہ اٹھایا۔"

"تمہاری شکایت درست ہے۔" لارڈ اورمبی نے تسلیم کیا "مگر میں اس کی تلافی بوجہ احسن کرنا چاہتا ہوں پہلی بات تو یہ ہے کہ تمہیں اپنے دل میں کسی طرح کا خطرہ نہ لانا چاہیئے۔ اس کے علاوہ میں تمہیں معقول انعام دوں گا۔ اور کون کہہ سکتا ہے کہ تم آئندہ میرے لیئے کتنی کارآمد ثابت ہو سکتی ہو۔" یہ آخری الفاظ اس نے بڑبڑاتے ہوئے کہے۔

"مگر یہ تو بتایئے آپ کون ہیں؟" عورت نے باصرار پوچھا۔ "کیوں آپ نے اس طرح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کا فریب مجھ سے کھیلا کیونکر آپ کو معلوم ہوا کہ میں نے مسٹر ٹھیرلے کو خط لکھ کر آج یا کل اس جگہ بلایا تھا؟

"درحقیقت مجھ کو ان میں سے کوئی بات معلوم نہ تھی" اور مسبی نے کہا "یہ جو کچھ مجھ کو معلوم ہوا ہے۔ تمہاری اپنی زبانی ہوا ہے۔ دراصل میں ایک اور ہی بات معلوم کرنے کے لئے آیا تھا جس کا مسٹر ٹھیرلے کی ذات سے کچھ بھی واسطہ نہیں ہے"

"یعنی کیا؟" مسز میڈوکس نے متعجبانہ پوچھا۔

"قریباً بیس سال گذرے... دیکھو میں بہت عرصہ پہلے کے واقعات کی یاز تازہ کرنا چاہتا ہوں..."

"خیر بیس سال گذرے" مسز میڈوکس نے الفاظ دہراتے ہوئے کہا "لیکن ٹھیریئے کیونکر آپ کو معلوم ہوا کہ میں بیس سال پیشتر اس مکان میں رہا کرتی تھی؟"

"مجھے اس کا حال بھی معلوم نہ تھا۔ تمہیں نے اپنی زبانی ظاہر کر دیا۔ جس طرح تم نے بغیر سوچی ہوئی گفتگو کے ذریعہ سے یہ بات ظاہر کی تھی کہ تمہیں مسٹر ٹھیرلے کی آمد کا انتظار تھا"

"آہ میں سمجھ گئی" عورت نے کہا "مگر بیس سال پہلے... کیا ہماری ایک دوسرے سے واقفیت تھی؟"

"اس کا حال مجھ کو معلوم نہیں... مگر غالباً نہ ہوگی" اور مسبی نے کہا۔

"اس کے باوجود مجھ کو پورا یقین ہے۔ کہ میں نے پیشتر آپ کو کہیں دیکھا ہے خیر بیس سال پیشتر..."

"ایک نوجوان عورت اس گھر میں رہا کرتی تھی" اور مسبی نے فقرہ پورا کر کے کہا "اور میں اس کے سود و بہبود سے دلچسپی لیا کرتا تھا..."

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"آہ اب یاد آگیا" مسز ہیڈوکس نے تعجب سے دونوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا "کیا آپ کا اشارہ لوسی میٹ لینڈ کی طرف تو نہیں ہے؟"

"ہاں۔۔۔ اس کو کیا ہوا؟"

"وہ تو اس زمانہ کے بعد فوراً ہی یہاں سے رخصت ہو گئی تھی۔ جب آپ اس سے ملنے کے لیے آئے تھے اب وہ واقعہ مجھ کو اچھی طرح یاد آگیا ہے۔ وہ پاکیزہ اخلاق کی نیک سیرت لڑکی تھی۔ جو کبھی بوالہوس کی بداندیشی کا شکار ہوئی۔ ان دنوں اس کا پیر بھاری تھا۔ سب نے اس کو عیش و نشاط کی زندگی بسر کرنے پر اکسایا۔ مگر اس نے کسی کی نہ مانی مجھے وہ واقعہ ٹھیک اس طرح یاد ہے۔ گویا کل ہی پیش آیا ہو۔ آپ کے متعلق بھی وہ کہتی تھی۔ کہ انہی نے مجھ کو بچایا ہے۔۔۔"

"کیا اس نے میرا نام لیا تھا؟" ادرمبی نے پوچھا۔

"نہیں تاہم اس کا بیان تھا۔ کہ وہ آپ سے واقف ہے اس کے علاوہ اس نے کہا تھا۔ کہ میں شب و روز اپنے محسن کے حق میں دعائے خیر کرتی رہوں گی۔ میں اس وقت اس شہر میں نئی نئی وارد ہوئی تھی۔ تاہم میں نے اس سے بڑی ہمدردی کی گو ایک سال کے بعد میری ایسی حالت ہو گئی۔ کہ شاید میں اس کی ہنسی اڑاتی مگر آپ کو یہ سنکر بڑا تعجب ہو گا۔ کہ وہی مسز جیکلپیڈ۔۔۔"

"ہاں اس کو کیا ہوا؟" ادرمبی نے پوچھا۔

"وہ بیس سال پہلے اس گھر کی مالک تھی چنانچہ اس نے لوسی میٹ لینڈ کو اس وقت گھر سے نکالا تھا۔ جب اس کا چاہنے والا اس چھوڑ کر چلا گیا اور وہ بالکل محتاج ہو گئی۔"

"یا رحم خدا کیا یہ ممکن ہے" ادرمبی نے کہا "اس صورت میں تسلیم کرنا پڑے گا کہ اس بدنہاد بڑھی عورت کو اپنی برائی کا جلدی جلدی ہی بدلہ مل گیا"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"مگر سنیئے تو سہی"، مسز میڈوکس نے ایک نئے تپش کے زیر اثر کہا "مسز چیکلیڈ نے اپنی ہلاکت سے چند ہفتے پیشتر جب وہ یہاں رہتی تھی تو ایک دن مجھ کو بتایا تھا۔ کہ وہی لوسی میٹ لینڈ اس کو ملی ہے۔۔۔"

"کیا اس زمانہ میں؟" اور مسبی نے پوچھا۔

"جی ہاں اس زمانہ میں مگر اس نے یہ نہ بتایا۔ کہ وہ کس جگہ اور کن حالات میں اسکو ملی تھی۔ میرا خیال ہے کوئی تجویز اس بڑھیا نے سوچ رکھی تھی۔ اور اسے ڈر تھا۔ کہ حالات معلوم ہوجانے کی صورتیں میں کچھ دخل اندازی کروں گی۔"

"کیا اس کا مطلب یہ ہوا کہ غریب لوسی میٹ لینڈ اب تک زندہ ہے؟" اور مسبی نے پوچھا

"ہاں کم از کم آج سے تیرہ چودہ مہینے پیشتر وہ زندہ اور صحیح سلامت تھی۔ کیونکہ تبھی مسز چیکلیڈ کی اس سے ملاقات ہوئی تھی۔"

"اور کیا تم پچھلے بیس سال سے اس مکان میں رہتی چلی آئی ہو؟" اور مسبی نے دریافت کیا۔

"جی نہیں" عورت جواب نے جواب دیا "میری سرگذشت لمبی اور اندوہ ناک ہے۔ میں نے اس عرصہ میں کئی نشیب و فراز دیکھے اور اس محلہ نیز شہر کے دوسرے حصوں میں کم و بیش پچاس مختلف مکانوں میں آباد رہی تھی کہ حالات کے پھیر نے مجھ کو دوبارہ اس گھر کی مالکن بنا دیا کتنا عجیب اتفاق ہے کہ جس مکان پر میں دیہات میں اپنا زیور عصمت کھونے کے بعد اول اول آئی تھی انہی میں اب میری سکونت ہے مسز چیکلیڈ نے بھی کئی انقلابات دیکھے تھے جب میں پہلی مرتبہ اس جگہ آئی تو وہ اس گھر کی مالک تھی۔ لیکن بعد ازاں جب میں اس کی مالک بنی تو وہ میری کرایہ دار بن کر رہنے لگی"

"یہ تو بے شک بڑی عجیب بات ہے"۔ اور مسبی نے کہا "لیکن ذکر لوسی میٹ لینڈ کا تھا۔ میں اس کے بارہ میں اور حالات بھی معلوم کرنا چاہتا ہوں اور اس سلسلہ میں تمہاری جمع خاطر کے لئے یہ کہہ دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ تمہیں اس گھر کا جو کرایہ ادا کرنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے۔ اس کے لئے بالکل فکر نہ کرو۔ اس کی ادائیگی کا انتظام میں کر دوں گا"

عورت نے اس تسلی کے لئے شکریہ ادا کیا اور دل ہی دل میں یہ سوچ کر بہت خوش ہوئی۔ کہ معاملات اُس کے منشا کے مطابق صورت اختیار کر رہے ہیں کیونکہ اس میں اب کسی شک و شبہ کی گنجائش نہ تھی۔ کہ وہ اس عجیب الخصلت آدمی سے معقول فائدہ حاصل کر سکتی تھی۔

"اچھا اب تم لوسی میٹ لینڈ کا حال بیان کرو" اور مسبی نے پھر ایک بار کہا۔ اسکے بعد اس طرح اپنے آپ سے باتیں کرتے ہوئے گویا کسی دوسرے کی موجودگی کا خیال اس کو نہ رہا ہو۔ وہ کافی اونچی آواز سے کہنے لگا "بیس سال پیشتر میں ایک آوارہ مزاج جوان تھا۔ وہ رات مجھ کو یاد ہے۔ جب میں جوا کھیلنے جا رہا تھا تو رستہ میں ایک غریب لڑکی ملی جس نے اپنی داستان زندگی مجھ سے بیان کی کسی مرد جفا پیشہ نے اس کو گمراہ کر کے دنیا کے بیرحم تھپیڑے کھانے کے لئے چھوڑ دیا تھا۔ وہ عنقریب بچہ کی ماں بننے والی تھی وہ آدمی اسکو دم دلاسہ دے کر لندن لے آیا اور اُس کو یہاں چھوڑ کر آپ کسی طرف کو رخصت ہو گیا۔۔۔"

"کیا لوسی نے آپ کو بتایا تھا۔ کہ اُس آدمی کا نام کیا تھا؟" مسٹر میڈوکس نے پوچھا

"نہیں" لارڈ اور مسبی نے جواب دیا۔ "اس نے اس کا نام مجھ کو نہ بتایا تھا"

"اور نہ مجھی کو" عورت نے کہا "تاہم وہ بارہا کہا کرتی تھی۔ اسے اس سے بہت گہری محبت تھی۔ جیسا کہ خود مجھ کو بھی اس مرد غفلت کیش سے تھی۔ جو میرا ساتھ چھوڑ کر چلا گیا اسے صاحب سچ پوچھیئے تو ہم بدنصیب عورتوں کی داستان زندگی قریباً ایک ہی طرح کی ہوتی ہے بہت کم اختلاف اس کی تفصیل میں پایا جاتا ہے"

"آہ لیکن میرے خیال میں تم نے بتایا تھا کہ لوسی میٹ لینڈ کی حالت جدا تھی" اور مسبی نے کہا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"ہاں اُس میں اتنا فرق ضرور تھا۔ کہ اس نے گنہگار ہونے کے باوجود آوارگی اختیار نہیں کی"

"اچھا ٹھیرو میں چاہتا ہوں کہ ہم اپنی اپنی معلومات کا مقابلہ کر کے دیکھیں"۔ اور مسبی نے کہا۔" اس عورت کا قصّہ بہت دلچسپ ہے۔ جس رات میں اسکو ملا تو اُس نے بتایا تھا کہ اس کا چاہنے والا۔ اسے چھوڑ کر کسی طرف کو چلا گیا۔ اور اب گھر کی مالکن کہتی تھی کہ تو گلیوں میں جا اور جس طرح ممکن ہو روپیہ حاصل کر کے میرا حساب چکا۔ میں نے اس قصہ پر اس کی تھوڑی سی مدد کی تھی۔۔۔"

"مجھ کو یاد ہے" مسز میڈوکس نے تسلیم کیا" اس نے واپس آ کر کہا تھا۔ کہ ایک نوجوان مجھے رستہ میں مل گیا۔ جس نے میری مدد کی اور میں زندگی بھر اس کی شکر گذار رہوں گی۔۔۔"

"مجھ کو اس نے بتایا تھا۔ کہ میں فلاں مکان میں رہتی ہوں"۔ اور مسبی نے کہا۔" چنانچہ دوسرے دن میں اسجگہ آیا۔ اور واقعہ یہ ہے۔ کہ مجھے اس بات کا شک تھا۔ کہ اس نے روپیہ لینے کو محض ایک بہانہ کیا ہے۔ اور میں یہ دیکھنا چاہتا تھا۔ کہ اس نے مجھ کو دھوکا تو نہیں دیا"

"اے صاحب اگر اس نے آپ کو بتایا تھا۔ کہ اُس ایک گناہ کے بعد جو اس سے سرزد ہوا اس نے کسی حال میں عصمت فروشی نہیں کی تو اطمینان فرمایئے۔ اُس نے جھوٹ نہیں بولا"

"بس یہی اس نے مجھ سے کہا تھا" اور مسبی نے جواب دیا۔ "اور جب میں اس جگہ آیا۔۔"

"وہ وقت اچھی طرح مجھ کو یاد ہے"۔ عورت نے قطع کلام کر کے کہا۔" دیکھئے میں آپکی یاد تازہ کرتی ہوں۔ آپ متواتر دو دن آئے تھے۔ اور دونوں موقعوں پر میں نے ہی دروازہ کھولا تھا۔۔۔"

"میرے خدا کیا یہ ممکن ہے"! لارڈ اور مسبی نے جلدی سے کہا۔" مجھ کو یاد ہے۔ کہ ایک چھریرے بدن کی طرحدار لڑکی دروازہ کھولنے آئی تھی۔۔۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مگر وہ فقرہ کو نا تمام ہی چھوڑ کر چپ ہو گیا۔ کیونکہ وہ اس گنہگار عصمت باختہ عورت کے جذبات کو مجروح کرنا نہ چاہتا تھا۔ جو اس کے پاس بیٹھی تھی۔ لیکن معلوم ہوتا ہے اس نا تمام فقرہ کا خستہ حال عورت کے دل پر بہت اثر ہوا۔ چنانچہ جب اُس کو یاد آیا۔ کہ کسی زمانہ میں وہ بھی نظر نواز اور خوبصورت تھی تو اس کے سپیدہ ملے ہوئے رخساروں پر آنسوؤں کے دو قطرے بہ نکلے اور وہ کانپتی ہوئی آواز میں بولی۔ "ہاں آپکی یاد صحیح ہے وہ میں ہی بدنصیب تھی۔ جس نے باہر کا دروازہ دونوں موقعوں پر کھولا تھا!"

"اچھا سنو میں تمکو بتاتا ہوں۔ کیوں میں دو مرتبہ لوسی میٹ لینڈ سے ملنے آیا تھا۔ اور مسبی نے کہا۔ "پہلی دفعہ میری آمد کی وجہ یہ تحقیق کرنا تھی کہ اس کی حکایت کہاں تک صحیح ہے دوسری مرتبہ میں اسے کچھ اور روپیہ دینے کے لئے آیا تھا۔ کیونکہ اس نے مجھ سے کہا تھا۔ کہ اگر میں کسی طرح لندن سے رخصت ہو جاؤں تو پھر ہمیشہ کے لئے خطرہ سے بچ جاؤں گی۔ اس وقت میں نے اس کے بیان کو قابل یقین نہ سمجھا تھا۔ کیونکہ جو آدمی گناہ کی دلدل میں پھنسا ہو۔ وہ طبع انسانی کے نیک ارادوں کو چنداں قابل یقین نہیں سمجھتا تاہم میں نے اس کی ضرورت کے لائق روپیہ دے دیا اور اس کے بعد پھر اس کو نہیں دیکھا۔ علاوہ بریں خود مجھ کو اس قسم کے واقعات پیش آئے تھے۔ . . . لیکن میرا اس ذکر سے کیا حاصل؟ مجھے یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی ہے۔ کہ وہ عورت در حقیقت اس ہمدردی و امداد کے مستحق تھی جو میں نے اس کی کی"

"بہر حال اس نے اپنا وہ وعدہ جو آپ سے کیا تھا۔ حرف بحرف پورا کیا" مسٹر میڈوکس نے کہا "پہلے میں سمجھتی تھی کہ آپ نے اس کو اپنانے کے خیال سے وہ روپیہ اُس کو دیا ہے۔ میں نے یہ ذکر بھی اس سے چھیڑا تھا۔ مگر اس نے غصہ میں بھر کر روتے ہوئے اس شک کی تردید کی . . ."

"اور وہ سچی تھی" لارڈ جاسپر نے کہا کیونکہ بیشتر اس کے کہ میں کہتا ہوں کہ میرے اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لوسی میٹ لینڈ کے درمیان کبھی رسمی دوستانہ سے زیادہ کوئی تعلق نہیں ہوا۔ اس وقت کے بعد کئی مرتبہ اس کی یاد میرے دل میں تازہ ہوئی ہے۔ اور بیس سال کے اس لمبے عرصہ میں جو اس وقت کے بعد گذرا ہے۔ کہ میں نے پہلی دفعہ اس کو دیکھا تھا میں بارہا سوچا کیا ہوں کہ اس کا کیا انجام ہوا ہوگا۔ میرا اپنا اعتقاد طبع انسانی کے ثبات و استقلال کے بارہ میں اتنا کمزور ہو گیا تھا۔ کہ میں آج تک یہی سمجھے ہوئے تھا۔ لوسی میٹ لینڈ گناہ کی سہل زندگی اختیار کر کے انجام کار تباہی اور بربادی کے ہیبتناک غار میں گر گئی ہوگی۔ اگر اس نے کبھی اپنے دل میں نیک ارادے بھی قائم کئے تھے۔ تو وہ مدت گذری زایل ہو گئے ہوں گے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ اگر آج رات میرے ان سابقہ اندازوں کی تصدیق ہوتی۔ تو مجھے ذرا بھی تعجب نہ ہوتا۔ لیکن اس مضمون کو لمبا کرنے کی کیا حاجت؟ امید کرنی چاہیئے۔ کہ اس نے نیکی کے زینے پر قدم رکھنے کے بعد انجام کار آسودگی حاصل کر لی ہوگی۔"

اس کے بعد تھوڑی دیر خاموشی چھا گئی۔ اس دفعہ سکوت میں اور میں نے دل ہی دل میں سوچا کہ اگر میری دی ہوئی خیرات کم از کم ایک آدمی کو راہ راست پر لانے کا ذریعہ ثابت ہوئی ہے تو میں سمجھوں گا کہ طبع انسانی کی نسبت۔ جو بدگمانیاں مجھ کو تھیں۔ ان کی بوجہ احسن تردید ہو گئی۔ اس کے بعد وہ عورت سے مخاطب ہو کر بولا "اچھا اب ہمیں دوسرے معاملہ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔ تم نے اپنی مالی ضرورتوں کا ذکر کیا تھا۔ کیا میں دریافت کر سکتا ہوں کتنی بڑی رقم ان ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے کافی ہو سکتی ہے؟"

مسز میڈوکس نے دل ہی دل میں حساب کر کے دیکھا تو مالک مکان کے کرایہ کی رقم شامل کر کے قریباً ساٹھ پونڈ اس کے ذمہ آتے تھے۔ مگر اس نے موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی خاطر [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"یہ لو ایک ... سو پونڈ میں تم کو دیتا ہوں"۔ اور مسبی نے اتنی رقم کے نوٹ میز پر رکھتے ہوئے کہا پھر اپنی موٹی سیاہ آنکھیں اس کے چہرہ پر جماتے ہوئے وہ بولا "اس کے ساتھ ہی میرا پختہ وعدہ ہے کہ اتنی ہی رقم اور بھی تم کو دوں گا۔ جس دن بدکردار لٹیرا مسز جیکلیڈ کے جرم قتل میں سزایاب ہوگا"۔

"اوہ کیا سچ مچ آپ اس کو سزا دلانے کے درپے ہیں؟" مسز میڈوکس نے پوچھا۔

"ہاں میں اس کام کو کر کے ہی چین لوں گا"۔ لارڈ اورمسبی نے سخت لہجہ میں کہا، "سب سے پہلے سوسائٹی کا میرے ذمہ یہ فرض ہے کہ اس ہیبت ناک جرم کی پوری تفتیش ہو اور جو مرد سیاہ کار اس کا مرتکب ہوا تھا۔ اس کو قرار واقعی سزا ملے۔ اس کے علاوہ مجھ کو اچھی طرح معلوم ہے کہ جب ایک بے گناہ خاتون پکڑی گئی اور اس کے برخلاف مقدمہ چلایا گیا۔ تو یہ مرد ناہنجار بالکل خاموش رہا تھا۔ اور عین ممکن ہے وہ دم آخر تک چپ رہ کے اسے پھانسی کے تختہ تک پہنچانے سے دریغ نہ کرتا۔ اس میں شک نہیں وہ نوجوان خاتون بھری عدالت سے بریت حاصل کر چکی ہے تاہم چونکہ آج تک معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ اصلی مجرم کون تھا۔ اس لئے بعض شخصوں کے دل میں یہ شبہ اب بھی جاگزین ہوگا۔ کہ شاید وہی اصلی مجرم تھی اور بعض خاص حالات کی بنا پر بری ہو گئی۔ صحیح معنوں میں اس کی بریت تبھی مکمل سمجھی جائے گی۔ کہ اصلی قاتل کو گرفتار کرنے کے بعد اس کو پوری طرح بے نقاب کیا جائے ان ساری وجوہات کو مد نظر رکھ کر میں اس کام کو سرانجام دینا چاہتا ہوں اور اس میں مجھ کو تم سے بھی امداد کی توقع ہے نہ صرف اخلاقی طور پر بلکہ اس لئے بھی کہ میں تم کو معقول معاوضہ دوں گا ..."

"فرمائیے آپ مجھ سے کونسی خدمت لینا چاہتے ہیں؟" مسز میڈوکس نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہا" بہر حال مجھ سے جو بن آئے گا۔ اس سے ہرگز دریغ نہ کروں گی"
"سب سے پہلے یہ بتاؤ کب تمہیں مسٹر ٹمپرلے کے اسجگہ آنے کی اُمید ہے؟
اور مسبی نے پوچھا۔

"میں نے جو خط ان کے نام لکھا تھا۔ اس میں آج یا کل رات آنے کے لئے کہا تھا" عورت نے جواب دیا۔"میں نے رات کا وقت اس لئے مقرر کیا تھا۔ کہ ایک شریف آدمی دن کی روشنی میں اس بدنام حصہ شہر میں قدم رکھنا پسند نہیں کرتا۔ پس رات کا وقت ہی بہتر معلوم ہوا..."

"اچھا اگر وہ آج رات آئے" اور مسبی نے تھوڑی دیر سوچنے کے بعد کہا" تو اپنی خادمہ کی زبانی اس سے کہلا دینا کہ تم گھر میں نہیں ہو۔ خادمہ کو سمجھا دینا کہ وہ اُس سے کہہ دے مسز میڈوکس آپ کا انتظار کر کے کسی کام کے لئے باہر چلی گئی ہے اب آپ کل رات نو بجے کسی وقت ملیں... بتاؤ کیا یہ کام میرے لئے کرو گی"؟

"جی ہاں ضرور" عورت نے جواب دیا" مگر کل کے لئے آپ کا کیا ارادہ ہے؟
"میں کل ساڑھے آٹھ کے عمل پر اسجگہ تمہارے پاس آجاؤں گا۔ اس کے بعد جس طرح میں سمجھاؤں عمل کرنا"

"مگر یہ تو فرمایئے" مسز میڈوکس نے پر خیال انداز سے پوچھا" کیا آپ کی رائے میں مسٹر ٹمپرلے کی بھانجی مسز ہارڈ ریس کا بھی اس جرم میں کوئی حصہ تھا؟
"بالکل نہیں" لارڈ اور مسبی نے جواب دیا" میں نے پہلے ہی ایک اور ذریعہ سے معلوم کر لیا ہے۔ کہ مسٹر ٹمپرلے کو قریباً اس وقت بدنصیب مسز چکلیڈ کے پاس کھڑا دیکھا گیا تھا۔ جب اس کی ہلاکت عمل میں آئی ہے"

"پھر کیوں مسز ہارڈریس اس کی چٹھیاں خریدنے میرے پاس آئی تھی"؟ مسز میڈوکس نے پوچھا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"اس کی متعدد وجوہات ہو سکتی ہیں"۔ لارڈ اور مسبی نے جواب دیا۔ "ممکن ہے۔ مسٹر ٹمپرلے نے خود اس کو بھیجا ہو۔ یعنی اس نے اپنے جرم کا اقبال اپنی بھانجی کے روبرو کر لیا ہو۔ یا ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ کہ اس نے اس کو سمجھایا ہو۔ کہ میری ایک چٹھی مسٹر چکلیسڈ کے پاس ایسی ہے۔ جس سے شاید افسران انصاف کے دل میں میرے برخلاف شبہ پیدا ہو۔ حالانکہ میں بے قصور ہوں۔ ان سب حالتوں کے علاوہ ایسا ہونا بھی ممکن ہے۔ کہ مسٹر ہارڈ اس اپنی مرضی سے چٹھیاں خرید نے تمہارے پاس آئی ہو۔ اور در حقیقت اس کو معلوم نہ ہو۔ کہ مسٹر ٹمپرلے کی چٹھی بھی ان کاغذات میں شامل ہے۔ یا وہ چٹھی اس کے برخلاف کسی طرح کے شبہات پیدا کر سکتی ہے... مگر تم سے میں پوچھتا ہوں۔ کہ جس صورت میں تم نے اپنے بیان کے مطابق ان خطوں کو دیکھا تھا پھر کیا وجہ تم کو معلوم نہیں...؟"

"آہ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ میں نے اُن خطوں کو محض سرسری دیکھا تھا"۔ عورت نے جواب دیا۔ "اُن میں زیادہ تر یونیورسٹی کے نوجوانوں کے خط تھے۔ جن میں عشق و فسق کی باتیں درج تھیں۔ لیکن اب مجھے سوچنے پر یاد آتا ہے۔ کہ بعض خطوں میں مسلی کا نام بھی مذکور تھا۔ گو میں اس بارہ میں کوئی بات یقینی طور پر نہیں کہہ سکتی کیونکہ میرے خیالات اسقدر دھندلے اور غیر واضح ہیں..."

"چلو کوئی بات نہیں" اورمسبی نے کہا۔ "بہرحال اس وقت تک، یہ شبہ کسی طرح ہمارے دل میں پیدا نہیں ہوتا۔ کہ اس جرم کے معاملہ میں وہ خاتون بھی مسٹر ٹمپرلے کی شریک تھی۔ مگر ہاں اتنا میں اندازہ کر سکتا ہوں۔ کہ بعد ازاں اس کو بھی اس کے جرم کا علم ہو گیا ہوگا۔ اور اب میں رخصت ہونے سے پیشتر پھر ایک مرتبہ تاکید کرتا ہوں۔ کہ وفادار رہنا اور کسی طریقہ پر مجھ کو دھوکا دینے کی کوشش نہ کرنا بالفرض تم نے اس خیال کو دل میں جگہ دی۔ کہ ٹمپرلے کو خطرہ سے آگاہ کر کے انعاماً کوئی بڑی رقم اس سے وصول

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرو گی۔ تو یہ تمہاری بھول ہو گی۔ کیونکہ آج ہی بلکہ اسی وقت خفیہ پولیس کا ایک آدمی اس کے پیچھے لگا دیا جائیگا۔ اور وہ دن رات اس کے ساتھ رہ کر اس کی نگرانی کرتا رہے گا۔ حتےٰ کہ وہ اس کے ہر ایک فعل کی دیکھ بھال کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچنے کے قابل ہو جائے۔ کہ اس آدمی کی گرفتاری کہاں تک جائز اور درست ہے"

عورت نے تعمیل کا وعدہ کیا۔ اور اس کے تھوڑی دیر بعد لارڈ اور مسبی رخصت ہو گیا۔

اس جگہ یہ بات قابل ذکر ہے۔ کہ جو خیالات اس نے ٹمپرلے کے جرم کی تحقیقات کے بارہ میں ظاہر کئے محض دھمکی کی غرض سے نہیں تھے۔ چنانچہ فوراً ہی وہ اپنے دوست مسٹر سٹیفورڈ سے ملا۔ جو سرکاری حلقہ میں کسی اونچے عہدہ پر مامور تھا اور اس نے اس کا تعارف خفیہ پولیس کے سارجنٹ رابٹسن سے کرایا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے کہا کہ یہ آدمی اس قسم کی تحقیقات بڑی خوش اسلوبی سے کریگا اور اگر درحقیقت مسٹر ٹمپرلے اس جرم کا مرتکب ہوا ہے تو یہ ضرور اس کا سراغ لگانے میں کامیاب ہوگا۔ اسی دن سے سارجنٹ رابٹسن نے اپنے دو نائب اس کام پر مقرر کر دیئے۔ کہ وہ اُس کھوج کے سلسلہ میں جو مل چکا تھا۔ جسقدر مزید حالات ممکن ہوں فراہم کریں اور ایک تیسرا آدمی مسٹر ٹمپرلے کی نقل و حرکت پر متعین کیا گیا۔

اس سے اگلی رات کو ساڑھے آٹھ بجے کے عمل پر لارڈ اور مسبی اور سارجنٹ دونو نارٹن سٹریٹ والے مکان پر گئے اور انہوں نے مسز میڈوکس کو اس بارہ میں مکمل ہدایات دیں کہ جب مسٹر ٹمپرلے آئے تو اُسے کونسا طریق عمل اختیار کرنا چاہیئے جس کمرہ میں ٹمپرلے کو بٹھلانے کا انتظام سوچا گیا تھا۔ اس کے پاس ہی ایک کمرہ اور تھا۔ جس میں خود بخود بند ہونے والے دروازے لگے تھے۔ اس جالیدار دروازہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے پیچھے لارڈ اور میسبی اور جاسوس رائیٹ سن چھپ کر کھڑے ہو گئے۔ تاکہ جس قدر باتیں ہوں وہ اُن کو پوری طرح سن سکیں۔ ٹھیک نو بجے مسٹر ٹمپرلے نے صدر دروازہ پر دستک دی اور اُسے فوراً اس کمرہ میں پہنچایا گیا۔ جس میں مسز میڈوکس اس کا انتظار کر رہی تھی۔ یہ بیان کرنا لاحاصل ہے۔ کہ اس کا گنہگار دل کئی طرح کے خطرے محسوس کر رہا تھا۔ اس کو معلوم تھا۔ کہ مسز چکلیڈ اس گھر میں رہا کرتی تھی اور مسز میڈوکس کی چٹھی سے اس پر یہ بات واضح ہو چکی تھی۔ کہ وہ اُسے اپنے قابو میں لیا کرتی ہے پس ٹمپرلے سوچتا تھا۔ کہ اُسے اس کے برخلاف کوئی نہ کوئی بات ضرور معلوم ہو گئی ہو گی۔ لیکن ابھی تک وہ اپنے جی کو یہ کہہ کر سہارا دیئے جاتا تھا۔ کہ عورت حاجتمند ہے اور روپیہ لے کر خوش ہو جائے گی۔ اس کا خفیہ طور پر مجھ کو بلانا ہی یہ ثابت کرتا ہے۔ کہ وہ علانیہ میرے برخلاف کوئی کارروائی عمل میں نہ لائے گی۔

مسز میڈوکس نے اُس طریقہ پر عمل کیا جو اور میسبی اور سارجنٹ رائیٹ سن نے اس کو سمجھایا تھا۔ سب سے پہلے اس نے اس خط کا ذکر چھیڑا جو ٹمپرلے نے مسز چکلیڈ کے نام لکھا تھا۔ اور جس میں تحریر تھا۔ کہ میں پانچہزار پونڈ اس مطلب کے لئے دینے کو تیار ہوں کہ میرا جو راز تم کو معلوم ہوا ہے۔ اس کو محفوظ رکھو۔ اس سے آگے مسز میڈوکس نے ٹمپرلے کی بھانجی سسلی نیل کی آمد کا ذکر کیا۔ جو مسز چکلیڈ کے کاغذات خریدنے آئی تھی۔ پھر کہا "مسٹر ٹمپرلے آپ کو معلوم ہے کہ آپ کی بھانجی وہ خط لے گئی تھی۔ جو آپ نے مسز چکلیڈ کے نام لکھا تھا اور بعد ازاں آپ نے اس کو تیس ہزار پونڈ کا جہیز دیا۔ جس کی وجہ یا تو یہ ہو سکتی ہے۔ کہ آپ اس ذریعہ سے اس کا منہ بند کرنا چاہتے تھے۔ یا شاید آپ نے اتنی رقم دے کر وہ چٹھی اس سے مول لے لی ہو گی"

"آہ تو کیا سسلی نے یہ راز ظاہر کر دیا"۔ نیل نے عالمِ اضطراب میں اپنے الفاظ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کو سوچے بغیر ہی جلدی سے کہا۔

"نہیں اس نے قصداً ایسا نہیں کیا تھا" مسز میڈوکس نے جواب دیا۔ "تاہم ہیں نے اپنے طور پر یہ راز کسی نہ کسی طریقہ پر معلوم کر لیا ہے"۔

اس کے بعد مسٹر لمپرلے نے مسز میڈوکس کی ٹوہ لینے کی کوشش شروع کی۔ وہ معلوم کرنا چاہتا تھا۔ کہ اس کی نیت کیا ہے گو اس کے ساتھ ہی وہ اس پر یہ بات واضح کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ کہ میں اس جرم سے بے قصور ہوں۔ اور محض اس لئے کہ میرے برخلاف کسی طرح کے شبہات پیدا نہ ہوں۔ تمہاری رضا جوئی کرتا ہوں آخر کار اس نے یہ تجویز پیش کی کہ میں تمہیں پانسو پونڈ دوں گا۔ تم یہ رقم لے کر سیدھی امریکہ چلی جاؤ۔ آیندہ اس سے اضعاف رقم میں تم کو سالانہ بھیجتا رہوں گا۔ تم کو چاہیئے۔ کل ہی لنڈن سے رخصت ہو جاؤ۔ اس پر مسز میڈوکس دکھاوے کے لئے رضامند ہو گئی۔ اور اس کے بعد لمپرلے یہ کہہ کر رخصت ہوا۔ کہ میں صبح سات بجے تم کو بدا کرنے آؤں گا۔

دوسرے دن صبح کے سات بجے کے قریب۔ جب سیمرغ زریں جناح قفس مشرق سے گردن نکالنے لگا تھا۔ اور مسبی اور رابٹ سن پھر وہیں آ کر کل والے کمرے میں چھپ کر کھڑے ہو گئے۔ لمپرلے بھی وقت مقررہ پر آن پہنچا۔ اور وعدہ کی ہوئی رقم مسز میڈوکس کو دے کر کہنے لگا۔ دیکھو میں تمہاری امید سے بھی زیادہ تم کو دیتا ہوں یہ پانسو پونڈ کی ایک ہنڈی اور ہے۔ جس پر امریکہ کے ایک نامی ساہوکار کا نام درج ہے۔ جب تم اس جگہ پہنچو گی۔ تو اس کا روپیہ فوراً تم کو ادا کر دیا جائے گا۔۔"

احتیاط مزید کے طور پر وہ اس کو ریل پر سوار کرنے یوسٹن سکوئر کے سٹیشن تک گیا۔ اور اپنے صرفہ سے لورپول تک کا ٹکٹ اس کو لے دیا۔ اسی پر کفایت نہ کر کے اس نے اس کو اپنے سامنے گاڑی میں سوار کیا۔ اور جب آخر کار ٹرین چھوٹ گئی۔ تو ہر طرح مطمئن ہو کر وہاں سے پلٹا۔ اب اسے کامل یقین ہو گیا تھا کہ اوہر سے کسی طرح کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خطرہ نہیں ہے۔ مسٹر میڈوکس سیدھی امریکہ چلی جائے گی۔ جس کے بعد اس کی طرف سے کوئی اندیشہ نہ رہے گا۔ لیکن مسٹر میڈوکس نے کیا کیا۔ چند سٹیشن آگے جا کر گاڑی سے اتر کھڑی ہوئی۔ اور اگلی رات لندن واپس آگئی۔ اس جگہ اس انتظام کے مطابق جو پہلے سے اُس کے اور سارجنٹ رائیٹ سن کے درمیان قرار پا چکا تھا۔ اس نے مضافات شہر میں ایک مکان عارضی سکونت کے لئے کرایہ لے لیا۔ اور اس میں رہنے لگی دوسرے ہی دن لارڈ اور مسبی اور سارجنٹ رائیٹ سن اس مکان پر اس سے ملے عورت نے وہ ہنڈی جو لمپر لے نے امریکہ کے ساہوکار کے نام اُسے دی تھی نیز اسکی دی ہوئی نقدی جوں کی توں سامنے رکھ دی لارڈ اور مسبی نے اس کو یقین دلایا۔ کہ معاملہ کے حسب منشا طے ہونے پر تم کو اس سے کئی گنا زیادہ انعام دیا جائے گا۔

ادھر وہ دو آدمی بھی جن کو سراغ لگانے پر مامور کیا گیا تھا۔ اپنے کام سے غافل نہ تھے۔ سب سے پہلے وہ پولیس کے ان سپاہیوں سے ملے جنہوں نے یوم قتل کو مسٹر جیکلیڈ کی لاش پڑی پائی تھی۔ اور ان سے ضروری معلومات حاصل کیں۔ اس کے بعد انہوں نے ان حلفیہ بیانات کی نقلیں مہیا کیں جو ونیفرڈ کے مقدمہ کی سماعت میں مختلف گواہوں نے صاحب مجسٹریٹ کی عدالت دیئے تھے۔ اور اب ناگہاں اس بھولے ہوئے واقعہ کی یاد بھی تازہ ہوگئی۔ کہ جن دنوں یہ مقدمہ مجسٹریٹی میں زیر سماعت تھا۔ تو مسٹر لمپر لے نے بغیر کسی تحریک کے اپنی رضا و رغبت سے ونیفرڈ کی صفائی کا فرض اپنے ذمہ لیا تھا۔ اسوقت تو یہ بات سرسری سمجھی گئی تھی۔ لیکن اب معلوم ہوا کہ اس کی تہ میں کیا راز چھپا تھا۔ درحقیقت وہ اس ذریعہ سے اس بات کا انتظام کرنا چاہتا تھا۔ کہ اس کے برخلاف کسی کو برائے نام شک و شبہ پیدا نہ ہو۔ اس کے علاوہ مسٹر میڈونیک سرکاری ڈاکٹر کی جو شہادت اس موقع پر ہوئی تھی۔ اس کے بعض حصوں سے سراغ رسانوں نے بعض پر اہمیت معلومات حاصل کیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارے ناظرین اگر بھولے نہیں ہیں تو ان کو یاد ہوگا۔ کہ سرکاری ڈاکٹر نے اپنے بیان میں لکھوایا تھا۔ کہ عین ممکن ہے کسی عورت کی نازک انگلیوں کی بجائے کسی مرد کا مضبوط ہاتھ بڑھیا چیکلیڈ کی ہلاکت کا ذریعہ ثابت ہوا ہو۔ چونکہ واقعہ بہت پرانا ہے۔ اس لئے ہم نے ناظرین کی یاد تازہ کرنے کے لئے قصہ کے پندرہویں باب میں سے مسٹر میڈ وبنک کے بیان کا وہ حصہ جو اس موقعہ پر سرسری و رسمی سمجھا گیا تھا۔ لیکن جس نے حال کی روشنی میں خاص اہمیت حاصل کر لی تھی نقل کر دینا ضروری خیال کرتے ہیں:۔

"فرمایئے آپ کی صحیح رائے کیا ہے؟" وینفرڈ کے بیرسٹر نے مسٹر میڈ وبنک سے پوچھا تھا۔ "کیا آپ یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ اس طرح کے ہاتھ جیسے ملزمہ کے ہیں مقتول عورت کی گردن پر وہ سیاہ داغ پیدا کر سکتے تھے۔ جو آپ کے دیکھنے میں آئے؟"

"مجھے آپ کے سوال کا جواب صورت اثبات دینے کا بے حد افسوس ہوگا۔" مسٹر میڈ وبنک نے رکتے ہوئے کہا تھا۔ "مگر ایک ایماندار آدمی کی حیثیت میں میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ ممکن ہے۔ وہ انہی ہاتھوں کے پیدا کردہ نشان ہوں۔"

"از راہ عنایت میرے سوال کا فیصلہ کن جواب دیجئے" اس پر مسٹر وارڈور نے کہا تھا "یا ٹھیریئے میں اس سوال کو دوسرے پیرایہ میں پوچھتا ہوں۔ کیا آپ کی رائے میں اسطرح کی چھوٹی اور پتلی انگلیاں" یہ کہتے ہوئے اس نے ملزم عورت کے ہاتھوں کی طرف اشارہ کیا تھا۔ "اتنے لمبے موٹے اور گہرے داغ پیدا کر سکتی تھیں۔ جیسے مقتول عورت کی گردن پر پائے گئے؟"

ڈاکٹر نے جواب دینے سے پہلے ایک لحظہ تامل کیا اور اس کے بعد کہا تھا "ممکن ہے وہ ہاتھ جو بڑھی عورت کی ہلاکت کا موجب ہوئے اس سے زیادہ بڑے اور مضبوط ہوں۔ بلکہ میں یہاں تک کہہ سکتا ہوں۔ کہ ضرور قوی تر اور مضبوط ہاتھوں کے پیدا کردہ نشان ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ یہ بیان کر دینا بھی میرا فرض ہے۔ کہ گلا گھونٹ کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
کی حالت میں اصلی نشان بہت جلد بہت تبدیل کر لیتے ہیں اور جوں جوں گردن پر سوج پیدا ہوتی ہے۔ اصلی نشانوں کی صورت تبدیل ہوتی چلی جاتی ہے۔"

"اس کے باوجود" فاضل وکیل نے تنکے کا سہارا پانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا تھا "آپ کو یہ بات تسلیم کرنے میں عذر نہیں ہے۔ کہ جو لوگ انصاف کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا پورا اطمینان اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ کوئی ایسا شخص ملزم کے کٹہرہ میں کھڑا ہو جس کے ہاتھ زیادہ قوی انگلیاں زیادہ مضبوط اور ان کی گرفت زیادہ کڑی ہو؟"

"ہاں اس میں شک نہیں" مسٹر میڈونک کا مبہم جواب تھا۔

ناظرین پر یہ بات واضح کرنے کی ہمارے خیال میں کوئی حاجت نہیں ہے کہ جن سراغرسانوں کو کھوج لگانے کا فرض سونپا گیا تھا۔ انھوں نے مسٹر میڈونک سے مل کر پھر ایک بار استصواب رائے کیا اور آخر الذکر نے بلا تامل یہ بات مان لی۔ کہ وہ نشانات درحقیقت کسی عورت کی نازک انگلیوں سے زیادہ کسی مرد کے پنجہ آہنی کے پیدا کیے ہوئے نشانوں سے مشابہ تھے۔ پھر اس کے علاوہ یہ بھی تحقیق کیا گیا۔ کہ یوم واردات کو قتل کے عمل سے تھوڑی دیر پہلے مسٹر لمپرلے کو ان نواحات میں دیکھا گیا تھا۔ اس طریقہ پر خادم جیمز ملینش کی شہادت کی بڑی حد تک تصدیق ہو گئی۔

جب یہ سب کچھ ہو چکا۔ تو سارجنٹ رایٹ سن نے فیصلہ کیا۔ کہ مسٹر لمپرلے کو فوراً گرفتار کر لینا چاہیئے۔ لیکن سر اڈرک ڈلھم نے اس خیال سے اسے عارضی طور پر روک رکھا۔ کہ اگر ممکن ہو تو وہ روپیہ جو مسٹر لمپرلے نے دھوکے اور فریب سے اپنے قبضہ میں کر رکھا تھا۔ سر جان آنجہانی کے قرضخواہوں کو دلانے کی کوشش کی جائے اس کوشش میں جو ناکامی اس کو نصیب ہوئی۔ اور جس حریصانہ طریق پر لمپرلے نے ناجائز وسیلہ سے حاصل کی ہوئی دولت کو اپنے پاس رکھنے کے لئے
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جان لڑائی اس کا حال ناظرین سے پوشیدہ نہیں ہے ان حالات میں جو افتاد ناگہانی اس پر پڑی وہ صحیح پوچھئے تو اس کے اپنے افعال بد کی جائیز اور مناسب سزا تھی۔ جو آخر کار اسکو ملی۔

باب ۱۰۵

میاں بی بی کا جھگڑا

قصہ کا منظر پھر ایک بار سرزمین اطالیہ میں تبدیل ہوتا ہے۔ اور ہم اپنے ناظرین کی توجہ شہر فلارنس کی طرف مبذول کرتے ہیں۔

اُن نہ بھولنے والے واقعات کو جو لوکریزیا ڈی میرانو کی خودکشی اور اُس کے بدسگال آشنا کونٹ ڈی ریمورینو کی حراست سے تعلق رکھتے تھے پیش آئے دس دن کا عرصہ گذر چکا تھا۔ اور چارلس ڈی ویر ابھی تک فلارنس میں ٹھہرا ہوا اس انتظار میں تھا۔ کہ پرجالی ایلی اپنے کئے ہوئے وعدہ کے مطابق کب اپنے شوہر کو ساتھ لے کر یہاں آتی ہے۔ مگر دنوں پر دن گذرے چلے جاتے تھے اُسے اُن کی آمد کا ہر روز انتظار تھا۔ لیکن وہ اب تک وارد نہ ہوئے تھے۔ اس طرح کے موقعوں پر چارلس اپنی بے قراری کو یہ کہہ کر دباتا اور جی کو اس خیال سے تسکین دینے کی کوشش کرتا تھا۔ کہ مسٹر بیرنگٹن نے کوہستان اپیپ نائیز کے ویران مکان سے فلارنس تک بحفاظت مجھ کو پہنچا کر جو امداد میری کی تھی۔ اس کے بعد میرا یہ فرض ہے۔ کہ اس جگہ رہ کر اس کا انتظار جاری رکھوں اور جو خدمت میرے لائق ہو بجا لاؤں۔

نیپلز سے وہ صرف دو ہفتے کی چھٹی لے کر چلا تھا۔ اور اس کی میعاد قبل ازیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ختم ہو چکی تھی۔ تاہم برطانی سفیر متعینہ فلارنس نے اس سے وعدہ کر لیا تھا۔ کہ اگر تم چند روز اور بھی چھٹی لینا چاہو تو اس کا انتظام کر دیا جائے گا۔ پس چارلس ابتک صدر مقام شکنی میں ٹھیر کر گسٹیوس ہیرنگٹن اور اس کی حسین بی بی کی راہ تک رہا تھا۔ گو اب وہ اس لمبے انتظار سے عاجز آ چکا تھا۔ اور اس کا ارادہ عنقریب فلارنس سے رخصت ہو جانے کا تھا۔

ہیکٹر ہارڈرس اپنی بی بی اور بہن کے ساتھ ابھی تک فلارنس کے ہوٹل میں مقیم تھا۔ لیکن یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ لوگ اس ہوٹل میں نہ رہتے تھے جس میں چارلس کا قیام تھا۔ ہارڈرس والوں سے چارلس کا بہت زیادہ میل جول بھی نہ تھا کیونکہ ناظرین کو یاد ہو گا ایک بار ہیکٹر نے جب اگنیس سے ہتک آمیز سلوک کیا تو چارلس اس سے ڈوئل لڑا تھا۔ اور گو اس کے بعد ان میں دوستانہ مصافحہ ہو چکا تھا۔ اور وہ مشفقانہ پیرایہ میں ایک دوسرے سے مل بھی گئے تھے تاہم چارلس کو ایک ایسے آدمی سے یگانگت رکھنا منظور نہ تھا۔ جس کی سیرت اور خصلت کو اس نے کسی زمانہ میں پسندیدہ نظروں سے نہ دیکھا تھا۔

آخر ایک روز چراغ جلنے کے بعد ایک سفری گاڑی اس ہوٹل کے دروازہ پر آ کر ٹھیری جس میں چارلس ڈی ویر مقیم تھا۔ گاڑی میں ایلی اور اس کا شوہر سوار تھے۔ آخر الذکر پڑا سوتا تھا۔ البتہ ایلی کھڑکی کے پاس بیٹھی تھی۔ اس نے ہوٹل کے دربان سے پوچھا۔ "کیا سینیر ڈی ویر نام کے ایک صاحب جو انگریز ہیں۔ یہاں رہتے ہیں؟" دربان نے اس کا جواب صورت اثبات میں دیا۔

"اس صورت میں ہم بھی یہیں ٹھیر ینگے۔" ایلی نے کہا "کیا کوئی اچھی سی جگہ خالی ہے؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دربان اسی وقت جاکر ہوٹل کے مالک کو بلا لایا۔ جس نے پُر افسوس لہجہ میں قدر خفگی کرتے ہوئے کہا۔ "کہ آج ہمارے ہاں اُمید سے بڑھ کر مہمان آ گئے۔ اس لئے مجبوری ہے ورنہ مسٹر ڈی ویر کے کسی دوست کو رہنے کے لئے جگہ دینا ہمارے لئے موجب افتخار ہوتا۔"

"تو پھر اب کیا کیا جائے؟" ایلی نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ "کیا مسٹر ڈی ویر اسوقت ہوٹل میں نہیں ہیں؟"

"نہیں سینورا" شخص مذکور نے جواب دیا "وہ سفارت خانہ میں کھانا تناول کیا کرتے ہیں۔ تاہم اگر آپ اجازت دیں تو میں بطور مشورہ عرض کروں گا۔ کہ اس جگہ قریب ہی ایک ہوٹل اور ہے۔ جس میں آپ کو ہر طرح کا آرام ملے گا۔"

ایلی آمادہ ہو گئی۔ اور کہنے لگی "اچھا آپ اس قدر عنایت اور کیجیے کہ جب سینیر ڈی ویر آئیں تو اُن سے کہہ دیجیے کہ مسٹر اور مسز بیر نگٹن آ گئے ہیں اور کل وہ اُن سے ملیں گے۔"

"سینورا آپ کے حکم کی تعمیل کی جائیگی۔" ہوٹل والے نے کہا۔ "مجھ کو معلوم ہے کہ سینیر ڈی ویر کو گذشتہ دس بارہ روز سے آپ لوگوں کا انتظار تھا۔ اس دوران میں وہ کئی بار پوچھ چکے تھے کہ مسٹر اور مسز بیر نگٹن آ گئے یا نہیں۔ میں نے یہ بھی سنا تھا۔ کہ وہ کل پرسوں تک نیپلز روانہ ہونے کا ارادہ کر رہے تھے۔ مگر اب آپکی آمد سے یقین ہے ٹھیر جائیں گے۔"

اس کے بعد گاڑی اس دوسرے ہوٹل کی طرف روانہ ہوئی۔ جس کا پتہ ہوٹل والے نے دیا تھا۔ اور اس کے صحن میں جاکر کھڑی ہو گئی۔ اتنے میں گسٹیوس بھی بیدار ہوا۔ اور اُسے آنکھیں کھولتا دیکھ کر ایلی نے پیار کے لہجہ میں کہا۔ "پیارے کس اُٹھو فلارنس آ گیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گسٹیوس آنکھیں ملتا ہوا اٹھا پھر ایک دو جمائیاں لے کر اپنے اُلجھے ہوئے بالوں کو پیشانی سے پیچھے ہٹایا۔ اتنے میں ان کے وفادار نوکر جان نے جو گاڑی سے اتر کر باہر کھڑا ہو گیا تھا۔ کھڑکی کھول دی اور ہوٹل کے نوکر سامان اٹھانے کے لئے دوڑے دوڑے آئے گسٹیوس نے ایلی کو سہارا دے کر اتارنے کی پروا نہ کی بلکہ خود گاڑی سے اترتے ہی ایک نوکر کے ساتھ ہوٹل کے ایک کمرہ میں چلا گیا۔

ہمگیا پہنچکر اس نے کہا "اچھے سے اچھا کھانا جو تمہارے ہاں تیار ہو لا کر رکھو۔ اور نہایت نفیس شراب بھی اس کے ساتھ ہو۔ لیکن ٹھیرو سب سے پہلے مجھے ایک برف میں لگی ہوئی شامپین کی بوتل لا کر دو۔ کیونکہ پیاس کے مارے میری جان نکلی جا رہی ہے"

اتنے میں ایلی بھی کمرہ میں آ گئی تھی۔ چنانچہ نوکر کے رخصت ہو جانے کے بعد وہ شوہر کے پاس جا کر لرزتی ہوئی آواز میں کہنے لگی۔ "پیارے گسٹیوس تم کتنے نامہربان ہو کہ اپنی بی بی کو سہارا دینے کے لئے بھی ٹھیرے سوچو اور غور کرو کیا ہوٹل کے نوکروں کے سامنے ایک خاتون کی اس طرح بےحرمتی کرنا واجب تھا کیا کوئی شوہر اپنی بی بی سے یا کوئی مرد شریف کسی خاتون سے اس طرح کا سلوک کرتا ہے؟

"میرے خدا ایلی" نوجوان نے غصہ اور جوش سے فرش زمین پر پیر مار کر کہا "تمہارے اس پند و نصیحت کا دفتر کبھی طے ہوگا یا نہیں؟ کیا اندھیر ہے۔ کہ تم مجھے ایک پل کو چین لینے نہیں دیتیں ادھر میں نے ہوٹل کی چار دیواری میں قدم رکھا۔ ادھر تم نے یہی سلسلہ وعظ شروع کر دیا"

"پیارے گسٹیوس" خاتون نے اب چاپلوسی کا لہجہ اختیار کر کے کہا "میں تم سے معافی کی خواستگار ہوں ۔۔۔ بہت اچھا آئندہ کچھ نہ کہوں گی۔ مگر افسوس تم نہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جانتے مجھے تم سے کتنی بے پناہ محبت ہے۔ یہی وجہ میرے اشک و حسد کی ہے اسی لئے میں چاہتی ہوں تم ہر وقت مجھ سے ویسا ہی سلوک کرو۔ جیسا ایک با محبت شوہر اپنی بی بی سے کیا کرتا ہے۔"

"بس بس ایلی اس طوطا کہانی کو چھوڑ" نوجوان نے جھنجھلا کر کہا۔ "میں جانتا ہوں۔ تو مجھ سے پیار کرتی ہے۔ مگر ہر چیز کی کوئی حد ہونی چاہیئے۔ ہر وقت ایک ہی کی رٹ لگانا خواہ مخواہ دوسرے کے جی کو وحشت دلانا ہے اس کے باوجود میں تم کو ناراض کرنا بھی نہیں چاہتا۔" اس نے بی بی کی آنکھوں کو غصے کی دبی ہوئی آگ سے جگمگاتا دیکھ کر کہا۔ "اس لئے آ مجھے ایک بوسہ دے۔ ۔ ۔"

ایک ثانیہ کے اندر زہرہ جبیں خاتون کے مشکی رخسار فرط مسرت سے تمتما گئے۔ اس نے شوہر کے لبوں کو لمبا اور پر جوش بوسہ دیا لیکن گسٹیوس کی حالت اس آدمی سے ملتی تھی جو مجبوری میں سب کچھ گوارا کرتا ہو۔ بڑی مشکل سے ایلی کی گرفت سے نکل کر وہ اندازِ کسل سے ایک صوفہ پر بیٹھ گیا۔ اتنے میں نوکر شامپین کی ایک بوتل اور گلاس لے کر آ گیا تھا گسٹیوس نے پے در پے دو تین جام پُر کر کے حریصانہ انداز سے ختم کر دیئے ایلی دل میں کڑھتی ضرور تھی۔ لیکن شوہر کے پاس خاطر سے چپ چاپ دیکھا کی۔

آخر کار دسترخوان بچھایا گیا۔ اس پر ماکولات و مشروبات کی قسم سے بے حساب لذیذ و لطیف چیزیں جمع تھیں تکلف اور نفاست کے وہ سارے سامان جو اٹلی کے کسی درجہ اول کے ہوٹل سے مخصوص ہیں پائے جاتے تھے ایلی نے دوران گفتگو میں دلربایانہ انداز اختیار کئے اور اسے یہ جان کر خوشی بھی ہوئی کہ گسٹیوس اب اس کی باتوں کا ہنس ہنس کر جواب دیتا تھا۔

ہاں مگر میں یہ کہنا بھول گئی" دفعتاً اس نے کہا۔ کہ مسٹر ڈی ڈیا مجلہ فلارنس میں ٹھہرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۴۵۳
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوئے ہیں اور کل ہم ان سے ملیں گے افسوس صرف اس بات کا ہے۔ کہ وہ اس ہوٹل میں مقیم نہیں۔"

"اگر یہ تمہارا مسٹر ڈی وبر کوئی خوش باش آدمی ہے" گسٹیوس نے رندانہ سرمستی کے عالم میں کہا۔ "اور مجھ سے مل کر شراب پی سکتا ہے تو مجھے واقعی اس سے ملاقات کر کے خوشی حاصل ہوگی۔ لیکن اگر یہ خوبی اس میں نہیں تو بلا سے وہ کہیں رہے... مگر اب جو میں سوچتا ہوں تو یاد آتا ہے کہ وہ اس رات میری بھاگ دوڑ کا حال سننے کے بعد اپنے جی میں کیا خیال کرتا ہوگا۔"

"پیارے گسٹیوس تم اس کا فکر نہ کرو۔" ایلی نے جمع خاطر کرتے ہوئے کہا۔ "میں نے تمہاری طرف سے عذر خواہی کر دی تھی علاوہ بریں وہ طبعاً نیکدل اور فیاض آدمی ہے..."

"خیر اس کا حال اس کے ملنے کے بعد ہی جانا جائے گا" گسٹیوس نے پھر ایک بار اس چڑچڑے پن سے کام لیکر کہا جس کا دورہ ہر شرابی کو عارضی مسرت کے بعد ہوا کرتا ہے۔ "فی الحال تو میں اس فکر میں ہوں کہ بڈھے دادا کا میرے بعد کیا حال ہوگا..."

ایلی ان الفاظ کو سن کر بڑے زور سے چونکی۔ کیونکہ شوہر کی زبانی جن اذکار کے سننے سے اس کے جی کو آزردگی اور کلفت ہوتی تھی انہیں سے ایک یہ بھی تھا اس کے بعد وہ کہنے لگی۔ "پیارے گسٹیوس کیوں تم اس کا ذکر کرتے ہو۔ اس سے اندوہ و ملال کے سوا اور کیا حاصل ہو سکتا ہے...؟"

"کیوں میں اس کا ذکر کرتا ہوں!" نوجوان نے متعجبانہ کہا۔ "آخر کس لئے ایسا نہ کروں؟ کیا اب نومبر کے وسطی ایام نہیں ہیں؟ مگر ایلی یہ تو بتا آج اس مہینہ کی کونسی تاریخ ہے؟"

"آج پندرھویں تاریخ ہے۔" ایلی نے جواب دیا۔ پھر فوراً یہ معلوم کر کے۔ کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس کے شوہر کے جی میں کیا خیال گذرا ہے وہ کہنے لگی "کچھ شک نہیں تمہارا داد اب خوش و خرم ہوگا۔ غالباً مقدمہ کی سماعت ختم ہوگئی ہوگی۔ اور فیصلہ اس کے حق میں دیا جا چکا ہوگا۔ اس کے قید خانہ سے نکل آنے کا حال ہمیں پیشتر مسٹر ملرڈ کے خط سے معلوم ہو گیا تھا۔"

"آہ لیکن غریب ونیفرڈ کا کیا حال ہوگا" گسٹیوس نے افسوسناک لہجہ میں کہا۔ "نہیں معلوم کس نے اُس نیک سیرت لڑکی کو ورغلایا تھا۔ ۔ ۔"

"بس خدا کے لئے اس ذکر کو لمبا نہ کرو"۔ ایملی اب غصہ میں بھر کر بولی "وہ ایسی ناکارہ اور گئی گذری عورت ہے جس کا ذکر سننا میں کسی حال میں گوارا نہیں کر سکتی"۔ یہ کہتے ہوئے اس کی خوشنما آنکھیں جگمگا گئیں اور سپید چمکیلے دانت سرخ ہونٹوں کے اندر کسی حد تک نظر آنے لگے "گسٹیوس میں پیشتر کئی مرتبہ کہہ چکی ہوں کہ اس عورت کا نام کبھی میرے سامنے نہ لیا کرو۔ اس سے نہ صرف میری بلکہ اس محبت کی بھی توہین ہوتی ہے۔ جو مجھے تم سے ہے کیا تم میری لاتعداد قربانیوں کی اسی طرح قدر کرنا چاہتے ہو؟ بس میں آخری بار کہتی ہوں۔ اس عورت کا ذکر کبھی میرے سامنے نہ کرنا جس نے میری محبت کی حصہ دار بننا چاہا ورنہ سچ کہتی ہوں گسٹیوس" یہ کہتے ہوئے ایملی نے کھانے کی میز سے ایک تیز دھار کی چھری اٹھا لی "ہاں سچ کہتی ہوں کہ اگر ونیفرڈ کی محبت کا ایک شائبہ تمہارے دل میں باقی ہے تو میں اس دل کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے سے دریغ نہ کروں گی۔"

ایملی کی نگاہ تیز اور اس کے بدلہجہ جوش انگیز کو دیکھ کر گسٹیوس سہمگین ہو گیا بڑبڑاتے ہوئے کہنے لگا۔ "ایملی تو ناحق وہم کرتی ہے بہت اچھا میں آیندہ ونیفرڈ کا ذکر نہ کروں گا۔"

"اس صورت میں تم مجھ کو اپنا بہترین ... سے ... بڑھ کر عزیز ہو گے" یہ کہہ کر ... نام ... تو ... نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چھری ہاتھ سے پھینک دی اور شوہر کی طرف دوڑی دوڑی گئی۔

اس نے پاس جا کر اپنے خوشنما سڈول بازو اس کی گردن میں ڈال دیئے۔ اس کا سر اپنی ابھری ہوئی چھاتی سے لگا لیا۔ اور اس کے رخساروں اور ہونٹوں کو پے در پے بوسے دیئے۔ غرض اتنا پیار اُس سے کیا۔ کہ جس کا حال تحریر میں لانا مشکل ہے نوجوان جو شراب کے سرور سے پہلے ہی سرمست تھا۔ اب اُس کے نشہ محبت سے بالکل ہی سرشار ہو گیا اس دفعہ ایلی کے پیار کا اس نے بھی گرمجوشی سے جواب دیا اور بڑبڑاتے ہوئے کہنے لگا: "ایلی تو مجھ کو جان سے بڑھ کر پیاری ہے اتنی محبت جتنی مجھے تم سے ہے کبھی کسی مرد کو عورت سے نہ ہوئی ہوگی!"

بس یہی وہ طریقہ تھا۔ جس سے ایلی کبھی ہیبت ناک ہچکیوں کبھی محبت کی رضا جوئی کبھی دہشت کبھی پیار کبھی شوق کبھی جوش کے متضاد حربوں سے کام لے کر اپنے لٹیرے اور پست ہمت شوہر پر قابو پانے کی کوشش کیا کرتی تھی۔

اس کے تھوڑی دیر بعد وہ پھر اپنی جگہ سے اُٹھی اور دوبارہ شوہر کی گردن میں بازو ڈال دیئے۔ اس کے بعد جوش نفسانیت سے چمکتی ہوئی نگاہ سے دیکھ کر کہنے لگی "پیارے گسٹوس اب تم بہت پی چکے اٹھو چل کے آرام کرو۔ میں بھی نیند لینا چاہتی ہوں۔"

"ایلی تو چل میں تیرے پیچھے پیچھے آ جاؤں گا" گسٹوس نے اس بوتل کی طرف دیکھ کر جو ابھی آدھی پُر تھی اس سے کہا۔

عورت نے ایک لمبا پرجوش بوسہ اس کے ہونٹوں کو دیا۔ پھر ایک مرتبہ پُر محبت نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔ اس کے بعد رخصت ہو گئی بر اعظم یورپ کے تمام ہوٹلوں کی طرح وہ پاس پاس کے کمرے ان کے رہنے کے لئے مخصوص تھے پس ایلی کو کمرہ نشست سے اٹھ کر خواب گاہ تک جانے کے لئے صرف تھوڑا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سا فاصلہ طے کرنے کی ضرورت تھی۔

تمہارہ جانے پر گسٹیوس نے پھر ایک مرتبہ گلاس پُر کیا اور اُس کو اُٹھا کر منہ سے لگانا چاہتا تھا۔ کہ ہوٹل کا مالک اندر آیا اور کہنے لگا "سینیر کیا آپ ہی کا اسم گرامی گسٹیوس ہیرنگٹن ہے"؟

"ہاں میرا ہی نام ہے"۔ نوجوان نے فوراً جواب دیا۔ مگر اپنے دل میں اس نے سوچا کہ اس سوال کا تعلق غالباً پروانہ راہداری کی نسبت کسی ضابطہ کی کارروائی سے ہوگا۔

"اور کیا آپ حال میں کوہستان ایپی نائنز کے ایک گاؤں سے سفر کر کے آئے ہیں"؟ سرائے دار نے پوچھا۔

"ہاں مجھے اس مقام سے چلے دس دن کے قریب ہو گئے" گسٹیوس نے جواب دیا "رستہ میں بیمار ہونے کے باعث مجھے ایک چھوٹے سے گاؤں میں ٹھیر جانا پڑا تھا جس کا نام ... دیکھئے میں بھول گیا۔ کچھ بھلا سے نام تھا۔ مگر وہ راہداری کی پشت پر درج ہوگا۔ آپ اس میں دیکھ سکتے ہیں"۔

"سینیر میں راہداری کے بارہ میں تکلیف دینے کے لئے حاضر نہیں ہوا"۔ ہوٹل کے مالک نے کہا "امر واقعہ یہ ہے کہ ایک قاصد آپ کو تلاش کرتا ابھی انگلستان سے وارد ہوا ہے۔ اور وہ چند ضروری خط آپ کے نام لایا ہے"۔

"وہ خط کہاں ہیں"؟ گسٹیوس نے جس کا نشہ ان الفاظ کی ترشی سے بڑی حد تک ہرن ہو گیا تھا فکرمند لہجہ میں پوچھا۔

"وہ میرے پاس ہیں"۔ سرائے دار نے جواب دیا "مگر ان کو پیش کرنے سے پہلے میں یہ تحقیق کرنا چاہتا تھا۔ کہ وہ کیا آپ ہی کے نام ہیں؟ اس کے علاوہ چونکہ ایک موت واقع ہوئی ہے"؟

"موت"! گسٹیوس نے لرزہ براندام ہو کر پوچھا۔

"ہاں سینیر" شخص مذکور نے جواب دیا "آپ کے خاندان میں ایک افسوسناک موت واقع ہوئی ہے ..."

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"آہ مگر کس کی! گسٹیوس نے بے تابانہ پوچھا۔ کیا میرے دادا یا ... غریب وینفرڈ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی؟ لاؤ۔ لاؤ دیر نہ کرو۔ میں ان خطوں کو دیکھنے کے لئے بے تاب ہوں۔"

اس نے چٹھیاں سرائے دار کے ہاتھ سے چھین لیں اور ان کے سرناموں پر جلد جلد نظر ڈالی ایک جو ونیفرڈ کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا۔ اس کا خط پہچان کر وہ دل ہی دل میں کہنے لگا "خدا کا شکر ہے۔ کہ ونیفرڈ صحیح سلامت ہے۔ اب معلوم ہو گیا۔ کہ دادا کا انتقال ہوا ہو گا۔"

خط کھولنے پر اسکی تصدیق ہو گئی اور گسٹیوس زار و قطار رونے لگا۔ یہ حالت دیکھ کر سرائے دار رخصت ہو گیا اور گسٹیوس اکیلا اس کمرہ میں رہ گیا۔ لیکن گو اس خط کا مضمون ایک لحاظ سے موجب تکلیف تھا۔ تاہم دوسری جانب خوشخبری کا حامل بھی تھا کیونکہ نہ صرف اس میں مقدمہ کی فتح کا حال درج تھا۔ بلکہ یہ حقیقت بھی اسمیں شامل تھی کہ ونیفرڈ عصمت باختہ نہیں بلکہ ایک باعزت شادی شدہ خاتون ہے آگے چلکر اس خط میں مذکور تھا کہ عدالت کے فیصلہ کے مطابق جو عظیم الشان جائیداد مسٹر ہیرنگٹن کو ملی تھی اسکا واحد مالک اور وارث گسٹیوس ہے۔

لیکن یہاں ایک بات قابل ذکر ہے جس کا حال لگے ہاتھ درج کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے مسٹر ہیرنگٹن اور سر جان کی موت ۷ نومبر کو واقع ہوئی تھی۔ اور ۱۵ نومبر کو اس سانحہ اور واقعات متعلقہ کی اطلاع گسٹیوس کو فلارنس میں ملی۔

یہ بیان کرنا لاحاصل ہو گا۔ کہ اس خط کو پڑھ کر گسٹیوس محسوسات و کیفیات کی کس قدر متنوع حالتوں سے گذرا اور کیا کیا خیالات اس کے ذہن میں پیدا ہوئے بے شک اس کے دادا کا انتقال ہو گیا تھا۔ لیکن مقدمہ کی فتح اور ونیفرڈ کی شادی کا حال اس خبر کے غم کو بڑی حد تک کم کرنے والے تھے۔ پھر اس کے علاوہ ونیفرڈ کا شوہر کون تھا؟ خاندان ڈلھم کا ایک آدمی جو اب بیرونٹ کا مرتبہ حاصل کر چکا تھا۔ اور اس طرح ونیفرڈ اب لیڈی ڈلھم کہلانے کی مستحق تھی گسٹیوس کو مسٹر لاڈرک کے برخلاف کسی طرح کا تعصب ہرگز نہ تھا اس لئے اس کو یہ جان کر بہت خوشی ہوئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۴۵۸

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ اس کی بہن ایک شادی شدہ خاتون ہے علاوہ بریں وہ اب کتنا مالدار تھا! مگر اس کے حق میں یہ بات انصافاً کہنی پڑے گی۔ کہ اس اطلاع کو پاتے ہی اُس نے ازراہ فیاضی اپنے دل میں فیصلہ کر لیا۔ کہ میں اس دولت کو ونیفرڈ کے ساتھ مساوی تقسیم کر دوں گا۔ خصوصاً اس لئے کہ اس خط میں درج تھا کہ سر راڈرک کو اسکے باپ نے مرنے سے پہلے عاق کر دیا تھا۔

کل تین چٹھیاں قاصد کے ہاتھ آئی تھیں ایک ونیفرڈ کی طرف سے جس کا خلاصہ اوپر درج کیا جا چکا ہے دوسری سر راڈرک کی طرف سے جس میں اسکے والد کے انتقال پر اظہار افسوس کے بعد مال و دولت کا مالک بننے پر مبارکباد درج تھی۔ اور آخر میں یہ امید ظاہر کی گئی تھی۔ کہ ہمارے درمیان آئندہ ہمیشہ دوستانہ رہے گا۔ تیسرا خط جمیکا کے مسٹر نیک کے لندنی گماشتہ مسٹر ملرڈ کا لکھا ہوا تھا۔ جس میں مذکور تھا کہ کنگسٹن سے آئی ہوئی تازہ اطلاعات سے پایا گیا ہے۔ کہ مسٹر نیک کی صحت روز بروز خراب ہوتی جا رہی ہے۔ پس آپ ایملی کو ساتھ لے کر جسقدر جلد ممکن ہو غرب الہند ان کے پاس پہنچیں۔

ان خطوں کو پڑھ کر گسٹیوس نے شراب کا بھرا ہوا گلاس ایک ہی گھونٹ میں ختم کر کے میز پر رکھ دیا۔ پھر غیر معمولی جوش اور وحشیانہ مسرت کے لہجہ میں کہنے لگا "خدا کا شکر ہے کہ آئندہ میں اپنی بی بی کا دست نگر نہ ہوں گا۔ اب مجھے ایک ایک شلنگ کے لئے ایملی کے باپ کا محتاج احسان نہ بننا پڑے گا۔ وہ مجھ پر بے جا تعدی نہ کر سکے گی۔ میں آج کے بعد مالک بن کر رہوں گا۔ اور اسے میرے تابع فرمان ہو کے رہنا پڑے گا"۔

کچھ تو شراب کا نشہ کچھ اُن خبروں کا پیدا کردہ جوش جو اس کو پہنچی تھیں ان حالات میں یہ بات چنداں تعجب خیز نہیں کہ گسٹیوس نے اس وقت اپنے آپ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۵۹
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کو عالم بالا میں پہنچا ہوا پایا۔ وہ سب فرضی یا حقیقی تکلیفیں جو کبھی کسی موقع پر اسے اپنی بی بی کے ہاتھوں پہنچی تھیں اُس کے ذہن میں تازہ ہو گئیں اور ان کے ہمہ گیر اثر نے اس گہری محبت کی یاد کو بالکل ہی اس کے دل سے مٹا دیا۔ جو ایلی کو اس سے تھی اب وہ اس کے ظلم و تعدی اور اپنی بے بسی اور زبوں حالی کا بدلہ لینے کو بے تاب تھا۔ کم از کم اس کی دلی خواہش یہ تھی۔ کہ اس کے روبرو کھڑا ہو کر اپنی بے چارگی و افتادگی کا داغ ندامت مٹانے کے لئے آزادی کا دعوےٰ کرے۔

وہ اُٹھا اور خوابگاہ میں چلا گیا۔ میز پر شمع جلتی اور ایلی بستر پر دراز تھی۔ اس کے گنجان سیاہ بالوں کی لہراتی ہوئی لٹیں برف کے ایسے دودھیا سپید بستر پر بکھری ہوئی تھیں شوہر کو آتا دیکھ کر اس نے عشوہ و ناز سے گردن اُٹھائی۔ اور ایک بازو سے سر کو سہارا دے کر پر محبت نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔ مگر اس کے چہرہ کی بدلی ہوئی کیفیت دیکھ کر چونکی۔ ایک لحظہ کے لئے وہ اس بات کا فیصلہ کرنے کے ناقابل رہی۔ کہ اسے کونسا طریقہ اختیار کرنا چاہیئے۔ جبر یا ملاطفت اور دھمکی یا پیار کا؟ لیکن فوراً آخری فیصلہ پر پہنچ کر وہ پیار کی ماتی چمکیلی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی گسٹیوس کیوں تم اتنے افسردہ و ملول ہو؟ پھر تم پر رنج و غم طاری ہونے لگا ہے اگر ایسا ہو تو تم اس کو دل سے نکال دو۔ کیونکہ تمہاری یہ حالت مجھ سے دیکھی نہیں جاتی"

"خیر تم میرا فکر نہ کرو" گسٹیوس نے لاپروائی سے کہا "میں اس موقع پر نہ اتنا بدمست اور نہ ایسا دیوانہ ہوں۔ کہ کسی فرضی بات کو حقیقت سمجھنے لگوں امر واقعہ یہ ہے کہ محض تمہاری وجہ سے میری یہ گت بنی ہے نہ تم مجھ کو اکساتیں نہ میں شراب پینے کا خوگر ہوتا نہ مجھ پر اس طرح کے دورے ہوا کرتے"

"گسٹیوس پیارے گسٹیوس" ایلی نے محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا "کس لئے اپنی پیاری بی بی کو ملامت کرتے ہو۔ [illegible] آج کی ساری بدگمانیاں تمہارا تخیل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۴۶۰

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سے نکال دوں... میرے خدا کیوں تم مجھ سے دور کھڑے ہو کر باتیں کرتے ہو...؟

"سنو میں سارا حال تم کو بتاتا ہوں" گسٹیوس نے قطع کلام کرتے ہوئے کہا "ابھی میرے نام انگلستان سے کچھ چٹھیاں موصول ہوئی ہیں..."

"چٹھیاں"! ایلی نے متعجبانہ کہا۔ "کیا تم نے انہیں کھولکر پڑھ بھی لیا اور میرا انتظار تک نہ کیا؟"

"بس بس ان حکومتی طریقوں کو اب چھوڑ دو" گسٹیوس نے سختی سے کہا۔ "میری آنکھیں جو پہلے بند تھیں اب پوری طرح کھل گئی ہیں۔ اب میں اپنا خود مختار ہوں آئندہ تم اس خیال سے مجھ پر حکومت نہ کر سکو گی۔ کہ مجھے اپنے اخراجات کے لئے تمہارا دست نگر ہونا پڑتا ہے مختصر طور پر سنو مقدمہ ہمارے حق میں فیصل ہو چکا دادا رحلت کر گئے اور اب میں ان کی ساری دولت اور جائیداد کا واحد مالک ہوں"!

"گسٹیوس میں تمہارے دادا کے انتقال پر اظہار افسوس کرتی اور دولتمند بننے پر تمہیں مبارک باد دیتی ہوں" پری جمال خاتون نے دونوں بازو اس کی طرف پھیلاتے ہوئے کہا "اس طرف میرے پاس آؤ!... آہ تم کس لئے دور کھڑے ہو؟ تھوڑی دیر پہلے تم مجھ سے پیار و محبت کرتے تھے لیکن اب..."

"ہاں مگر اس وقت تک میں بھول میں پھنسا تھا" گسٹیوس نے تلخ لہجہ میں کہا "تم نے اپنی میٹھی باتوں اور خوشگوار اداؤں سے مجھکو اپنا غلام بنا رکھا تھا۔ تم مجھے ونیفرڈ کا ذکر تک کرنے نہ دیتی تھیں..."

"یہ کیا پھر ونیفرڈ کا قصہ"! ایلی نے غصہ میں بھر کر کہا۔ "مانا تمہارے دادا نے انتقال سے پہلے مقدمہ جیت لیا تھا اور وہ اپنی ساری دولت تمہارے نام چھوڑ گیا ہے تاہم ونیفرڈ کے بارہ میں اس حقیقت کو بہر حال نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کہ وہ ناپاک اور عصمت باختہ عورت ہے"!

"خاموش ایلی!" گسٹیوس نے قہر آلود نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا "خبردار جو تو نے ایک لفظ بھی اس کے برخلاف کہا در اصل وہ ناپاک نہیں تیرا اپنا منہ ناپاک ہے۔ کہ یہ فقرا کہتا ہے"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"جھوٹ ... افترا ... یہ کیا؟" ایملی نے جس کی آنکھوں سے غصہ کے شعلے نکلنے لگے تھے چیختے ہوئے کہا "گیڈیس کیا تم مجھ کو جھوٹا قرار دیتے ہو؟ اور وہ اسحالت میں کہ اس عورت کی بے عزتی اس کی حالت سے ظاہر تھی۔ کیا اسوقت جب ہمنے اس پر الزام عاید کیا وہ انکار کا ایک حرف تک منہ سے نکالنے کی جرات کر سکی تھی؟ کیا اس طرح کی حالت کے باوجود جو ہمارے دیکھنے میں آئی وہ مس ہیرنگٹن نہ کہلاتی تھی؟"

"ہاں یہ سچ ہے ٹھیک ہے" گیڈیس نے کہا "مگر اس کی ایک خاص وجہ تھی جو اب ظاہر ہوئی ہے۔ حقیقت میں اس کی شادی سر جان ڈلہم کے بیٹے راڈرک ڈلہم سے ہو چکی تھی۔ اور وہ اس راز کو ظاہر کرنے کا حوصلہ نہ کر سکتی تھی میرے خدا ہم نے اس پاک دامن نیک چلن لڑکی پر جھوٹا الزام لگا کر کتنا بھاری گناہ کیا! آہ غریب بیچاری اُس نے ہماری بد گمانی سے کتنی اذیت سہی ہو گی"

ایملی کے سیاہ فام رخساروں پر جوش کی سرخی پیدا ہو گئی تھی جو رفتہ رفتہ وہاں سے چل کر اس کی گردن اور چھاتی تک اسطرح پھیل گئی جس طرح بحر مواج کی لہر میں دور نزدیک بکھر جاتی ہیں قہر مجسم بنی ہوئی وہ شوہر کیطرف پر عتاب نظروں سے دیکھ کر بولی۔

"یہ کیا! تم اس بے غیرت کی حمایت میرے سامنے کرتے ہو! کیا تم اتنے ہو گئے کہ اس کی بڑائی اور میری توہین کرو گے"

"سرکش عورت میں تیری توہین نہیں کرتا۔ بلکہ یہ کہتا ہوں کہ تو نے ایک نیک پاک سیرت لڑکی کی بیجا ہتک کی ہے" گیڈیس نے غصہ میں بھڑک کر جواب دیا۔ "اس کے علاوہ جان لے میں اب تجھ سے نہ ڈروں گا تو اپنی قہر آلود نظروں اور غصہ کی نمایش سے مجھ پر اپنا رعب نہ قائم کر سکے گی۔ پس جان لے وہ صفا آگین لڑکی جس سے تو نفرت اور حقارت کا سلوک کرتی تھی اب ایک خطاب دار خاتون ہے۔ کیونکہ اس کا شوہر بیرنٹ کا درجہ رکھتا ہے۔ آئندہ میری پیاری وینفرڈ لیڈی ڈالٹن کے نام سے [illegible] گی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۴۶۲

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"پیاری!... یہ لفظ کس منہ سے تم نے کہا؟" ایلی نے اس طرح قہر آلود نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا کہ اس کی حالت ٹھیک اس تیندوے سے ملتی تھی جو شکار پر جھپٹنے کو تیار ہو

"ہاں میں برملا کہتا ہوں وہ اپنی نیکی اور پارسائی کی وجہ سے نہ صرف میری بلکہ زمانہ کی محبوبہ ہے" گسٹیوس نے جواب دیا "جو ونیفرڈ کو برا کہے وہ خود برا ہے۔ کیونکہ وہ محض تنگ ظرفی اور حسد کے باعث ایسا کہتا ہے۔"

"یہ شرمناک الفاظ کیا تم میرے لئے استعمال کرتے ہو؟" ایلی نے دل تنگ ہو کر پوچھا۔

"اس کا بہتر فیصلہ تم آپ کر سکتی ہو" گسٹیوس نے سرد لہجہ میں جواب دیا "لیکن اب اور سنو۔ تمہارا باپ... یعنی وہ شخص جس کو تم باپ کہا کرتی تھیں، گو میں جانتا ہوں کہ تمہارا اس سے یہ رشتہ نہیں تھا... وہ بیمار اور قریب المرگ ہے۔ شاید وہ مر بھی گیا ہو۔ تم کو چاہیئے جلد از جلد اس کے پاس جمیکا پہنچو۔"

"اور کیا میں اکیلی جاؤں؟... نہیں تم کو بھی میرے ساتھ چلنا پڑے گا۔" ایلی نے کہا۔

"نہ۔ بس میں نے تمہارے جمیکا سے بھر پایا اب میں اس کی حد میں قدم نہ رکھوں گا۔" اتنا کہہ کر گسٹیوس نے نفرت سے منہ پھیر لیا۔

"آہ بدنہاد موذی!" ایلی نے جوش میں بھر کر کہا "معلوم ہو گیا۔ تم کس لئے جمیکا جاتے ہوئے ڈرتے ہو۔ اس لئے کہ وہیں تم نے مجھ کو... اپنی بیاہتا بی بی کو ہلاک کرنے کی ناپاک کوشش کی تھی وہیں تم نے مجھ کو دھکیل کر نیچے گرایا تھا۔ تم نے سوچا ہو گا۔ کہ میں اس طرح مر جاؤں گی۔ اور تمہارا یہ ناپاک ارادہ ضرور پورا ہو جاتا۔ اگر میں شاخوں میں اٹکتی ہوئی پایاب پانی میں گر کر نہ بچ گئی ہوتی۔"

"یہ سراسر بکواس اور جھوٹ ہے" گسٹیوس نے نہایت [illegible] زمین پر مارتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوئے کہا۔ میں نے صرف اس لئے تم کو پیچھے ہٹایا تھا۔ کہ مجھ کو تم سے نفرت تھی۔ تم لڑکھڑا کے پیچھے ہٹیں۔ اور خدا گواہ ہے کہ اس موقعہ پر میں نے آگے بڑھ کر تمکو پکڑنے کی بھی کوشش کی مگر ناکام رہی لفظی تکرار تو اگر تم مجھ پر ایک الزام لگاتی ہو تو میں اس کے جواب میں دس لگا سکتا ہوں کیا بھول گئیں تمہیں نے وہ دستاویز چرائی تھی جس سے دادا کو بے وجہ قید رہنا پڑا تھا؟ پھر کیا تمہیں نے مجھ کو بے ہوشی میں جہاز پر سوار کر کے جبکا لیجانے کی کوشش کرتے ہوئے جرم اغوا نہ کیا تھا؟ سوچو پچھلے چند ہفتوں میں میری زندگی کن حالات میں بسر ہوئی ہے تمہیں نے مجھ کو شرابی بنایا۔ تمہیں نے مجھ کو ہوس رانی کا سبق سکھایا۔ تو سرکش تندخو۔ اور خودگزین عورت ہے۔ جب تو غصہ میں بھرتی ہے تو شیطان تیری آنکھوں کی کھڑکیوں سے جھانکتا نظر آتا ہے۔ جب تو پیار کرتی ہے تو فیبائی سے جادوگرنی بنجاتی ہے ستم آرائی تیرا واحد مقصد ہے۔ کبھی غصہ اور عتاب سے اور کبھی محبت اور پیار سے غرض جیسے بن پڑا تو نے مجھ بدنصیب کو اپنے تابع فرمان رکھنے کی ہر حال میں کوشش کی ہے۔"

گسٹیوس کی اس لمبی تقریر کے دوران میں ایلی کے خوشنما چہرہ پر کئی کئی طرح کے جذبات و کیفیات کا اظہار ہوا۔ کبھی اس کا جسم اس چیتے کی مانند جو غصہ اور جوش میں بھر کر جست لگانا چاہتا ہو۔ ہلتا اور کانپتا دکھائی دیتا تھا۔ کبھی اسکی آنکھیں گھپ اندھیری رات میں چمکتے ہوئے تاروں کی مانند نظر آتی تھیں۔ کبھی اس کو انگلیاں عصبی تشنج کی حرکات کرنے لگتی تھیں۔ جب کبھی وہ مٹھیاں کستی تو اس کے سرخ ناخن بے اختیار ہتھیلی میں کھب جاتے تھے دفعتاً بلکہ یوں کہنا چاہیئے۔ کہ گسٹیوس کی تقریر کے خاتمہ کے ساتھ ہی وہ اپنی جگہ سے اٹھی مگر اسکی یہ حرکت اس طرح کی جارحانہ نہ تھی۔ جس سے کمرہ میں ہنگامہ بپا ہوتا۔ بلکہ وہ اس طرح بے آواز اُٹھی گویا [illegible] کے پاؤں کی آہٹ تک نہیں [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۸۶۴
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ بے حد مضطرب ہو کر کہنے لگی۔

گسٹیوس کیا تم چاہتے ہو کہ آئندہ ہمارے درمیان محبت اور آشتی کے بدلے جنگ وجدل ہو؟ آہ اگر ایسا ہے تو میری یہ بات سن لو اور یاد رکھو۔ کہ تمہارا مقابلہ ایک مجھ جیسے خطرناک دشمن سے ہوگا۔ جس کے ہیبت ناک انتقام سے تم نہ تخت زمین میں نہ افلاک کے اوپر محفوظ رہ سکو گے کیونکہ میں وہ انتہا گیر عورت ہوں جس کی پر جوش محبت ایک ثانیہ کے عرصہ میں کینہ اور قہر عظیم میں تبدیل ہو سکتی ہے"

امر واقعہ یہ ہے۔ کہ اس وقت اس کی صورت بے حد بھیانک نظر آتی تھی۔ موٹی سیاہ آنکھوں کی گہرائی میں آگ جلتی تھی کسی قدر پتلے ہونٹوں کے اندر چمکیلے دانت دکھائی دیتے تھے اور چھاتی فیصلہ کن جواب کے انتظار میں مدوجزر پیدا کرتی تھی ایملی کی حالت غیر دیکھ کر گسٹیوس کے بدن میں لرزہ پیدا ہو گیا۔ شراب نوشی کی کثرت نے اس کے جسم کو اتنا کمزور اور دماغ کو اتنا ضعیف و زبون کر دیا تھا۔ کہ وہ یکایک اوسان بجا نہ کر سکا اس کی نظروں کے سامنے ایک ایسی عورت کا نقشہ پھر گیا۔ جو اب حسن و خوبصورتی یا مہر و محبت کی تصویر نہیں کینہ۔ انتقام اور جوش کا مجسمہ دکھائی دیتی تھی۔ ایملی نے اس کی یہ کمزوری دیکھ لی اور فتح مندی کے لہجہ میں بولی۔

"میں پہلے ہی جانتی تھی۔ کہ تم مجھ سے لڑنا قبول نہ کرو گے۔ کیونکہ تم میں اس کا حوصلہ ہی نہیں ہے گسٹیوس تم نے میرے مزاج کو اچھی طرح جان لیا پھر کس لئے ناحق میرے غصہ کو بھڑکاتے اور مجھ کو عداوت پر اکساتے ہو؟ یاد رکھو میں تمہارا ساتھ کسی حالت میں نہ چھوڑوں گی۔ انگلستان واپس جانا چاہتے ہو تو میں ساتھ ہوں اور اگر مجھ کو جہنم بھیجنا منظور ہے۔ تو میں تم کو اپنے ساتھ لئے بغیر نہ جاؤں گی یہ میرا قصد مصمم ہے۔ اور اب جواب دو کیا مجھ سے جنگ کرنا چاہتے ہو یا صلح؟"

"صلح!" بدنگھٹن نے اپنے حواس یکجا کر کے جواب دیا۔ "کیا صلح؟" اس نے پھر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر ایک مرتبہ انداز حقارت سے کہا: "ایک ایسی عورت کے ساتھ کس حال میں صلح ممکن ہے جو اپنا حکم اسی طرح منوانا چاہتی ہو۔ جس طرح کوئی ملکہ دوران اپنے غلاموں سے منواتی ہے۔ نہیں تو جب تک اس حکومت کی بو نہ چھوڑ دیگی۔ میں کسی حال میں صلح نہ کروں گا۔ آخر میں تیرا شوہر اور مالک ہوں..."

"مالک"! ایملی نے اس طرح کے لہجہ نفرت میں کہا گویا وہ لفظوں کی آگ سے شوہر کے غرور و تمکنت کو بھسم کر دینا چاہتی تھی "مالک تم"! پھر ایک بار اس نے کہا۔ اور گسٹوس کو اپنے روبرو اس کی قامت دراز تر ہوتی اور نیم سطوت اختیار کرتی دکھائی دی۔ مگر یہ کیفیت صرف ایک ثانیہ رہی۔ اس کے فوراً بعد ایک حیرت انگیز تبدیلی رونما ہوئی وہ آنکھیں جو غصہ سے تپ رہی تھیں جوش محبت سے سیال ہو گئیں۔ قہر آلود نگاہیں پیار کی نظروں میں تبدیل ہوئیں نخوت سے بل کھائے ہوئے ہونٹ متحرک نظر آنے لگے سینہ جذبات اور امنگوں سے ہلنے لگا اور وہ نرم لہجہ میں بولی "آہ پیارے گسٹوس میں تمہیں اپنا مالک بھی تسلیم کر لوں گی بشرطیکہ تم مجھ سے پھر وہی پہلے کی سی محبت کرنے لگو۔ وہ دن کیا تم کو یاد ہے۔ جب ہم جمیکا کے پرفضا کھیتوں میں بازو میں بازو ڈالے سیر کرتے پھرا کرتے تھے۔ پھر ایک بار مجھ سے ویسا ہی پیار کرو پھر اسی طرح محبت کا ثبوت دو اور میں تمہاری واسی بن کر رہونگی پھر تم محض نام کے آقا نہیں ہو گے بلکہ صحیح معنوں میں تم کو اپنے دل اپنی جان اور روح کا مالک سمجھونگی بولو کیا منظور ہے؟"

"ایملی" گسٹوس نے الم ناک لہجہ میں کہا "ایک زمانہ تھا۔ جب تیرے منہ سے نکلے ہوئے اس طرح کے الفاظ میرے دل کو متاثر کر کے میری جان کو تیرا تابع فرمان بنا سکتے تھے۔ لیکن اب وہ حالت نہیں رہی۔ اب تیرے یہ میٹھے الفاظ میرے لئے بے کار ہیں۔ وہ زمانہ جو وقت مجھ پر طاری تھا۔ اب اگر تو چاہتی ہے میں نے اچھی طرح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھ لیا۔ کس طریقہ پر تو اپنی مطلب براری کی غرض سے کبھی قہر مجسم اور کبھی پیار کی میٹھی تصویر بننا جانتی ہے۔ مگر اب میں تیری ان چالوں میں نہ آؤں گا۔ آج ہی رات بلکہ ابھی وقت میں ثابت کر کے دکھا دوں گا۔ کہ میں نے کس طرح آئندہ اپنی مرضی کے مطابق چلنے کا ارادہ کیا ہے۔ تجھ کو یہاں چھوڑ کر جس جگہ میرا جی چاہے گا جاؤں گا۔ اور تو مجھے ایک پل کے لئے نہ روک سکے گی۔۔۔ الوداع آرام کر میں اب کل ہی تجھ سے ملوں گا۔"

اتنا کہہ کر گسٹیوس پیچھے مڑا اور دروازہ کھولکر باہر نکل گیا۔ بیٹھک میں پہنچکر وہ ٹوپی اٹھایا چاہتا تھا۔ کہ دوسرے کمرے کا دروازہ اس کو زور سے کھلتا سنائی دیا جب اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔ تو ایلی سامنے کھڑی تھی۔

"گسٹیوس تم مجھے اس طرح چھوڑ کر نہ جا سکو گے"۔ اس نے پرجوش لہجہ میں کہا۔ ہر چند میں نیم برہنہ ہوں مگر اس کی بھی پروا نہ کر کے جس جگہ تم جاؤ گے میں تمہارے ساتھ وہیں جاؤں گی۔ دنیا مجھ کو دیکھ کر یا دیوانی سمجھ کر اگر ہنستی ہے۔ تو ہنسنے دو مجھے قطعاً پروا نہیں۔۔۔!"

"اچھا اگر تجھ کو پروا نہیں تو مجھ کو بھی کب ہے"۔ گسٹیوس نے فیصلہ کن لہجہ میں جواب دیا۔ "اور اب دیکھ میں تیری ہی مثال کی نقل کرتا ہوں"۔ یہ کہتے ہوئے اس نے میز سے ایک چھری اٹھا کر ہاتھ میں لے لی اور بولا "تھوڑی دیر پہلے تو نے مجھ کو اس چیز سے دھمکایا تھا۔ اب میں تجھ سے کہتا ہوں۔ کہ خبردار اس آدمی سے بچکر رہیو۔ جس کے غصہ اور جوش کو تو نے حد انتہا تک برافروختہ کیا ہے"۔

مگر الفاظ اس کے منہ سے نکلے ہی تھے۔ کہ ایلی بپھری ہوئی شیرنی کی طرح اس پر جھپٹی اور چھری اس کے ہاتھ سے چھیننے کے لئے جدوجہد کرنے لگی۔ اس کوشش میں اس نے گسٹیوس کا چہرہ ناخنوں سے زخمی کر دیا۔ ادھر گسٹیوس کی اپنی حالت مارے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

غصہ اور جوش کے غیر ظفی یغضبناک ہوکر بولا۔ "ایملی باز آ ورنہ یاد رکھ میں تجھے جان سے مار ڈالوں گا!"

آن واحد میں عجب طرح کی دہشت سیاہ فام خاتون پر طاری ہوئی۔ شوہر کو چھوڑ کر وہ دوڑی دوڑی خوابگاہ کی طرف گئی۔ وہ بھی پیچھے لپکا۔ اور اس کی کلائی پکڑ کر کہنے لگا۔ "بدبخت اب تو مجھ سے بچکر کہاں جائے گی۔ آج میں تجھ کو ہرگز زندہ نہ چھوڑوں گا۔"

"بزدل میرا ہاتھ چھوڑ!" ایملی نے چیختے ہوئے کہا "تو نامرد ہی نہیں سفلہ اور ناپاک ہے! تو قاتل ہے۔ اس سے پہلے تو نے جمیکا میں مجھ کو ہلاک کرنے کی کوشش کی تھی۔"

"جھوٹی۔ بکواسن کیوں غلط بیانی کرتی ہے۔" گسٹبوس نے جس کے چہرہ پر مارے غصہ کے ایک رنگ آتا اور ایک جاتا تھا کہا۔

"جھوٹا تو" ایملی نے بھی پرجوش لہجہ میں جواب دیا۔

"میرے خدا یہ بے عزتی ناقابل برداشت ہے۔" بپھرے ہوئے نوجوان نے ایملی کو زور سے اپنی طرف کھینچتے ہوئے چھری اس طرح اونچی اٹھا کر کہا گویا۔ اس کے سینہ میں گھونپ دینے کو تیار ہے۔

"رحم! رحم! مجھ کو نہ مار۔ میری خطا بخش دو۔" عورت نے ایکا یک اس کے قدموں میں گر کر کہا۔

"اچھا جا۔ اب کی مرتبہ تیری جان بخشی کرتا ہوں۔ لیکن آئندہ خبردار" اتنا کہہ کر گسٹبوس نے چھری کو ایک طرف پھینکدیا۔ خوشی کی تیز چیخ ایملی کے منہ سے نکلی اور وہ دوڑی دوڑی اس مقام کی طرف گئی پھر چھری ہاتھ میں لے کر شوہر کی طرف جھپٹی اتنا فوری اور تیز اس کا یہ حملہ تھا۔ گسٹبوس مغلوب ہوکر فرش زمین پر آرہا۔ اور ایملی نہی چاقو ہاتھ میں لیئے جس سے تھوڑی دیر پہلے وہ اس کی جان لینا چاہتا تھا۔ اب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس کی ہلاکت پر آمادہ ہو گئی۔ اتنی ہیبتناک اب اس کی صورت تھی اور غصہ کے شعلے اس طرح اس کی سیاہ آنکھوں سے نکل رہے تھے۔ کہ گسٹیوس یہ سوچے بغیر نہ رہ سکا۔ کہ اس کا آخری وقت آ گیا۔ التجائی نظروں سے دیکھ کر وہ سہمی ہوئی آواز سے کہنے لگا "اوہ ایملی اتنی سنگدل نہ بن گیا میں نے تیری جان نہ بخشی تھی؟"

"بلا سے میں اب آپے میں نہیں ہوں" عورت نے قہر آلود نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا "میں اپنا ہاتھ نہیں روک سکتی..."

مگر فقرہ ناتمام ہی تھا۔ کہ کمرہ کا دروازہ بڑے زور سے کھلا اور ایک خاتون شب خوابی پہنے دوڑی دوڑی اندر آئی پھر یہ حالت دیکھ کر بولی "کیا غضب کرتی ہو۔ ہاتھ اٹھا لو۔ میرے خدا کیا جان سے مار دو گی؟"

ایملی گھبرا کر پیچھے ہٹ گئی گسٹیوس اٹھ کے کھڑا ہو گیا۔ اور خاتون جو ظاہرا مستقل مزاج اور دلیر تھی۔ ایملی کے ہاتھ سے چاقو چھیننے کو آگے بڑھی۔ اس نے بھی چپ چاپ چھری ہاتھ سے دیدی

"آخر اس ہیتبناک تکرار کا مطلب کیا تھا!" نووارد خاتون نے حالت اضطراب میں اس حقیقت کو نظر انداز کر کے پوچھا۔ کہ ایک غیر مرد کے [illegible] وہ رات کا لباس پہنے کھڑی ہے۔

"اس کا جواب یہ عورت... یہ غیبانی میری بی بی آپ کو دے گی" گسٹیوس نے کہا اور تیز چلتا کمرہ سے باہر نکل گیا۔

دوسرے کمرہ میں اس کی ٹوپی پڑی تھی اسے ہاتھ میں لے کر وہ ہوٹل سے رخصت ہو گیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۴۶۹

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

باب ۔ ۱۰۶

ایلی اور چارلس

اس موقع پر ایلی نے شوہر کو روکنے یا باز رکھنے کی ذرا بھی کوشش نہ کی۔ بلکہ رنج وغم کی حالت میں وہیں بستر کے قریب ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔ اس کا آگے کو جھکا ہوا المناک چہرہ انتہائی مایوسی کا مظہر تھا۔ اس کی حالت کہے دیتی تھی۔ کہ وہ سمجھتی ہے۔ سب کچھ ہمیشہ کے لئے بگڑ گیا۔

"اوہ بانو میں تو آپ لوگوں کا جھگڑا سن کر بہت ڈر گئی تھی"۔ نووارد خاتون نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔ "جب پر شور آوازیں مجھ کو اپنے کمرہ میں جو اس کے ساتھ ہی واقع ہے سنائی دیں تو میں نہ رہ سکی۔ اور یہ معلوم کرنے کو چلی آئی۔ کہ معاملہ کیا ہے۔ در اصل میرا شوہر ایک پارٹی میں گیا ہے اس لئے میں اکیلی تھی..."

"لیکن میڈم آپ کون ہیں؟" ایلی نے پوچھا۔ "میں بہرحال آپ کی شکر گذار ہوں کہ آپ نے ہمارا جھگڑا مٹانے کو اسجگہ آنے کی تکلیف گوارا کی"۔

"آہ میں آپ کو بتانا بھول گئی۔ کہ میرے شوہر کا نام آنریبل مسٹر ہارڈرس ہے اور وہ لارڈ منبڈل شم کا بیٹا ہے"۔ خاتون نے جواب دیا۔

"تب معلوم ہوا۔ کہ آپ مسٹر ٹمپرلے کی بھانجی ہیں"۔ ایلی نے کہا۔ "اور اب یہ بھی یاد آگیا۔ کہ آپ ہی کے ذریعہ سے مس ایگنس ایولن نے بڈھے مسٹر ہیرنگٹن کی رہائی کے لئے ایک خاص دستاویز حاصل کی تھی"۔

"یہ صحیح ہے"۔ سسلی نے تسلیم کیا۔ "اور اگر میرا اندازہ غلط نہیں تو آپ ان کے پوتے مسٹر گیبٹوس ہیرنگٹن کی بیگم ہیں"۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"ہاں میں وہی دنیا کی سب سے بدنصیب عورت ہوں!" ایلی نے جواب دیا۔
"بانو خدا کے لئے اسقدر رنج و غم نہ کیجئے" مسز ہارڈرس نے سمجھایا۔ "دنیا جہان کا دستور ہے مرد عورت میں لڑائی جھگڑے ہوا ہی کرتے ہیں ..."
"آہ مگر اس قسم کا جھگڑا ... اتنا ہیبت ناک!" ایلی نے ہاتھ مل کر کہا۔
"بے شک یہ تکرار حد سے زیادہ بڑھ چکی تھی" مسلی نے جواب دیا۔ "تاہم مجھ کو امید ہے کل تک آپ لوگوں میں صلح ہو جائے گی"
مگر جواب میں ایلی نے مایوسانہ سر ہلایا۔ اس کے بعد کہنے لگی "مگر آپ نے کیسے جانا۔ کہ میں کون ہوں؟"
"دراصل مسٹر ڈی دیر نے مجھ کو بتایا تھا۔ کہ میں فلارنس میں مسٹر اور مسز ہیرنگٹن کا انتظار کرنے کو ٹھہرا ہوں" مسلی نے جواب دیا۔ "اور چونکہ مجھے اس کی زبانی معلوم ہو چکا تھا۔ کہ مسز ہیرنگٹن غرب الہند کی رہنے والی ایک خاتون ہیں۔ اس لئے ... امید ہے آپ مجھ کو یہ کہنے کے لئے معاف کریں گی۔ میں نے فوراً ہی معلوم کر لیا۔ کہ آپ کون ہیں"
"آہ کاش اس موقع پر مسٹر ڈی دیر یہاں ہوتے" ایلی نے غمناک لہجہ میں کہا "کیونکہ وہی مجھ کو مشورہ دے سکتے تھے۔ کہ اب کیا کرنا چاہیئے۔ ڈرتی ہوں اس موقع پر مجھ سے بڑی نادانی ہوئی ..."
"خیر آپ جی برا نہ کیجئے" مسز ہارڈرس نے کہا "مجھ سے جو خدمت ہو سکیگی اس سے دریغ نہ کروں گی تو بھی مجبوراً کہنا پڑتا ہے۔ کہ آپ کو اسقدر جوش میں آنا واجب نہ تھا۔ عورت چھری ہاتھ میں لے کر شوہر پر وار کرتی ۔۔۔ اچھی نہیں لگتی"
"افسوس آپ کو کیا معلوم اس نے میرا جی کتنا تنگ کیا ہے" ایلی نے جواب دیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"ورنہ میں تو اس کا اپنا آپ فدا کرتی ہوں۔ میری جان ہر وقت اسی میں اٹکی رہتی ہے۔"

"یہ جو کچھ آپ کہتی ہیں بے شک درست ہوگا" مسیلی نے سمجھایا "تو بھی خیر الامور اوسطہا مشہور ہے۔ اور اب جبکہ یہ واقعہ پیش آچکا ہے۔ آپ کو اتنا دل گرفتہ نہ ہونا چاہیئے۔ لازم ہے جی کو ذرہ کو طبیعت تھامو اور دیکھو صبح تک پردہ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے"

غرض اس طرح سمجھانے بجھانے کے بعد مسز ہارڈرس رخصت ہوگئی اور اپنے کمرہ کی طرف جاتے ہوئے کسی نے اس کو رستہ میں نہ دیکھا۔

مگر ایلی سکے دل کو عجیب بیقراری تھی۔ بڑی دیر تک وہ بستر پر نہ لیٹی رہ رہ کر آہٹ لیتی۔ اور دروازہ کی طرف دیکھتی تھی۔ ہر لحظہ اس کو امید لگی تھی۔ کہ گسٹیوس اب بھی واپس آجائے گا۔ مگر اسکو نہ آنا تھا نہ آیا۔ اسوقت عالم یاس میں بدنصیب خاتون کو یہ سوچنے پر مجبور ہونا پڑا۔ کہ اس نے بہت بیجا کیا کہ معاملات کو اس حد انتہا تک پہنچایا۔ جو نقشہ اس نے اپنے ذہن میں شوہر کی کمزوریوں کا قایم کیا تھا۔ غلط نکلا مہر و محبت کے جس دام میں اس نے اسکو اسیر کرنے کی کوشش کی تھی۔ وہ اس سے نکلکر آزاد ہوگیا۔ آج تک وہ رشتہ برپا تھا۔ لیکن اب خالی قفس موجود تھا۔ اور بلبل مفقود خدا کو ہی بہتر معلوم تھا۔ پھر آئے گا یا نہیں اور آئے گا تو کب ...

اسی طرح وقت گذرتا گیا رات آدھی سے زیادہ بیت گئی۔ لیکن گسٹیوس نہ آیا۔ بدنصیب خاتون کے پپوٹے نیند سے بوجھل ہونے لگے۔ اس نے بیدار رہنے کی بہت کوشش کی لیکن نیند سولی پر بھی آجاتی ہے اسی حالت انتظار میں آخرکار آنکھ لگ گئی۔

صبح کو جاگی تو سب سے پہلا خیال جو اس کے ذہن میں پیدا ہوا یہ تھا کہ شاید اس نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی ہیبتناک خواب دیکھا ہے۔ اور جو واقعات پیش آئے ان کا درحقیقت کوئی وجود نہیں لیکن جب گسٹیوس اس کو اپنے پہلو میں نظر نہ آیا تو اس خواب پریشاں نے ہولناک حقیقت کی صورت اختیار کرنی شروع کی۔ حالت فکر میں بیٹھی تھی۔ کہ اتنے میں مسز ہارڈرس دوبارہ اس کے پاس آئی اور یہ معلوم کرنے کے بعد کہ گسٹیوس رات بھر باہر رہا ہے ہمدردانہ کہنے لگی "حالت بے شک موجب تشویش ہے اگر کوئی خدمت میرے لایق ہو۔ تو فرمایئے"۔

"بانو میں آپ کی اس عنایت کا شکریہ ادا کرتی ہوں" سیاہ فام خاتون نے جواب دیا "بڑی مہربانی ہو اگر آپ کسی کو بھیجکر مسٹر ڈی ویر کو میرے پاس بلوا دیں"

"میں یہ کام ابھی کرتی ہوں" مسز ہارڈرس نے کہا۔ اور رخصت ہو گئی۔

کوئی آدھ گھنٹے کے عرصہ میں چارلس ملنے کے لئے آ پہنچا اس اثنا میں ایگلی شب خوابی اتار کے صبح کا ڈھیلا لباس زیب تن کر چکی تھی۔ مگر فکر اضطراب کے باعث عجب طرح کی بدحواسی اس پر طاری تھی۔ بالکل یہ کیفیت اس کی ہو گئی۔ کہ نہ تن کی خبر تھی۔ نہ بدن کا ہوش ہمارے ہیرو کو آتا دیکھ کر وہ تقدیم کے لئے اٹھی تو پہلی مرتبہ دیکھا۔ کہ ڈی ویر کے چہرہ پر سنجیدگی کے آثار تھے۔ بے تابانہ کہنے لگی "شاید سب حال آپ نے سن لیا..."

"ہاں میں ساری کیفیت سے واقف ہو چکا" چارلس نے جواب دیا "آپ کے شوہر کل رات مجھ سے ملے تھے..."

"کل رات!" ایگلی نے غصہ میں بھر کر کہا "پھر کیا وجہ آپ نے تبھی اس کو میرے پاس نہ بھیجا؟"

"مسز ہیرنگٹن" ڈی ویر نے نرمی سے سمجھایا "میں نے ہر ایک کوشش جو ممکن تھی آپ لوگوں کی مصالحت کے لیئے کی۔ ابھی جاکر آپ کے شوہر کو سمجھانے میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھی کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا ...۔"

"مگر کامیابی نہ ہوئی ... کیا یہی آپ کا مطلب ہے؟" ایلی نے کہا "آہ اگر ایسا ہو تو اس کے معنی یہ ہوئے کہ وہ مجھ کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دینا چاہتا ہے۔ لیکن میرے خدا میں کبھی ایسا نہ کرنے دوں گی"۔ وہ جھلّی ہو کر کہنے لگی "جہاں کہیں وہ ہے میں وہیں اس کے پاس جاؤں گی!"

"مگر بانو آپ کو فی الحال یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ کہاں ہے" ڈناویر نے کہا۔ "سچ جانیئے اس پہلی ملاقات میں اس طرح کے رنجیدہ مضمون پر اظہار خیال کرنا میرے اپنے جی کو تنگ کرتا ہے۔ خصوصاً اس لئے کہ میں آپ کے گذشتہ احسانات کو نہیں بھولا ہوں اور میری دلی خواہش ہے کہ آپ کو خوش و خرم دیکھوں لیکن ... افسوس یہ میرے بس کی بات نہیں ہے"۔

"میرے خدا" ایلی نے دہشت آمیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "کیا آپ [illegible] سے بھی بری خبر لے کر آئے ہیں؟ کیا گسٹیوس کو کوئی حادثہ پیش آیا ہے؟ یا کیا [illegible] کی جھونجل میں اس نے ...؟"

"نہیں نہیں آپ اس کا فکر نہ کریں"۔ چارلس نے جلدی سے کہا۔ "کوہستان اپنی نائنز والے مکان کے واقعات کے بعد میں نے آپ کے شوہر کو امید سے بہت بڑھ کر ذکی اور ذہین پایا ہے بلکہ میں تو یہاں تک کہتا ہوں ان کا دماغ نہایت عمدگی سے کام کرتا ہے بے شک وہ جب کل رات مجھ سے ملنے کے لئے آئے تو بے طرح گھبرائے ہوئے تھے۔ تاہم آج صبح ان کی باتوں سے پایا گیا ...۔"

"تو کیا گسٹیوس آج صبح پھر آپ سے ملا تھا؟" ایلی نے پوچھا "میرے خیال میں وہ اسی ہوٹل میں ٹھیر گیا ہوگا۔ جس میں آپ کا قیام ہے پھر کیا وجہ آپ نے ابھی مجھ سے کہا تھا کہ فی الحال یہ بھی معلوم نہیں وہ کہاں ہے"۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"بانو میں نے غلط بیان نہ کیا تھا"۔ چارلس نے جواب دیا۔ "درحقیقت مجھ کو معلوم نہیں۔ کہ وہ کس جگہ ٹھیرے ہیں۔ تاہم اس وقت میں انہی کی طرف سے آیا ہوں میں چلنے کو تیار تھا۔ کہ مسٹر ہارڈرس کا آدمی یہ پیغام لے کر آیا..."

"اوہ مسٹر ڈی ویر مجھے ان باتوں کا مطلب کیا سمجھنا چاہیئے؟" ایلی نے دل تنگ ہو کر کہا "گسٹوس کیا کرنا چاہتا ہے۔ کیا وہ کبھی میرے پاس نہ آئے گا؟ اور ہمارا تعلق ہمیشہ کو ختم ہو جائے گا؟"

"مسز ہیرنگٹن ایسا خیال نہ کیجئے"۔ ہمارے ہیرو نے جواب دیا۔ "لیکن۔ آپ صبر و سکون سے سن سکیں تو جسقدر اختصار کے ساتھ ممکن ہے میں آپ کو مسٹر ہیرنگٹن کے ارادوں سے مطلع کرنا چاہتا ہوں..."

"آہ" ایلی نے تلخ لہجہ میں کہا "گسٹوس اب مجھ پر حکومت کرنا چاہتا ہے... مگر کہیئے مسٹر ڈی ویر آپ کیا کہنا چاہتے تھے؟"

"مسز ہیرنگٹن" چارلس نے جواب دیا۔ "اس میں کسی شک و شبہ کی مطلق گنجائش نہیں ہے کہ آپ اپنے شوہر سے بے حد پیار کرتی ہیں۔ اور وہ آپ کی اس محبت کی قدر و قیمت بھی اچھی طرح جانتا ہے۔ تاہم وہ اس حسد و رقابت کو جو آپ دل میں رکھتی ہیں۔ نیز اس سختی کو جو آپ کبھی کبھی اس پر کرنے لگتی ہیں برداشت کرنے کو آمادہ نہیں اس کے اپنے لفظ یہ ہیں کہ پانی چونکہ سر سے گذر چکا ہے۔ اس لئے اب میں اس معاملہ کو فیصلہ کن طریقہ پر طے کئے بغیر چین نہ لوں گا۔ بانو سچ جانیئے میں اپنے فرض کو جہاں تک ممکن ہے ناخوشگوار بنانا پسند نہیں کرتا تاہم معاملہ اس قسم کا ہے۔ جس میں مجبوراً صاف گوئی کرنی پڑتی ہے..."

"کہیئے مسٹر ڈی ویر میں سنتی ہوں"۔ خاتون نے سکون و اطمینان کی نمائش کرکے کہا۔ "میرے شوہر کو میری طرف سے حسد و رقابت کی شکایت ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شاید ایسا ہو بہر حال وہ میری حد سے بڑھی ہوئی محبت کے جواب میں کونسی رعائت دینا چاہتا ہے۔ اس کا حال مجھ سے بیان کیجئے!"

"سنیئے میں عرض کرتا ہوں" چارلس نے کہا "مسٹر ہیرنگٹن کی خواہش ہے کہ فی الحال انگلستان جاکر اپنی بہن ونیفرڈ سے ملیں۔ اس کو لیڈی ڈلھم بننے پر مبارکباد دیں اور اس کے شوہر سر راڈرک ڈلھم سے بھی ملاقات کریں..."

"آہ وہ انگلستان جانا چاہتا ہے" ایکلی نے پرجوش لہجہ میں کہا "لیکن اگر ایسا ہے تو کیوں وہ مجھے اپنے ساتھ لے جانا پسند نہیں کرتا؟"

"بانو اس کی وجہ یہ ہے" چارلس ڈی ویر نے معذرتی لہجہ میں جواب دیا "کہ آپ کے والد جمیکا میں سخت بیمار پڑے ہیں بلکہ ڈر ہے شاید وہ اس سے پہلے رحلت نہ کر گئے ہوں لیس آپ کو ان کی خاطر سے سیدھا غرب الہند جانا چاہیئے..."

"اور بالفرض مجھ کو ایسا کرنے سے انکار ہو؟" ایکلی نے کہا "یعنی اگر میں جواب میں کہوں کہ میرے شوہر کو اس طرح کی کوئی تجویز پیش کرنے اور مجھ سے منوانے کا حق حاصل نہیں ہے۔ یا میں اس کو چھوڑ کر کہیں جانا نہیں چاہتی تو پھر...؟"

"عالیقدر بانو" چارلس نے نرمی سے جواب دیا "آپ کو اس معاملہ میں اسقدر جوش و خروش سے کام نہ لینا چاہیئے۔ سچ جانئے مجھے آپ کے ساتھ تہ دل سے ہمدردی ہے"

"آہ میں خوب سمجھ سکتی ہوں کہ گسٹیوس نے کسی قسم کا قصہ گھڑ کر آپ سے بیان کیا ہے" عورت نے تلخ لہجہ میں کہا "مگر اس کے جواب میں آپ کو میرا بیان بھی ضرور سننا چاہیئے"

"میڈم" چارلس نے جواب دیا "ازبرائے خدا مجھے زن و شوہر کے درمیان منصف بنانے کی کوشش نہ کیجئے میرے لئے پیغام رسانی کا فرض ہی کچھ کم مشکل نہیں ہے..."

"بس اب میری سمجھ میں آگیا کیوں میں گسٹیوس سے نہیں ملسکتی اور کیوں آپ اس کا پتہ بتانے سے ہچکچاتے ہیں معلوم ہوتا ہے اس گنت و شنید میں وہ آپ کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھ سے دور رکھنا چاہتا ہے۔ کیا یہی امر واقعہ نہیں ہے؟"

"اب میں کیا جواب عرض کروں" چارلس نے رکتے ہوئے کہا "کم و بیش ایسا ہی سمجھ لیجئے۔"

"اور کیا میں پوچھ سکتی ہوں اس کی پیش کردہ تجویز اور کیا ہیں؟" ایملی نے حقارت سے ہونٹ کو بل دیکر کہا۔ "آخر وہ آپ کے ذریعہ سے اور کیا منوانا چاہتا ہے؟"

"آہ میڈم یہ ایک ایسا معاملہ نہیں ہے جسکو سرسری سمجھ کر نظر انداز کیا جاسکے۔" چارلس نے کہا۔ "یہ ایک اس قسم کا نازک سوال ہے جسپر آپ کی عمر بھر کی راحت منحصر رکھتی ہے۔ پس میں بمنت عرض کرتا ہوں کہ میرے بیان کو دھیان دے کر سنئے۔ آپکے شوہر کا خیال ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے آپس کی علیحدگی فریقین کے لئے فائدے سے خالی نہ ہوگی۔ وہ انگلستان میں اپنے معاملات سے نپٹ لے گا۔ آپ اس عرصہ میں جمیکا ہو آئیں گی۔ اس طرح چھ سات ماہ کا عرصہ گذر جائے گا دونوں کو حالات پر غور کرنے کا موقع ملے گا۔ اور یقین کامل ہے۔ کہ اس عرصہ کے بعد جب آپس کی ملاقات ہوگی؛ تو باہمی کدورتیں بڑی حد تک رفع ہو چکی ہوں گی مسٹر ہیرنگٹن اپنی طرف سے دریا دلی اور فیاضی سے کام لینے کو آمادہ ہیں آپ کو بھی لطف و کرم کا سلوک کرنا چاہیئے مجھ سے پوچھیئے تو اس آئے دن کی کج بحثی اور دانتا کل کل سے کچھ حاصل نہیں ایک طرف آپ درگذر اور فیاضی سے کام لیں دوسری جانب وہ بھی سیر چشمی برتے تو ان باہمی جھگڑوں کا بآسانی خاتمہ ہو سکتا ہے۔ جس کے بعد یقیناً آپ لوگوں کی زندگی خوشی سے بسر ہوگی۔"

اس لمبی تقریر کے دوران میں ایملی کے چہرہ پر عجیب طرح کی سختی کے آثار نمایاں ہو گئے تھے نہیں معلوم وہ دل ہی دل میں کیا پیچ و تاب کھا رہی تھی خاتمہ پر انجام کار اس نے کہا۔ "غرض یہ میرے شوہر کی پیش کردہ تجویز ہے۔ مگر میں آپ سے پوچھتی ہوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا ان شرطوں کو اس طرح کا الٹی میٹم سمجھنا چاہیئے۔ جو ایک فریق دوسرے کو اعلانِ جنگ سے پہلے دیا کرتا ہے۔ یا کیا ان میں ترمیم و تنسیخ اور انکار کا حق بھی مجھے حاصل ہے؟

"اوہ بانو یہ آپ کیا فرماتی ہیں مرد عورت کے درمیان الٹی میٹم کا کیا کام؟" ڈی دیر نے جواب دیا۔ "یہ تو محض ایک طرح کا دوستانہ مشورہ ہے جیسا کہ آپ خود خیال فرما سکتی ہیں مسٹر ہیرنگٹن آپ کو جھکا جانے پر مجبور نہیں کرتے البتہ ان کی خواہش ہے کہ آپس کی بہتری کو مدنظر رکھ کر آپ کو ضرور ایسا کرنا چاہیئے۔ تاہم اگر کوئی تجویز آپ کو اپنی طرف سے پیش کرنا ہو..."

"ٹھہریئے پہلے میں یہ دریافت کرنا چاہتی ہوں" سیاہ فام خاتون نے نخوت آمیز لہجہ میں کہا "کہ مجھے ان شرطوں کے جواب کے لیئے کس قدر مہلت دیگئی ہے؟"

"اب اس کا جواب میں کیا عرض کر سکتا ہوں" چارلس نے رکتے ہوئے کہا "میں تو پہلے ہی گذارش کر چکا ہوں کہ یہ میاں بی بی کا آپس کا معاملہ ہے جس کو کسی طرح کی ضابطہ پرستی کا ذریعہ نہ بنانا چاہیئے"

"تو بھی میں پوچھتی ہوں کیا مجھے اپنا جواب دینے کے لیئے چوبیس گھنٹہ کی مہلت دیجا سکتی ہے؟"

"اگر آپ کو اس کی ضرورت ہے تو خیر دیدیجائیگی" چارلس نے جواب دیا۔ "اس کے علاوہ ہر ممکن رعایت جس کی آپ کو خواہش ہو دی جاسکتی ہے کیونکہ میں عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ اس معاملہ میں پیغام بر کا فرض اپنے ذمہ لینے سے پیشتر میں نے آپ کے شوہر سے اس بات کا وعدہ لے لیا تھا۔ کہ جہاں تک ممکن ہوگا۔ آپس میں رواداری اور درگذر سے کام لیا جائیگا"

"اچھا تو مجھ کو چوبیس گھنٹہ کی مہلت دیجیئے" اُس نے کہا۔ "مگر ہاں ایک بات اور ہے۔ میں اب [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہو چکی ہے۔ ہر چند مسنر ہارڈرس نے مجھ سے مشفقانہ سلوک کیا ہے۔ تاہم میں اُن سے چار آنکھیں کرتے ہوئے شرماتی ہوں۔ علاوہ بریں وہ میرا تعارف اپنے شوہر اور انکی بہن سے کرانا چاہتی تہیں جس کے لئے میں اپنی موجودہ بے آبروئی میں کسی طرح آمادہ نہیں ہوں۔"

"تو فرمایئے میں اس سلسلہ میں کیا خدمت بجا لا سکتا ہوں؟" چارلس نے کہا۔

"جیسا میں نے بیان کیا ہے میں اب اس ہوٹل میں ایک پل کے لئے ٹھیرنا نہیں چاہتی" ایملی نے جواب دیا۔ "مگر اس کا یہ بھی مطلب نہیں ہے۔ کہ میں آپ کو اس بات پر مجبور کرتی ہوں کہ آپ مجھے اس ہوٹل میں لے چلیں۔ جس میں آپ کا قیام ہے کیا یہ بہتر نہ ہوگا آپ میرے لئے کسی علیحدہ مکان کا انتظام کر دیں؟"

"ہاں آپ کے اس حکم کی تعمیل کی جائے گی۔" چارلس نے جواب دیا "اس گھنٹہ کے اندر اندر جو گذر رہا ہے۔ میں آپ کی سکونت کا انتظام مکمل کر کے اس کی اطلاع آپکو بھجوا دوں گا۔"

"لیکن ٹھیریئے" ایملی نے جلدی سے کہا "ابھی اس بات کا فیصلہ نہیں ہوا۔ کہ ہمارے نوکر چاپن کا کیا ہوگا۔ میں اُسے اپنے پاس رکھنا نہیں چاہتی۔ جدھر اُس کا مالک گیا ہے۔ ادھر وہ بھی جائے میرے لئے ایک کنیز بہت ہے۔"

"بانو ان ساری تفصیلات میں آپ کے احکام کی پوری پوری تعمیل کی جائے گی" چارلس ڈی ڈیبر نے کہا۔ اور اس کے بعد رخصت ہو گیا۔

مگر اس کے چلے جانے پر دروازہ بند ہونے کی دیر تھی۔ کہ ایملی بے تابانہ اپنی جگہ سے اُٹھ کر کھڑی ہو گئی۔ اور عالم اضطراب میں کہنے لگی "میرے خدا کیا تقدیر میں یہ دن دیکھنا بھی لکھا تھا۔ کیا اس گہری محبت کا جو میں نے اس آدمی سے کی مجھ کو یہی ناشکرے پن کا پھل ملنا تھا۔ کیا در حقیقت وہ مجھے اس ناچیز کیڑے کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

طرح جو فرش زمین پر رینگتا پھرا کرتا ہے۔ پھل دینا چاہتا ہے۔ آہ، وہ پھر اپنی چچازاد بہن ونیفرڈ کے پاس جانے کو بیقرار ہے کچھ شک نہیں وہ اب بھی اس سے محبت کرتا ہے گو وہ کسی دوسرے سے شادی کر چکی ہے۔ اور کون کہہ سکتا ہے کہ یہ شادی محض دکھاوے کے لئے ہو ورنہ اُن کے عشق و محبت کا وہی پہلا سا عالم چلا آتا ہو۔ ضرور یہی بات ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ ناہنجار گسٹیوس ابھی تک اسی شمع کا پروانہ اور اسی پری کا دیوانہ بنا ہے۔ آہ جب یہ خیال میرے ذہن پیدا ہوتا ہے تو چھاتی پھٹنے لگتی ہے اور جی کو کچھ کچھ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ مگر کیا ہوا میں اب بھی اس سے پوری اتر کر دکھا دوں گی۔ وہ مجھے جمیکا بھیجنے پر تُلا ہے۔ مگر میں نے کچا دودھ نہیں پیا کہ اُس کے فریب میں آ جاؤں۔ میں ان چکھوتیوں کا خوب سا اُن کو دکھاؤں گی مجھ کو یقین ہے۔ اس نے چارلس ڈیر سے ملنے کے لئے کوئی جگہ مقرر کی ہوگی اس کی زبانی وہ معلوم کرنا چاہتا ہے۔ کہ میرے اور اُس کے درمیان کیا باتیں ہوئیں۔ اچھا چوبیس گھنٹے کے بعد ڈیر میرا جواب لینے آئے گا۔ تو اسوقت میں اُسے ٹال دوں گی اور جب وہ میرا جواب اس کو پہنچانے کے لئے مقام مقررہ پر جائے گا۔ تو اس کا پیچھا کروں گی۔ میں ہر ایک قدم پر اس کے ساتھ ساتھ رہوں گی۔ اور اگر اس طریقہ پر پھر ایک مرتبہ گسٹیوس کو پاتے اور اس کے روبرو آنے کا موقعہ مجھ کو مل گیا۔ تو خواہ کچھ ہو اس کا پیچھا نہ چھوڑوں گی۔ میں اس کا دامن پکڑ کے کھڑی رہ جاؤں گی اور کہونگی کہ اگر چلنا ہے۔ تو میرے ہمراہ جمیکا چل ورنہ میں کہیں جانے نہ دوں گی!"

یہ تجویز تھی جو ایلی نے سوچی اور اسی کو عمل میں لانے کے لئے اس نے ہوٹل کی سکونت ترک کر کے ایک نجی مکان میں رہنا پسند کیا تھا۔ کیونکہ اس جگہ وہ ہر طرح اپنے فعلوں کی مختار ہوگی اور کوئی دیکھنے سننے والا پاس نہ ہوگا اسی نیت سے اس نے نوکر جان کو بھی اپنے شوہر کے پاس بھیج دینا ضروری سمجھا تھا۔ تاکہ وہ ادھر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی خبریں اُدھر نہ دیکھے ڈی۔ ویبر نے سارے انتظامات منظور کر لئے تھے اور اس طرح سب کام ایلی کے حسب منشا ہوتا جارہا تھا۔

ایک گھنٹہ مشکل سے گذرا ہوگا۔ کہ ڈی ویبر دوبارہ اسی ہوٹل میں اس کے پاس آ گیا۔

"بانو میں نے آپ کے رہنے کے لئے ایک جگہ تجویز کر لی ہے" اس نے کہا۔ "لیکن چونکہ اسکی اطلاع خط کے ذریعہ سے آپ کو دینا معیوب نظر آتا تھا۔ اس لئے یہی بہتر معلوم ہوا کہ میں خود حاضر ہوکے آپ کو اپنے ہمراہ وہاں لے چلوں"

ایلی اس انتظام کے لئے پہلے سے تیار رہتی تھی کہنے لگی "میرے خیال میں آپ یہاں سے جانے کے بعد میرے شوہر سے ملے ہونگے غالباً اسی نے آپ کو دوبارہ میرے پاس بھیجا ہے؟"

"جی ہاں یہی امر واقعہ ہے" چارلس نے جس کو دروغ گوئی سے نفرت تھی جواب دیا "میں آپ سے رخصت ہونے کے بعد مسٹر ہیرنگٹن سے ملا تھا۔ انہوں نے التجا کی ہے کہ آپ اس معاملہ میں عقل و دانش سے کام لیں اور اگر آپ کو حقیقت میں اُن سے سچی محبت ہے تو چونکہ باہمی خوش اخلاقی اور درگذر پر ہی آئندہ تعلقات کی خوشگواری کا دارومدار ہے..."

"کیا اب بھی آپ کو معلوم نہیں کہ وہ کس جگہ رہتا ہے؟" ایلی نے اس تقریر کو ان سنی کر کے کسی فوری خیال کے زیر اثر پوچھا۔

"بانو میں ایک مرد شریف کی حیثیت میں قسم کھا کے کہتا ہوں کہ میں اس بارہ میں لاعلم ہوں۔" مسٹر ڈی ویبر نے جواب دیا۔ "امر واقعہ یہ ہے کہ میں نے تو یہ الفاظ مسٹر ہیرنگٹن سے کہے تھے۔ کہ آپ اپنے مقام سکونت کا حال مجھ سے نہ کہیں۔ کیونکہ اگر آپ کی [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
میں انکار کر سکوں گا۔ اور صحیح حال بیان کرنے کے قابل کیونکہ ایسا کرنا آپ کے لئے باعث رنج ہوگا"
"خیر اتنا ضرور ہے کہ آپ نے اس سے کسی مقام پر دوبارہ ملنے کا انتظام کیا ہوگا"
"بانو ابھی تک کوئی فیصلہ کن انتظام نہیں ہوا۔ البتہ کل ان کی طرف سے ایک رقعہ مجھ کو موصول ہوگا۔ کہ میں فلاں وقت فلاں جگہ ان سے ملوں۔ بس یہ امر واقعہ ہے"
"اچھا خیر۔ اب آپ سواری کا انتظام کیجئے میں چلنے کو تیار ہوں"
اسی وقت ایک کرایہ کی گاڑی منگائی گئی چارلس نے سہارا دے کر ایلی کو اس پر سوار کیا۔ پھر گاڑیبان کو سمجھایا۔ کہ اس کو کس جگہ جانا چاہیئے۔
"دونگر جان کے بارہ میں آپ نے کیا انتظام سوچا ہے؟" جب دونو گاڑی میں سوار ہو چکے تو ایلی نے پوچھا۔
"میں نے اس سوال کے متعلق آپ کے احکام کی تعمیل پہلی ہی کر دی تھی" چارلس نے جواب دیا۔ چنانچہ اب وہ اپنے آقا کے پاس ان کا اسباب باندھنے میں مشغول ہے اور آئندہ جو حکم دیا جائے گا کرے گا"
چند لمحوں کے عرصہ میں گاڑی ایک صاف ستھرے چھوٹے سے مکان کے دروازہ پر جا ٹھہری۔ شہر کے جس حصہ میں یہ عمارت واقع تھی وہ اگرچہ بہت زیادہ فیشن ایبل نہ تھا۔ تاہم صاف ستھرا ضرور تھا۔ ڈی ویرے نے اس موقعہ پر کہا "مسز ہیر نگٹن اس مکان کے اندر میں نے آپ کی سکونت کا انتظام کر دیا ہے"
چونکہ کوئی اس طرح کا بڑا پھاٹک موجود نہ تھا۔ جس کے اندر سے گاڑی گذر سکتی اس لئے یہ لوگ صدر دروازہ پر اتر کھڑے ہوئے اور ایک متوسط العمر پستہ قد آدمی جس نے چشمہ لگا رکھا تھا۔ استقبال کو باہر نکلا ہمارے خیال میں اس بات کو چھپانے کی کوئی حاجت نہیں کہ یہ مسٹر ہیڈ ورڈ ہی تھا۔ اس کے ساتھ اسکی بہن بھی
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جس کی عمر تیس سال کے قریب ہوگی اور پیچھے پیچھے اس کی نوجوان بیٹی جس کے بارہ میں قبل ازیں لکھا جاچکا ہے۔ کہ اس کا سن پندرہ یا سولہ سال تھا ایلی نے ان لوگوں کی صورت دیکھی۔ تو ہر طرح مطمئن ہوگئی اور جب وہ کمرے اس کو دکھائے گئے جو اس کے رہنے کے لئے مخصوص کئے گئے تھے تو اُن کو بھی اس نے پسند کیا۔

"اب فرمائیے۔ میں اور کیا خدمت بجا لاسکتا ہوں" ہمارے ہیرو نے خلیفانہ لہجہ میں ایلی سے پوچھا۔

"بس صاحب اب مجھے اور کسی چیز کی حاجت نہیں ہے" اس نے جواب دیا "یہ بتایئے۔ آپ کب تک دوبارہ مجھ سے ملیں گے؟"

بانو آپ نے اپنے شوہر کی پیش کردہ تجویز پر غور کرنے کے لئے چوبیس گھنٹوں کی مہلت مانگی تھی" ڈی ویر نے کہا "اس لئے میں کل اسی وقت آپ کا جواب لینے کے لئے حاضر خدمت ہوں گا"

"بہت اچھا میں آپ کی راہ دیکھوں گی" ایلی نے کہا۔ اور اس کے بعد چارلس رخصت ہوگیا۔

لیکن جب وہ سیڑھیوں سے اتر کر دروازہ کے پاس پہنچا تو سینیر پیٹر ورد کی بہن کیٹرینا اس سے ملی چارلس نے دبی آواز میں چند الفاظ اس کے کان میں کہے اور اس کے بعد تاکیداً یہ بھی کہا "جس طرح میں نے سمجھایا ہے اسی طرح کرنا اس میں کوئی فروگذاشت مطلق نہ ہو"

خاتون نے تعمیل کا وعدہ کیا جس کے بعد وہ اوپر کی منزل پر گئی۔ تاکہ ایلی کی کنیز سے ملکر اُس سے پوچھے کیا اس کی بانو کو اور کسی چیز کی ضرورت ہے۔

رفتہ رفتہ وقت گذرتا گیا شام ہوئی پھر اندھیرا چھا گیا۔ آخر جب رات کی مشکین نسب شہزادی جلوہ افروز ہوئی اور اس کا زرنگار و حریر کا سیاہ جھنڈا اطراف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

عالم میں ہر طرف [illegible] ٹوپی پہن کر چہرہ پر ایک موٹی نقاب ڈال لی پھر گلے میں فر کا گلو بند لپیٹا اور گو سردی شدید تھی۔ تاہم اس نے صرف موسم کے خیال سے نہیں۔ بلکہ رازداری کا خیال مدنظر رکھ کے قراقلی کا لمبا کوٹ پہن لیا۔ پھر اپنی خادمہ سے یہ کہہ کر کہ میں ایک ضروری کام پر جا رہی ہوں عنقریب واپس آ جاؤں گی۔ سیڑھیوں سے اتری۔ لیکن جب ڈیوڑھی میں پہنچی۔ تو کیا دیکھتی ہے سینیر ہیٹر درد کی بہن کیٹر ینیا بُرا سا مُنہ بنائے اس مقام پر جہاں سے باہر کا دروازہ کھلتا تھا۔ ایک میز کے پاس بیٹھی ہے ایلی کو دیکھ کر وہ اپنی جگہ سے اٹھی مودبانہ سلام کیا پھر جلدی سے آگے بڑھ کر دروازہ کھول دیا۔

ایلی نے ہمدردانہ اس کی طرف دیکھا پھر کہا۔ "نیک سیرت خاتون کیا آپ کاجی ماندہ ہے۔ کیوں آپ اس طرح اوداس اور ملول نظر آتی ہیں؟"

"بانو میرے سر میں شدت کا درد ہے۔ جس سے بڑی تکلیف ہو رہی ہے۔" عورت نے جواب دیا۔

"تو کیوں نہیں جا کے آرام کرتیں؟" ایلی نے پوچھا۔

"میں یونہی تھوڑی دیر کے لئے اسجگہ بیٹھ گئی تھی۔ مگر اب آپ کے حکم کی تعمیل کرتی ہوں۔" کیٹر ینیا نے کہا۔

غرض جیسا لکھا گیا ہے اس نے آگے بڑھ کر دروازہ کھول دیا اور ایلی باہر نکلی لیکن اس کے جانے کی دیر تھی کہ سینیورا ہیٹر درد یعنی اُس عورت نے کیٹرینیا جس کا نام تھا۔ ایک لمبا سا فرغل پہن لیا اور اس کے بٹن اس طرح ٹھوڈی تک بند کر لئے۔ کہ ٹوپی جھکا لینے کے بعد کوئی اس کی صورت پہچان نہ سکتا تھا اس تیاری کے بعد وہ بھی دروازہ سے نکلی اور جدھر کو ایلی جا رہی تھی اس کے پیچھے پیچھے ہو لی۔

رات اندھیری تھی آسمان پر گھٹائیں امڈی ہوئی اور تند ہوا درختوں کی ڈالیوں کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سرنگوں کرتی سنسناتی ہوئی چلتی تھی۔ لیکن رات کی تاریکی اور دھند کی تیرگی کے باوجود کیٹرینا نے اسباب کا پورا خیال رکھا۔ کہ ایلی اس کی نظروں سے اوجھل نہ ہونے پائے عرصہ قلیل میں وہ خاتون ایک بندوق ساز کی دوکان کے پاس پہنچکر اس میں داخل ہو گئی جونہی کیٹرینا نے یہ کیفیت دیکھی وہ بھی چلتے چلتے ٹھیر گئی پھر کچھ سوچکر دوکان کے پاس سے گذری اس وقت جب اس نے دوکان کے دروازہ کے اندر نظر ڈالی تو کیا دیکھتی ہے۔ دوکان کا مالک ایک خوشنما چھوٹا سا پستول ہاتھ میں لیئے اس کی بناوٹ اور چلانے کی ترکیب ایلی کو سمجھا رہا ہے کیٹرینا ایک بار آگے نکل گئی۔ لیکن جلدی ہی پھر پیچھے مڑی اب کی بار اس نے دیکھا۔ کہ پستول ایلی کے ہاتھ میں ہے اور ان پے در پے آوازوں سے جو خالی پستول کا گھوڑا دبانے سے پیدا ہوا کرتی ہیں اس کے لیئے یہ جاننا ذرا بھی مشکل نہ ہوا۔ کہ ایلی ان ہدایات کو جو بندوق ساز نے اسے دی تھیں عمل میں لا کر دیکھ رہی ہے کیٹرینا نے زیادہ عرصہ کے لیئے دوکان کے قریب ٹھیرنا نامناسب جانا۔ کہ ایسا نہ ہو کوئی دیکھ لے اور اس پر کسی طرح کا شک کرنے لگے۔ پس وہ جلدی سے ہٹ کر تھوڑے فاصلہ پر چلی گئی اور ایلی کے باہر آنے کی منتظر رہی۔

کوئی دس منٹ کے عرصہ میں ایلی دروازہ پر نمودار ہوئی۔ معلوم ہوتا تھا۔ وہ اس کام سے جو اس نے اس دوکان پر کرنا تھا فارغ ہو چکی ہے تاہم اس کے تامل سے پایا جاتا تھا۔ کہ وہ اس بات کا فیصلہ کرنے کے ناقابل ہے۔ کہ اب اسے کس طرف جانا چاہیئے۔ تھوڑی دیر وہ اس سوچ میں ہی کھڑی رہی۔ اس کے بعد بازار میں آگے کو چلنے لگی۔ کیٹرینا بھی سایہ کی طرح ساتھ تھی اب کی بار اس نے ایلی کو ایک دواساز کی دوکان میں داخل ہوتے دیکھا۔ کیٹرینا نے سابق کی مانند پھر احتیاط و دانش سے کام لے کر کھڑکی کے اندر دیکھا تو دوکان کا مالک اس کو صورت انکار سر ہلاتا نظر آیا معلوم ہوتا تھا۔ جو چیز ایلی نے اس سے مانگی تھی وہ اس کو مہیا نہ کر سکا۔ مگر کیٹرینا کا مطلب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اتنے ہی سے پورا ہو گیا تھا۔ وہ جلدی سے ایک طرف کو ہٹ کر تاریکی میں چھپ گئی اور اس کے بعد ایلی دوکان سے باہر نکلی۔ سابق کی طرح اس موقع پر بھی اس نے تھوڑا توقف کیا۔ اس کے بعد ایک طرف کو چلنے لگی حتےٰ کہ ایک اور دواساز کی دوکان کے پاس جا پہنچی۔ کیتھرینا پیٹرو روونی نے اُسے اندر جانے کی ذراسی مہلت دے کر اس جگہ بھی کھڑکی سے دیکھا۔ تو معلوم ہوا کہ دوکاندار شیشہ کی بڑی سی بوتل ہاتھ میں لئے اس سے کوئی سیال چیز چھوٹی سی شیشی میں ڈال رہا ہے اور اس کے ساتھ ہی سنجیدہ نظروں سے ایلی کی طرف دیکھتے ہوئے دبے لفظوں میں کچھ کہتا جاتا ہے۔ کیتھرینا پھر پیچھے ہٹ گئی اور ایک اندھیرے مقام پر اس وقت تک چھپی رہی حتےٰ کہ ایلی باہر نکلی۔ لیکن اب کی مرتبہ سیاہ فام خاتون نے آگے جانے کی بجائے پیچھے کو قدم موڑے۔ معلوم ہوتا تھا۔ کہ وہ جس کام کے لئے آئی تھی۔ اسے کر کے اب واپسی کا ارادہ کر رہی ہے کیتھرینا کو بھی اس کی عقل و فراست کا انعام مل چکا تھا زیادہ جستجو کی ضرورت نہ سمجھ کر وہ ایک گلی کے رستہ ہوتے ہوئے ایلی سے کچھ عرصہ پہلے اپنے بھائی کے مکان پر جا پہنچی۔ حتےٰ کہ جب ایلی مکان کے دروازہ پر پہنچی تو پہلے سے اس کے اندر موجود تھی۔ اب کی مرتبہ پیٹرو روونی کی دختر نے دروازہ کھولا مگر ایلی نے دیکھا۔ کہ کیتھرینا بدستور اس میز کے پاس ایک ہاتھ سے پیشانی دبائے بیٹھی ہے اور اس نے سر کے گرد ایک ریشمی رومال باندھ رکھا ہے۔ اُس کی عام حالت پریشانی اور خستہ خاطری ظاہر کرتی تھی۔

”اوہ کیا آپ نے میرے کہنے پر عمل نہ کیا کیوں آپ آرام کرنے نہ گئیں؟“ ایلی نے اس سے پوچھا۔

”مس بنورا میں آپ کے اخلاص و ہمدردی کا شکریہ عرض کرتی ہوں“ کیتھرینا نے جواب دیا۔ مگر کچھ اس طرح [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرنے کے باوجود نہ جا سکی ابھی آپ کے قدموں کے آ گئے ہیں اپنی بھتیجی سے پوچھ رہی تھی۔ کیا کوئی اس طرح کی خوشبو اس کے پاس ہے جس کے لگانے سے درد سر میں افاقہ ہو سکے"

"میرے پاس موجود ہے" ایمی نے جواب دیا۔ آپ اس لڑکی کو میرے ساتھ کر دو۔ میں ابھی اس کے ہاتھ بھیجے دیتی ہوں"

سینئر ہیرڈ وو کی لڑکی ایمی کے ساتھ ساتھ اوپر گئی تو آخر الذکر نے کہا "بس ایک لحظہ یہاں ٹھیرو۔ میں جو چیزیں خرید کر لائی ہوں انہیں رکھ دوں اس کے بعد تمہیں دے دوں گی"

"سینورا آپ اطمینان سے کام کیجئے میں کھڑی ہوں" لڑکی نے جواب دیا۔

ایمی نے کمرہ خواب کی ایک الماری کھولی پھر دو پارسل جو اس کے پاس تھے بڑی احتیاط سے اس میں رکھ دیئے ایک کوئی بڑا سا پلندہ تھا۔ دوسرا بہت چھوٹا۔ دوبارہ الماری کو بند اور مقفل کر کے اس نے کنجی اپنی جیب میں ڈال لی پھر ایک خوشنما صندوقچی کھولکر اس نے چھوٹی سی کٹ گلاس کی بوتل نکالی اور کہنے لگی "لو یہ چیز اپنی خالہ کو پہنچا دو کہنا اس کی مالش اپنی پیشانی پر کرے سے درد سے آرام ہو جائیگا"

خوابگاہ اور کمرہ نشست پاس ہی پاس تھے لڑکی نے شیشی ہاتھ میں لے لی اور مسنر ہیرنگٹن کی عنایت و ہمدردی کا شکریہ ادا کر کے نیچے مڑی سیڑھیوں سے اتر کر وہ اس مقام پر پہنچی ۔ جہاں اس نے خالہ کو چھوڑا تھا۔ مگر اس خاتون کے چہرہ پر اب پریشانی یا ماندگی کے آثار قطعاً نہ تھے۔ اس کے برعکس وہ دریافت حال کے لئے شوق مجسم بنی بیٹھی تھی۔

"اچھی خالہ میں نے دیکھ لیا دو چیزیں اس کے پاس تھیں" لڑکی نے آتے ہی معنی خیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا "ایک بہت بڑا اور بظاہر وزندار پارسل جسے وہ صندوق ساز کی دوکان سے لائی تھی۔۔۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"اور دوسرا..."

"دوسرا بہت چھوٹا ایک نیلے رنگ کے لفافہ میں لپٹا ہوا..."

"وہ اُس نے دوا ساز کے ہاں سے لیا تھا" کیٹرینا نے کہا "بس میرا اندازہ صحیح نکلا اچھا اس کے علاوہ اور کیا؟"

"بس میں نے اسی قدر اور دیکھا ہے کہ خاتون نے دونو چیزیں کمرہ خواب کی الماری میں بند کر دیں اور کنجی اپنی جیب میں ڈال لی۔"

"شاباش لڑکی تو بڑی ہوشیار نکلی" کیٹرینا نے اپنی بھتیجی کے رخسار کو پیار سے چھو کر کہا۔ اس کے بعد دل ہی دل میں کہنے لگی "خوش قسمتی سے اس الماری کی دو کنجیاں ہیں۔ جن میں سے ایک میرے پاس ہے..."

اسقدر معلومات حاصل کرنے کے بعد کیٹرینا نے پھر وہی باہر جانے کا ڈھیلا کوٹ پہنا اور ایک مرتبہ پھر بازار میں نکلی سردی شدید تھی بادل اور بھی زیادہ زور سے گھر آئے تھے بجلی کی چمک اور پھر اس کے بعد گڑگڑاہٹ سے ایسا معلوم ہوتا تھا گویا آسمان پر بم کے گولے چھوٹتے یا فرشتے عالم بالا کی چھتیں کوٹتے ہیں مگر کیٹرینا کو موسم کی اس خرابی کی ذرا بھی پروا نہ تھی۔ قریباً آدھ گھنٹہ وہ گھر سے باہر رہی اور جب واپس آئی تو دو پلندے اس کے پاس تھے ایک بڑا سا اور وزنی اور دوسرا چھوٹا اور نیلگوں لفافے میں لپٹا ہوا...

اس سے اگلے روز جب کہ مطلع صاف تھا۔ گیارہ بجے کے عمل پر چارلس ڈی ویبر پیٹرورہ کے مکان پر گیا۔ اور کیٹرینا سے مختصر گفتگو کے بعد اس کمرہ میں داخل ہوا۔ جس میں ایلی کی سکونت تھی۔ اس نے دیکھا کہ وہ صبح کا ڈھیلا لباس پہنے ایک صوفے پر دراز ہے۔ اس کے لمبے سیاہ بال لاتعداد حلقوں کی صورت میں نیم برہنہ شانوں پر بکھرے ہوئے ہیں۔ چارلس کو آتا دیکھ کر وہ اپنی جگہ سے اٹھی محض اپنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہاتھ مصافحہ کو آگے کر دیا۔ پھر کہا۔ "مسٹر ڈی ویر آپ آگئے غالباً آپ میرا فیصلہ معلوم کرنے کے لئے آئے ہیں۔ مگر افسوس میں ابھی تک کوئی خاص رائے قائم نہیں کر سکی میں کچھ اتنی مکدر اور پریشان خاطر رہی ہوں... کچھ اس طرح کا اضطراب میرے جی کو اب تک لاحق ہے..."

چارلس نے تیز متجسس نظروں سے خاتون کی طرف دیکھا۔ اس کے بعد کہا:

"ہاں تو آپ خوب سمجھ سکتی ہیں یہ ایک اس طرح کا معاملہ ہے جس کو بہت عرصہ ملتوی نہیں رکھا جا سکتا۔ آپ کی اور آپ کے شوہر کی بہتری کا یہی تقاضہ ہے کہ..."

"بے شک میں معاملہ کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھتی ہوں" ایلی نے جواب دیا۔ "تاہم آپ کو صبر و سکون سے کام لینا چاہیئے۔ کیونکہ اضطراب کا کام ہمیشہ خراب ہوتا ہے اس کے علاوہ جیسا میں نے بیان کیا ہے۔ کچھ اس طرح کی سرگشتگی اور پریشانی میرے جی کو لاحق رہی ہے کہ میں اس معاملہ کی نسبت کچھ سوچ ہی نہیں سکی۔"

"تو پھر اب آپ کیا رائے دیتی ہیں" ہمارے ہیرو نے پوچھا۔ "کیا آپ کو کچھ اور مہلت درکار ہے۔ اگر ایسا ہو تو جہاں تک کم عرصہ ممکن ہو سکے کہ اس معاملہ کو طے کیجئے۔ کیونکہ آپ کے شوہر کو عنقریب انگلستان رخصت ہونا ہے۔"

"مسٹر ڈی ویر مجھے صرف چوبیس گھنٹے کی مہلت اور دیجئے۔" ایلی نے کہا۔ "امید ہے مجھ آفت رسیدہ کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ آپ اتنی رعایت دینا ضرور منظور کریں گے۔"

لیکن چارلس خاموش تھا۔ ایلی نے دیکھا۔ کہ اس کو جواب دینے میں تامل ہے تو جلدی سے اپنا ہاتھ آگے نکالکر اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور التجائی نظروں سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔ کچھ اس قسم کی تیزی اور رعنائی و دلربائی اُن غارت گر دین و ایمان آنکھوں کی تہ میں چھپی تھی۔ کہ چارلس اپنے آپ کو کسی سحر عظیم سے متاثر محسوس کرنے لگا۔ نہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

معلوم نہیں وہ اس نگاہ کی طاقت سے کیا کچھ منوانے کی امید رکھتی تھی۔ مگر عین اسی موقع پر
دروازہ کھلا اور ہیٹرورو کی بھتیجی نمودار ہوئی۔ چارلس ڈی ویر نے مضطربانہ اپنا ہاتھ کھینچ
لیا ادھر کلیمنٹین چونکی ہو گئی۔ اور اس کے خوشنما چہرہ پر حجاب و ندامت کے آثار پیدا ہوئے
کیونکہ اس کو کسی غیر کی آمد کی ہرگز توقع نہ تھی۔ اسجگہ یہ بات قابل ذکر ہے۔ کہ جو کچھ اس
نے کیا۔ اس کی تہ میں کسی طرح کے فاسقانہ خیالات ہرگز پوشیدہ نہ تھے گسٹینوس
سے اسکو وہ بے پایاں محبت تھی جو کسی دوسرے کا خیال ہی ذہن میں لانے کی اجازت
نہیں دیتی۔ ہاں اس میں طرحداری کی ایک ایسی چال ضرور پوشیدہ تھی جس کے ذریعہ
سے وہ ہیٹرورو کو اپنا حامی بناکر اس سے ہمدردی و غمگساری حاصل کرنے کی امید
رکھتی تھی۔

ہیٹرورو کی بھتیجی نے جب یہ حالت دیکھی تو وہیں کی وہیں ٹھٹھک کر رہ گئی۔
سب سے پہلے چارلس نے اوسان بحال کئے اور بولے "سیپرٹیا کس لئے آپ
رک گئیں اندر آئیے جو کچھ کہنا ہو بے تکلف کہہ دو"

وہ صاحب میں یہ پھولوں کا گلدستہ اپنے والد کی طرف سے سینورا کی میز پر
رکھنے کے لئے لائی تھی۔۔۔"

"اس عنایت کے لئے میری طرف سے اپنے والد کا شکریہ ادا کرنا" ایلی نے
جواب دیا "میں اُن کے مشفقانہ سلوک کی بدرجہ غایت ممنون ہوں"

اس کے بعد لڑکی وہ گلدستہ وہیں چھوڑ کر جلدی سے رخصت ہو گئی۔

"مسز ہیرنگٹن" چارلس نے تنہا رہ جانے کے بعد کسی قدر سخت لہجہ میں کہا۔
"آپ نے کیا غضب کیا کہ انجام نہ سوچا۔ اس طرح کی بے تکلفی بے وقت۔ غور کیجئے اس
سے کسقدر بدنامی کا خوف ہے۔۔۔"

نیک نام خاتون کے رخسار پر شرم کی سرخی پیدا ہو گئی۔ لجاتے ہوئے بولی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"مسٹر ڈی ویر میں اس ملامت کی بے شک سزاوار ہوں خدا کے لئے مجھ کو معاف کیجئے اور جو کچھ ہوا ہے اس کو بھولجائیے چونکہ میں آپ کو نہ صرف ایک مخلص دوست بلکہ مشیر خوش تدبیر خیال کرتی ہوں۔ اس لئے بے خبری میں یہ حرکت اضطراری سرزد ہوگئی مگر آیندہ میں پوری محتاط رہوں گی۔ اب آپ مہربانی سے مجھ کو چوبیس گھنٹہ کی کی مہلت اور دیں۔ پھر میں اپنا فیصلہ عرض کر دوں گی"۔

"چونکہ مجھ کو ہر طرح آپ کی خاطر منظور ہے اس لئے مجبور ہوں"۔ چارلس نے جواب دیا "مسٹر ہیرنگٹن کو میں جس طرح ممکن ہوگا سمجھا لوں گا۔ اور اگر کوئی خاص واقعہ اس دوران میں پیش نہ آیا۔ تو کل اسوقت دوبارہ آپ سے ملوں گا"۔

اتنا کہہ کر چارلس رخصت ہوا۔ لیکن اس کے باہر قدم رکھنے کی دیر تھی فی الحقیقت وہ ابھی زینہ سے بھی اترنے نہ پایا تھا۔ کہ ایملی کی حالت میں حیرت انگیز تبدیلی واقع ہوئی وہ جھپٹ کر اٹھی اور دوڑی دوڑی کمرہ خواب میں گئی آن واحد میں اس نے اپنے بکھرے ہوئے بالوں کا جوڑا باندھ لیا۔ اور ڈھیلا لباس اتار کر اس قسم کی پوشاک جو وہ باہر جانے کے وقت پہنا کرتی تھی۔ نوکرانی سے لے لی جو پہلے سے اس کو لئے تیار کھڑی تھی۔ اس کے بعد موٹی سیاہ نقاب چہرہ پر ڈالکر وہ بھی سیڑھیوں سے اتری اور کوئی دو منٹ کے وقفہ سے چارلس کے پیچھے پیچھے ہولی۔

لیکن ناظرین یہ سن کر بہت متعجب ہونگے کہ معاملہ کی پیچیدگی یہیں پر ختم نہیں ہوئی۔ کیونکہ ایملی کے گھر سے نکلتے ہی کیٹر بنا بھی اپنا لمبا کوٹ پہن اور چہرہ چھپا اس کے پیچھے پیچھے روانہ ہوئی گویا اب تین آدمی ایک دوسرے کا پیچھا کرتے تھے چارلس سب سے آگے ایملی اس کے تعاقب میں اور کیٹر بنا ایملی کے نقش قدم پر سب کے پیچھے چل رہی تھی۔

چارلس کو اچھی طرح دیکھ لینے کے بعد ایملی نے اپنی رفتار اس انداز پر رکھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ وہ اس کی نظروں کے سامنے تو ہے مگر اسکی موجودگی سے واقف نہ ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد ہمارا ہیرو احتیاطاً پیچھے مڑ مڑ کر دیکھنے لگتا۔ کہ کوئی اس کے تعاقب میں تو نہیں ہے۔ ان اوقات میں ایلی بڑی پھرتی سے یا تو خلقت کے ہجوم میں مل جاتی یا کسی آدمی کے پیچھے چھپ جانے کی کوشش کرتی۔ مگر اپنی اس عیاری کے باوجود اس کو کیا معلوم تھا۔ کہ کوئی اور اس کا بھی پیچھا کرتا چلا آتا ہے۔

غرض اس طرح یہ تینوں آگے پیچھے تھوڑی دیر چلتے رہے۔ اس کے بعد ایک چوراہے میں پہنچکر کیٹر بینا ایک مختصر رستہ سے ہوتی ہوئی اگلے چوک میں چارلس سے جا ملی اور جلدی سے یہ الفاظ دبی آواز میں اس سے کہتے "خبردار رہیئے گا۔ وہ آپ کے پیچھے لگی آتی ہے۔"

یہ اطلاع دیکر کیٹر بینا ایک اور سمت میں رخصت ہو گئی۔ اور ہمارے ہیرو نے جو درحقیقت گسٹیوس ہیرنگٹن سے ہی ملنے جا رہا تھا۔ اپنا رستہ بدل لیا۔ تھوڑی دور جا کر پہلے وہ ایک قہوہ خانہ میں داخل ہوا۔ جہاں اس نے ڈیڑھ دو گھنٹے اخبارات کی ورق گردانی کی پھر سفارت خانہ برطانیہ کی طرف ہو لیا اور اس جگہ سے اپنے ہوٹل میں جا پہنچا وہاں پر ایک رقعہ اس کو ملا۔ جو تھوڑی دیر پہلے کیٹر بینا لکھ کر چھوڑ گئی تھی مطلب اس کا یہ تھا۔ کہ سیاہ فام خاتون ابھی تک آپ کا پیچھا کئے جاتی ہے۔ اس کی طرف سے خبردار رہیئے گا۔

"کس عزم و ثبات کی عورت ہے"۔ چارلس نے دل ہی دل میں کہا۔ "اس کی تیزی ذہن اور براقی طبع کا کیا کہنا۔ مگر اس کے باوجود میں کوئی نہ کوئی طریقہ اسکے مغلوب کرنے کا ضرور تلاش کر لوں گا۔ فکر محض اس بات کا ہے کہ گسٹیوس میرے نہ پہنچنے سے بہت بے تاب ہوگا۔ مگر اس کا درمان کیا؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ اسی سوچ میں تھا۔ کہ نوکر ایک اور رقعہ لے کر داخل ہوا جو ایک خوشنما زنانہ تحریر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں لکھا تھا۔ مگر ڈی ویر اس کو پہچان نہ سکا لفافہ کھولکر دیکھا تو معلوم ہوا آنریبل مسنر ہارڈرس اس خط کی راقم ہے جس نے سلام کے بعد درخواست کی تھی۔ کہ آپ کسی وقت ذرا مجھ سے ملیئے چونکہ ڈی ویر کو اور کوئی کام درپیش نہ تھا اور وہ فی الحال گسٹیوس کے پاس جانے کی بھی جرات نہ کرسکتا تھا۔ اس لیئے وہ ٹوپی پہن اس ہوٹل کی طرف روانہ ہوا جس میں ہارڈرس والوں کا قیام تھا۔ بازار میں نکلکر اس نے ایک گھومتی ہوئی نظر چاروں طرف ڈالی اور یہ معلوم کرنے کی کوشش کی کہ ایلی اب بھی اس کا انتظار کررہی ہے۔ یا نہیں۔ مگر خلقت کا ہجوم بے حد تھا۔ اس نے بہت تاڑ جھانک کی لیکن وہ کہیں نظر نہ آسکی ؎

باب - ۱۰۷

بیمار محبّت

اسباب کو واضح کرنے کے لیئے کہ سسلی نے کس لیئے چارلس ڈی ویر کو بلوایا تھا ہم ناظرین کی توجہ بعض ایسے واقعات کی طرف دلانا چاہتے ہیں جو اسی دن صبح کو کسی دوسرے مقام پر پیش آئے تھے۔ ناشتہ ختم ہوچکا تھا۔ اور جوزفائن ہارڈرس کے اپنے کمرہ میں چلے جانے کے بعد ہیکر اور سسلی دونو پاس پاس بیٹھے تھے۔ کہ نوجوان امیرزادہ نے اپنی جگہ سے اٹھکر کچھ گنگنانا شروع کردیا۔ پھر ایک اور کرسی پر گرکر اپنی ٹانگیں انداز کسل سے پھیلالیں اس کے بعد یکایک پھر اٹھا اور قریباً ایک لمحہ کمرہ میں بیتابانہ ٹہلتے پھرنے کے بعد آخرکار کھڑکی کے قریب ایک نشست پر بیٹھکر گہری سوچ میں پڑ گیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سلمی چپ چاپ اس کی بے تابی دیکھا کی ظاہراً اس نے کوئی کتاب اپنے ہاتھ میں لے رکھی تھی اور دکھاوے کے لئے اس کی آنکھیں بھی اسی پر لگی ہوئی تھیں لیکن درحقیقت۔ وہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد دزدیدہ نگاہوں سے اپنے شوہر کی نقل وحرکت دیکھنے لگتی تھی۔ آخرکار وہ بھی اپنی کرسی سے اٹھ کر کھڑی ہوگئی اور دبے پاؤں اس کے پاس جاکر اپنا ہاتھ چپکے سے اس کے شانہ پر رکھ دیا۔ ہیکڑ ہاتھ لگتے ہی بڑے زور سے چونکا۔ اس کی حالت اس آدمی سے ملتی تھی جو دفعتاً خواب سے بیدار ہو۔ کسی قدر چڑچڑے پن سے بولا "سلمی تونے تو مجھ کو ڈرا دیا۔ کیوں کیا بات تھی؟"

"میرے خدا کیا! تم ذرا سا ہاتھ لگنے سے ڈر گئے!" سلمی نے متعجبانہ کہا "معلوم ہوتا ہے کسی گہری فکر میں پڑے ہوئے تھے۔ کیا میں دریافت کرسکتی ہوں تمہارے خیالات کی رو کس طرف لگی ہوئی تھی؟"

"سلمی" اس کے شوہر نے کسی قدر روکھے پن سے جواب دیا "مجھ کو اس بات کا علم نہ تھا کہ تم مجھ سے مخلصانہ ہمدردی کرنے لگی ہو کب سے تم کو میرا اتنا خیال ہوا کہ دل کا حال جاننے کی کوشش کرنے لگیں؟"

"چلو اچھا اگر تم کو میرے خلوص کا یقین نہیں تو نہ سہی" سلمی نے بھی شوہر کی مثال پر عمل کرکے نخوت آمیز لہجہ میں جواب دیا "تاہم اس بھول میں نہ رہنا کہ میں تمہارے دل کی حالت سے بے خبر ہوں میں خوب سمجھتی ہوں۔ یہ بے تابی و بے خوابی۔ یہ تشنہ لبی اور گریہ نیم شبی بے وجہ نہیں ہے"

"کیا خوب!" ہیکڑ نے متعجبانہ دیکھتے ہوئے کہا "سلمی تونے فقرہ تو خوب چست کیا۔ مگر اس کا مطلب میری سمجھ میں خاک نہ آیا"

"اگر تم ایسے ہی نادان ہو کہ ایک صاف وصریح فقرہ کا مطلب نہیں سمجھ سکتے" سلمی نے جھنجھلا کر تبسم کرکے جواب دیا "تو سنو میں تم کو بتاتی ہوں وہ کسی کی نازک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اداؤں اور متوالی نگاہوں کی یاد تھی جس نے تم کو اتنے گہرے انہماک میں ڈال رکھا تھا۔

"آہ" ہیکرڈ کے منہ سے بے اختیار نکلا اور وہ بے تابانہ اپنی جگہ سے اُٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ پھر بولا"۔ اس فہم و ذکاوت کے کیا کہنے! سسیل بات تو تو نے بڑی دُور کی سوچی مگر مجھ سے پوچھئے تو اس الزام میں کوئی خاص حکمت پوشیدہ نہیں۔ ہر شخص اس طرح کر سکتا ہے کہ پہلے دلیرانہ کسی خیال کو دماغ میں جگہ دے۔ پھر دیدہ دلیری سے اس پر اصرار کرتا چلا جائے انجام کار دوسرے کو قائل ہونا ہی پڑے گا۔"

"ہیکرڈ یہ کیا اُلجھے ہوئے لفظ تم نے کہے جو میری سمجھ میں نہ آئے۔ اب کی مرتبہ تم ذرا واضح کر کے بیان کرو۔"

"بہت اچھا میں سمجھاتا ہوں"۔ اس کے شوہر نے جواب دیا۔ "غالباً تم خیال کرتی ہو۔ کہ میرا کوئی راز تم کو معلوم ہو گیا ہے ..."

"ہاں بے شک ہو گیا ہے"۔ سسلی نے پریقین لہجہ میں کہا۔ "پھر اس کے بارہ میں تم کیا جواب دیتے ہو؟"

"میرا جواب یہ ہے"۔ ہیکرڈ نے بھی اپنے لہجہ اور نگاہ میں یقین داخل کر کے کہا۔ "کہ ایسی ہی ایک پوشیدہ بات میں نے بھی تمہاری نسبت معلوم کر لی ہے" پھر اپنی بی بی کے چہرہ پر سرخی کے آثار نمایاں ہوتے دیکھ کر وہ بولا"۔ مجھے اپنی اس دریافت کے متعلق کسی طرح کا شک و شبہ نہیں ہے۔"

"اور کیا میں پوچھ سکتی ہوں وہ کونسی دریافت ہے جو تم نے میرے متعلق کی؟" سسلی نے مسکرانے کی کوشش کر کے پوچھا لیکن وہی شرم و حجاب کی سرخی پھر اس کے چہرہ پر پھیل گئی۔

"میرے خیال میں چونکہ پہل تم نے کی تھی"۔ ہارڈرس نے جواب دیا۔ "اس لئے تمہیں کو پہلے بیان کرنا چاہیئے۔ کہ میرا کونسا راز تم کو معلوم ہے پھر جو کچھ مجھے کہنا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بتاؤں گا۔

"ہیکٹر میں آدمی کے مزاج کو سمجھنے کا خوب ملکہ رکھتی ہوں" مسٹر ہارڈس نے جواب دیا۔ تم رنگین طبع شوقین اور دیدہ باز ہو حسن پرستی کا لپکا شروع سے تم کو ہے اور میں کچھ ایسی بکتائے زمانہ بھی نہیں ہوں کہ سادہ لوحی سے سمجھ لوں۔ تم کو ہر وقت میری ہی یاد لگی رہتی ہے پس جان لو وہ کوئی دوسری ہی پری پیکر حسینہ ہے جس کے تم دیوانے ہو۔ جب سے وہ رخصت ہوئی ہے کم خوابی و کم خوراکی کی علامتیں تمہارے اندر پیدا ہو گئی ہیں اس مرض کو شروع ہوئے پندرہ روز ہو گئے مگر ان علامات میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ کیا مجھے اور بھی زیادہ واضح اور صاف لفظوں میں یہ بیان کرنا چاہئیے کہ وہ فلاریل لسٹر کی تصویر ہے جسے تم ہر وقت خانہ دل میں لئے پھرتے ہو"

یہ کہتے ہوئے سسلی نے اپنی موٹی نیلیں آنکھیں انداز تجسس سے شوہر کے چہرہ پر جما دیں اور اس کے پر ہونٹوں پر شوخی کی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ کیونکہ اس نے ہیکٹر کے چہرہ کے آثار سے فوراً معلوم کر لیا۔ کہ ان کا اندازہ صحیح ثابت ہوا ہے۔

"سسلی اس سے پیشتر کہ میں تیرے لگائے ہوئے الزام کا جواب دوں" ہیکٹر نے اب اپنی باری پر کہا "اس سے بھی پہلے کہ میں اس الزام کو سچا تسلیم کروں یا جھوٹا قرار دوں۔ میں بھی اپنی طرف سے تیری نسبت ایک بات کہنا چاہتا ہوں"

پھر ایک مرتبہ شرم و حیا کی سرخی سسلی کے روئے زیبا پر پیدا ہو گئی۔ مگر اس نے اس کو شوخ مسکراہٹ کے پردہ میں چھپاتے ہوئے کہا "بیان کرو ہیکٹر وہ کیا الزام ہے جو تم مجھ پر لگاتے ہو؟"

"سسلی میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ فقط میرا ہی دل نہیں ہے جو کسی کا مست تصور ہے" ہیکٹر نے جواب دیا۔ "تم بھی تو ہر وقت کسی کی یاد میں مگن رہتی ہو۔ کسی کی دھن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تم کو بھی بھائی ہے۔ اور اگر صاف گوئی ہی منظور ہے تو سن لو چارلس ڈی ویر اس آدمی کا نام ہے ...“

”مگر پہلے تم میرے الزام کا تو کچھ جواب دو“ سسلی نے شرماتے ہوئے کہا۔ ”فلار پھل لیسٹر کے بارہ میں تم کیا کہتی ہو؟“

”اس کی موہنی صورت اور دلربا ملاحت نے بے شک میرے دل کو شیفتہ کر رکھا ہے“ ہیکرٹ نے تسلیم کیا۔ ”مگر تم بتاؤ تم چارلس ڈی ویر کے بارہ میں کیا جواب دیتی ہو؟“

”اچھا اگر تم کو اقرار ہے تو میں بھی تسلیم کرتی ہوں کہ ہاں اس کی رسیلی صورت نے میرے بھی دل کو بھائی ہے“ مسز ہارڈرس نے کہا ”اور گو میں صحیح معنوں میں ایسی عورت نہیں ہوں جو عاشقانہ دلجوئیوں کی طالب ہو۔ تاہم اتنا کہہ سکتی ہوں کہ اگر کوئی مرد مجھ کو گمراہ کر سکتا ہے تو وہ چارلس ہے۔“

”چلو خیر اب ہم ایک دوسرے کی بابت واقف ہو گئے“ ہارڈرس نے بے باکی سے کہا۔ ”اب بتاؤ ہم میں سمجھوتہ کی کونسی صورت ممکن ہے؟“

”سمجھوتہ!“ سسلی نے متعجبانہ کہا۔ ”مگر ہیکرٹ یہ کس طرح ممکن ہوگا۔ کہ تم جوش رقابت ضبط کر سکو؟“

”آہ میں سمجھ گیا تمہارا اشارہ کس واقعہ کی طرف ہے“ ہیکرٹ نے کہا ”غالباً تم یہ کہنا چاہتی ہو۔ کہ جب میں نے غلطی سے یہ جانا تھا۔ کہ تھیوڈور کلفورڈ تمہیں چاہتا ہے تو کسقدر غصہ اور جوش مجھے آیا تھا۔“

”ہاں اور کس وحشت اور خون آشامی کے انداز سے تم دونو ہاتھوں میں پستول لئے کمرہ میں گھس آئے تھے“ سسلی نے جواب دیا۔

”وہ ایک جدا بات تھی“ ہیکرٹ نے کہا ”یہ جاننے کے بعد کہ اس موذی نے میری بہن کی عصمت ریزی کی تھی میں یہ سوچ کر آپے میں نہ رہ سکا کہ اب میری بی بی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پر بھی دستِ شفقت دراز کیا چاہتا ہے۔ مگر جانے دو۔ ان گذری ہوئی باتوں سے کیا حاصل؟ میں طبعاً حاسد نہیں ہوں۔ اگر اس موقعہ پر تم کوئی ایسا انتظام کر سکو جس کے مطابق ہم اپنے اپنے طریق پر خوش ہو سکیں تو بلا سے مجھے کوئی انکار نہ ہوگا۔"

"بس طے ہو گیا۔ اس سے زیادہ میرے خیال میں کوئی بات کہنے کی حاجت نہیں ہے" سسلی نے جواب دیا۔ "جاؤ میری طرف سے اجازت ہے۔ فلاریبل لسٹر کو تلاش کر کے اپنے جی کے ارمان نکالو غالباً یہی تمہاری خواہش ہے۔"

"ہاں اور تم بھی اپنی طرف سے" ہیکرڈ نے کہا۔ "چارلس ڈی ویرے پر حسنِ عشوہ طراز سے وار کی تیاری شروع کر دو۔ مگر سسلی ایک بات میں کہتا ہوں وہ شخص اپنی ثابت قدمی اور قائم مزاجی کے لئے مشہور ہے۔ اور گو میں بطور خود آدم زاد کی حقداری کا قائل نہیں ہوں تاہم..."

"خیر اس بحث سے کیا حاصل؟" سسلی نے قطع کلام کر کے کہا۔ "میں اتنی خود نما یا خود بیں تو نہیں ہوں کہ اپنی کشش کو غیر معمولی اہمیت دوں۔ تاہم اتنا جانتی ہوں کہ بڑے بڑے صفا آگیں مرد اس دنیا میں گزرے ہیں جو حقداری کے اکھاڑے کے پہلوان کہلاتے تھے مگر عورت نے جادو نگاہی کی ایک ہی لنگی ماری کہ چاروں شانوں چت زمین پر آ رہے۔ میں جانتی ہوں چارلس ڈی ویر متقی و پرہیزگار مشہور ہے تاہم اس عالم میں عشق و فسق سے کون بشر خالی ہے..."

"جو کسی شوخ اور چالاک حسینہ کی دلربائی کے آگے جم سکے... ہاں یہ بیشک صحیح ہے" ہارڈرس نے تسلیم کیا۔ "لیکن ایک بات اور بھی ہے۔ تم کو یاد رکھنی چاہیئے جیسا افواہاً سنا گیا ہے۔ چارلس ڈی ویر کی نسبت انگینس سے قرار پا چکی ہے اور انہیں سے تمہارے گھر سے تعلقات ہیں۔"

"پھر اس سے کیا؟ یہ کب ضرور ہے کہ اس واقعہ کی اطلاع انگینس کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
کانوں تک پہنچے۔ یہ تو ایک گندا ان شوق ہے۔ اس لئے جب ڈی ویرہ کی شادی اگینس
کے ساتھ ہوگی۔ تو میری طرف سے اس پر کوئی اخلاقی پابندی ایسی عاید نہ رہے گی
جو اس کی راحت و شادمانی کو کم کرنے کا ذریعہ ثابت ہو۔"

"ہاں اور کیا یہ واقعہ بھی تمکو یاد ہے"۔ ہارڈرس نے کہا"۔ کہ فلار ہیل نے بمنت
تم سے درخواست کی تھی کہ اگینس پر ظاہر نہ ہونے دینا۔ کہ فلار ہیل اور سپربنا
ایک ہی عورت کے دو نام تھے۔ اور یہ کہ وہ آخری نام سے ایک مدت تک
مارشنس آف میرالیو کے ساتھ رہی تھی۔"

"ہاں اس کے وہ الفاظ مجھ کو یاد ہیں۔ اور میں ان کا ہمیشہ خیال رکھونگی"
سسلی نے جواب دیا۔

"ٹھیرو ایک بات اور اس ذکر میں رہ گئی" ہیکرڈ نے یکایک کہا"۔ ہمارے تمہارے میان
جو یہ خوشگوار قرار داد ہوئی ہے اس کا علم جوزفائین کو نہ ہونا چاہیئے ۔۔۔ کیوں ؟"

"میری طرف سے جس طرح کا وعدہ چاہو لے لو" سسلی نے کہا"۔ مگر اب
جسقدر جلد ممکن ہو۔ تم اپنی فلار ہیل کی تلاش کرنا شروع کرو۔ کیونکہ میرے
خیال میں اسکو پانے کا کام سہل ثابت نہ ہوگا۔ کم و بیش پندرہ دن اس کو یہاں
سے رخصت ہوئے ہوگئے۔"

"کوئی بات نہیں میں اس کو کہیں نہ کہیں سے ڈھونڈ ہی لونگا"۔ ہارڈرس
نے قہقہہ مارکر کہا"۔ شاید وہ جوئیندہ یا بندہ کی مثل تم کو یاد نہیں رہی۔"

اتنا کہہ کر ہیکرڈ ہارڈرس کمرہ سے باہر نکل گیا اور سسلی نے بیٹھ کر چارلس ڈی
ویرہ کے نام وہ رقعہ تحریر کیا جس کا حال باب گذشتہ کے آخر میں آیا ہے اس کام
سے فارغ ہوکر وہ اس سوچ میں پڑ گئی۔ کہ اُسے اس کی آمد سے پہلے کس قسم کی
تیاری کرنی چاہیئے کس طرح کا لباس اس موقعہ کے لئے موزوں ہوگا۔ کسی طریقہ پر
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

عشق و محبت کے تیر اس کے سینہ پر چھوڑنے موزوں ہوں گے۔ آخری فیصلہ جو اس نے کیا یہ تھا۔ کہ صبح کا ڈھیلا لباس اس مطلب کے لئے خوب ہوگا۔ کیونکہ یہی وہ پوشاک ہے جسمیں سحر ساز عورت اپنے حسن کی خوبیوں اور خوش اسلوبیوں کو پوری طرح نمایاں کر سکتی ہے۔ اس میں نہ صرف اس کے متناسب اعضا پوری طرح نمایاں ہو سکتے تھے بلکہ وہ حسب موقعہ اپنے کسی فعلی اتفاقی یا اشارہ یا کنایہ کے ذریعہ سے اپنے حسن کی مخفی دلربائیوں کو نمایاں کر سکتی تھی۔ اس کے بعد اگر وہ کسی آرام کرسی پر دراز ہو گئی تو بڑی سہولت کے ساتھ اپنے خوشنما پاؤں اور ہموار ٹخنوں کو تپائی پر رکھ کر نمودار کر سکتی تھی۔ رہ گیا اس کے چہرہ کا اندازہ تو وہ پہلے ہی کم دلفریب نہ تھا۔ اور اب تو اس کی آنکھوں میں چارلس ڈی ویر کی خوش قد صورت کا خیال آتے ہی ہلکا سرور پیدا ہو گیا تھا۔

جوزفائین ہارڈرس کے لئے سسلی کا یہ اشارہ سمجھنا بہت مشکل نہ ہوا۔ کہ وہ مسٹر ڈی ویر سے تنہا ملنا چاہتی ہے اپنی طرف سے سسلی نے یہ بہانا اس سے کیا تھا۔ کہ میں اس سے مسز ہیرنگٹن کے متعلق جو یوم گذشتہ کی سہ پہر کو یکایک ہوٹل سے رخصت ہوگئی تھی دریافت حال کرنا چاہتی ہوں۔ اس میں شک نہیں جوزفائین خود بھی ناتجربہ کار عورت نہ تھی اس کے لئے تہ کا حال سمجھنا بہت دشوار نہ ہوتا۔ مگر اس موقعہ پر اس نے اپنی بھاوج کے بیان کو بالکل صحیح سمجھا اور اپنے کمرہ میں جا کر بیٹھ گئی۔

سہ پہر کے دو بجے تھے کہ ہمارا ہیرو سسلی کا بلاوا پاکر دریافت حال کرنے اس ہوٹل میں گیا۔ جس میں آخر الذکر کی سکونت تھی ہوٹل کا ملازم فوراً اسے اس کمرہ میں لے گیا جسمیں اس خاتون کو ڈی ویر کا انتظار تھا۔ گیا دیکھتا ہے۔ وہ ایک بڑی سی آرام چوکی پر دراز ہے پاؤں جن میں خوشنما چھوٹی زیر پائی تھی ایک گدے دار سٹول پر رکھے ہیں گلے میں مہین شبنم کا لباس ہے۔ اور اس کا رعنا قد اور بھری ہوئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جوانی کا فتح غیور صد ہا دلربائیاں پیدا کرتا ہے۔ لیکن چارلس ایسے مرد پاک جان کے
لیئے اس خیال کو دل میں جگہ دینا ہی ناممکن تھا۔ کہ ان تیاریوں کی تہ میں کوئی خاص
راز چھپا ہے اس نے یہی سمجھا کہ کوئی اشد ضروری کام ہوگا۔ جس کے لیئے اس نے
مجھ کو بلایا ہے اور اسی لیئے اس کو تبدیل لباس کا موقعہ نہیں مل سکا۔ جیسا اسکی عادت
تھی۔ سر کو خم کر کے مخلصانہ لہجہ میں کہنے لگا "مسٹر ہارڈسن آپ کا خط مجھ کو ملا تھا
چنانچہ میں اس کو پاتے ہی چلا آیا۔۔۔"
سسلی نے اپنی جگہ سے اُٹھنے کے بغیر دست حنائی پیش کر دیا۔ اور ایک ثانیہ
کے لیئے چارلس کو ایسا معلوم ہوا کہ اس خوشنما ہاتھ کے اندر چھپا ہوا دباؤ تھا۔ اسکی
گرفت محض دوستانہ نہیں بڑی حد تک بے تکلفانہ تھی۔
لیکن یہ ایک عارضی خیال تھا۔ جو پیدا ہوتے ہی فوراً اس کے ذہن سے نکل گیا۔
"مسٹر ڈی ویر تشریف رکھیئے" سسلی نے اپنے قریب ہی ایک کرسی
دکھا کر کہا "مجھے کئی ایک معاملات پر آپ سے تبادلہ خیال کرنا تھا۔ مگر پہلے یہ
فرمائیے۔ اس سیاہ فام خاتون مسز ہیرنگٹن کے بارہ میں آپ نے کیا کیا؟
میرے ساتھ تو وہ بڑی بے رخی سے پیش آئی حالانکہ اپنی طرف سے میں نے
اس کی خدمت گذاری میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کیا تھا"
"مسز ہیرنگٹن کو ہوٹل سے رخصت ہو جانے کی جلدی تھی"۔ چارلس نے جواب دیا
"میرے خیال میں تو وہ اتنی محجوب ہو گئی کہ آپ سے چار آنکھیں نہ کر سکی"
"تاہم بتائیے تکرار کیا تھی؟" سسلی نے دریافت کیا۔ کیونکہ مجھ پر تو اس نے
کسی طرح کی حقیقت ظاہر نہیں کی ہاں اس بات پر رہ رہ کر زور دیتی تھی۔ کہ جسقدر
جلد ممکن ہو۔ آپ کو بلا لیا جائے" یہ الفاظ اس نے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے
معنی خیز لہجہ میں کہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"بانو کیا عرض کروں بڑا ہی تکلیف دہ معاملہ ثابت ہوا ہے ..." چارلس نے کہنا شروع کیا۔

"میرے خیال میں تو حسد اور رقابت اس کی تہ میں کام کرتے ہیں ... کیوں؟" مسز ہارڈور سن نے پوچھا۔

"جی ہاں بڑی حد تک یہی امر واقعہ ہے" چارلس نے تسلیم کیا۔ پھر معاملہ کی بڑھتی ہوئی پیچیدگی کو سوچکر وہ بڑبڑاتے ہوئے اپنے آپ سے کہنے لگا "میں تو ناحق اس بکھیڑے میں پھنس گیا..."

سسلی کسی قدر زور سے چونکی۔ اور دل ہی دل میں سوچنے لگی "بس اب حقیقت حال واضح ہو گئی ... رقابت! انگرکس کی رقابت؟ مسٹر ہیرنگٹن کو اگر کچھ شکایت ہے تو چارلس ڈی ویر کی طرف سے اس سے صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ یہ شخص اسقدر متقی و پرہیزگار نہیں جتنا لوگ کہا کرتے تھے خیر اس کو سیاہ فام حسینہ سے گہری محبت ہے تو ہو میرے لئے اس کو عارضی طور پر اپنے بس میں لانا غیر ممکن نہ ہوگا۔ تاہم ایک بات ثابت ہو گئی انگیس بیچاری غلطی سے اپنے جی میں یہ سوچے بیٹھی ہے۔ کہ اس کا دلدار صدق و وفا اور نیکی کی تصویر ہے۔ حالانکہ دغابازی اور زمانہ سازی میں وہ بھی دوسرے مردوں کی طرح ہے"

یہ سب خیالات اس قدر تیزی رفتار سے سسلی کے ذہن میں پیدا ہوئے کہ جتنا عرصہ ہمیں ان کی تحریر میں صرف کرنا پڑا ہے۔ اس سے بہت کم میں وہ فیصلہ کر چکی پھر چارلس کی طرف مڑکر وہ اس طرح مسکراتے ہوئے کہ اس کے خوشنما چمکیلے دانت نمایاں ہو گئے کہنے لگی "مسٹر ڈی ویر آپ تنہا میں بہر حال کہوں گی۔ کہ اس دنیا میں گو ہم عورتیں ہی اپنی کمزوری اور خطاکیشی کے لئے مطعون ہیں تاہم مرد ان باتوں سے کسی طرح مبرا نہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر چند سسلی کے الفاظ کے معنی کچھ اور تھے۔ تاہم چارلس ڈی ویر نے قدرتی طور پر یہ سمجھا کہ وہ اس طریقہ پر جتلانا چاہتی ہے۔ کہ گسٹیوس برنگٹن نے اپنی بی بی کو حسد و رقابت کا ضرور کوئی موقعہ دیا ہو گا۔ پس وہ ہنستے ہوئے کہنے لگا۔ "بانو آپ کا فرمانا بیشک صحیح ہے۔ عورتیں ہی اس دنیا میں کل خطاؤں کی ذمہ وار نہیں سمجھی جا سکتیں..."

"خصوصاً اس لئے کہ مرد اپنی خوش خلقی اور دانش فریبی سے ہم غریبوں کے دل موہ لیا کرتے ہیں" یہ الفاظ سسلی نے کچھ اس انداز سے کہے اور ساتھ ہی ایسی نگاہ چارلس کی طرف ڈالی کہ پہلی مرتبہ کچھ کچھ شبہ ہمارے ہیرو کے دل میں پیدا ہونے لگا۔ لیکن فوراً اس شک کو دل سے نکال کر اس نے کہا" بانو جیسا میں نے پیشتر عرض کیا تھا مسز برنگٹن کا یہ معاملہ بیحد المناک ہے۔ میں تو ہر وقت دعا کرتا ہوں کہ خدا انھیں اس میں سرخروئی بخشے..."

"آہ" سسلی کے منہ سے بے اختیار نکلا۔ اور اب اُسے پختہ یقین ہو گیا۔ کہ چارلس کا ایلی سے ضرور خفیہ تعلق ہے پس عارضی طور پر اسکو اپنی طرف مائل کرنا بہت دشوار نہ ہوگا۔

یہ سنکر وہ بولی "صاحب ہم بیچاری عورتوں کے لئے بڑی مشکل در پیش ہے کیونکہ ہم کسی طرح جان نہیں سکتیں کہ مرد کہاں تک صادق القول ہیں وہ جتنے زیادہ خلیق و شیریں زبان ہوں اتنے ہی عیار اور زمانہ ساز ثابت ہوتے ہیں۔ کہنے والوں نے تو ہر زمانہ میں عورت کو کمزوری کا پتلا ثابت کیا ہے مگر انصاف کیجئے ہماری غفلت شعاری مردوں کے مقابلہ میں کیا چیز ہے۔ اس کے باوجود" سسلی نے پھر ایک مرتبہ جادو بھری مست نظروں سے دیکھ کر اور اپنے ڈھیلے لباس کو چھاتی کے پاس اس طرح بے ترتیب کر کے کہ اس کے سینہ نے ایک حد تک برہنگی پالی کہا "اُس کے باوجود میں آپ کی بات کو قابل یقین ماننے کے لئے تیار ہوں۔ اور اگر آپ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ حکایت بیان کر سکیں جو کہنے میں میٹھی اور سننے میں خوشگوار ہے ...“

”مسز ہارڈرس! آپ کیا کہہ رہی ہیں!“ ہمارے ہیرو نے چونکتے ہوئے پوچھا ”آپ کے لفظوں کا مطلب میری سمجھ میں بالکل نہیں آیا“

”بس بس ایسے بھی کیا انجان بنے ہو“ خاتون نے اب شوخ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا ”چارلس کیا تم درحقیقت اتنے ہی سادہ لوح اور بھولے ہو۔ کہ اب تک معلوم نہ کر سکے میں کتنا تمہیں چاہتی ہوں جب سے انگلستان میں تمہاری صورت دیکھی ہے اس کا نقشہ ایک پل کو میرے دل سے محو نہیں ہوا مانا کہ میری شادی کسی اور سے ہو گئی ہے تاہم اس یادِ راحت کو جو میری زندگی کا سرمایہ عزیز تھا۔ میں ایک لحظہ کو نہیں بھولی اور اب جبکہ ہم ایک غیر ملک میں دوبارہ ملے ہیں ...“

”یا خدا!“ چارلس نے بے تابانہ کھڑے ہو کر کہا ”مسز ہارڈرس، میں اس طرح کی گفتگو کے لئے ہرگز تیار نہ تھا ...“

”پیارے چارلس شاید تم مجھ کو ضرورت سے زیادہ بے باک سمجھو گے“ رسلی نے قطع کلام کر کے جلدی سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا ”لیکن“ اور فقرہ کو ناتمام ہی چھوڑ کر اس نے پہلے اُس ہاتھ کو چوما پھر اپنی چھاتی سے لگا لیا چارلس کو اپنی آنکھوں سے پٹی سی اترتی معلوم ہوئی گھبرا کر کہنے لگا ”مسز ہارڈرس کیا درحقیقت کسی موقع پر میرے کسی لفظ یا حرکت یا نگاہ کے انداز سے کوئی ایسی بات ظاہر ہوئی ہے جس کا مطلب غلط سمجھ کر آپ نے ...؟“

”کیا کہتے ہو!“ نازنین نے جس کے رخساروں پر جوش کی سرخی چھا گئی تھی کہا ”کیا میں نے تم کو چاہنے میں غلطی کی ہے ...؟“

”ہاں بے شک غلطی کی ہے“ ہمارے ہیرو نے سنجیدگی سے کہا ”کیونکہ میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ نہیں ہوں جو آپ سمجھے ہوئے ہیں۔"

"آہ" یہ ایک لفظ اس ماہ طلعت خاتون کے منہ سے بے اختیار نکلا۔ اور آنکھیں جو ایک لحظہ پیشتر آثار عشرت لئے تھیں شعلہ ریز ہوگئیں۔ چہرہ غصہ سے بے رنگ نظر آنے لگا۔ ہونٹوں پر سپیدی چھاگئی اور تھوڑی دیر کے لئے اس کی صورت کا وہی نقشہ ہوگیا۔ جیسا ایک موقعہ پر مسٹر چکلیڈ سے گفتگو کرتے ہوئے گی کے اندر ہولناکی کی طرح کے ہیبتناک خیالات اس کے ذہن میں پیدا ہوئے۔ لیکن فوراً ہی اُس کے رخساروں پر دوبارہ سُرخی چھاگئی۔ جو گردن چھاتی اور شانوں تک جا پھیلی۔ اور دانت عنابی ہونٹوں کے اندر چمکتے نظر آنے لگے۔ درحقیقت یہ سُرخی غصہ اور جوش کی نہیں۔ بلکہ ندامت کے باعث تھی جو اُسے اپنی کوشش میں مایوس ہوکر نصیب ہوئی

"مسز ہارڈرس" پھر ایک مرتبہ چارلس نے سرد لہجہ میں کہا۔ اگر درحقیقت مجھ سے نادانستہ کوئی ایسا فعل سرزد ہوا ہے جس کا مطلب آپ نے غلط سمجھا۔ تو میں اس کے لئے بے حد شرمسار اور آپ سے معافی کا طلب گار ہوں۔ بہر صورت میرے ضمیر کو اپنی پاکیزگی اور صفائی کا اطمینان حاصل ہے بانو سچ عرض کرتا ہوں کہ میں نے کسی موقعہ پر آپ کے بارہ میں فاسد خیالات کو دل میں جگہ نہیں دی اور اب میں اتنا اور کہہ کر رخصت ہوتا ہوں کہ مجھ کو یہ معلوم کرکے بیحد رنج و افسوس ہوا ہے کہ جس خاتون کو میں نے ہمیشہ عزت کی نظروں سے دیکھا تھا وہ ..."

"خاموش او تیرہ دل۔ بد اندیش۔ ظالم۔ خاموش!" سسلی نے اب قہر آلود نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "کس منہ سے تو یہ الفاظ مجھے کہتا ہے۔ بیشک تو یہ کہہ دے کہ میں تجھ سے پیار نہیں کرسکتا۔ تجھ کو اختیار ہے یہ بھی کہہ دے کہ میں تیری چاہت کا جواب نہیں دے سکتا۔ کیونکہ میری کسی اور سے لو لگی ہے۔ ہاں تو اگر چاہتا ہے تو بیشک میری غیرت اور شرافت کو نیچا دکھانے کی کوشش کر لیکن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس کی میں بہر حال اجازت نہیں دیسکتی۔ کہ تو میرے فہم وادراک کی توہین کرتے "بانو آپ کسی بھاری غلط فہمی میں مبتلا ہیں" چارلس نے جواب دیا۔ مگر چونکہ میں اس کے ازالہ کی کوشش اپنی شان سے بعید خیال کرتا ہوں۔ اس لئے اس مضمون پر اور کچھ نہ کہوں گا...."

اس نے نخوت آمیز طریقہ پر سرد مہری سے سر کو خم کیا۔ اور اس کے بعد کمرہ سے رخصت ہوا چاہتا تھا۔ کہ سسلی نے جھپٹ کر اس کی کلائی پکڑ لی۔ اور گلو گرفتہ آواز میں کہنے لگی "مسٹر ڈڈلی، ویبر کم از کم اتنا کا وعدہ کرو۔ کہ میرا یہ راز افشا نہ کرو گے اور نہ مجھ کو دوسروں کی نظروں سے گرانے کا ذریعہ بنو گے۔ ہاں اس بات کا بھی اقرار کرو کہ اس قسم کا موقعہ ہرگز نہ آنے دوگے۔ کہ تمہارے دوست آشنا حقارت سے میری طرف انگلی کرنے لگیں...."

"بانو جو ندامت آپ کو اس وقت اپنی نظروں میں ہوئی ہے۔ وہی میرے خیال میں آپ کی دیدہ دلیری کی کافی سزا ہے۔ پس اطمینان فرمایئے۔ کہ میرے منہ سے کوئی کلمہ آپ کے برخلاف نہ نکلے گا۔ جو باعث نفرت ہو۔ مگر ایک شرط میں بھی اپنی طرف سے عائد کرتا ہوں۔ جو یہ ہے کہ آج کے بعد نہ آپ ایگنس ایوین سے ملیں۔ نہ اس سے کسی طرح کی خط و کتابت کریں...."

سسلی نے جواب دینے کے بغیر نفرت سے منہ پھیر لیا۔ لیکن جب چارلس کے رخصت ہونے کے بعد دروازہ بند ہوا۔ تو وہ بے اختیار صوفے پر گر پڑی اور اپنا خوشنما چہرہ نازہ بالش میں چھپا کر سسکیاں لے کر رونے لگی امر واقعہ یہ ہے۔ کہ اس کے دل کو سخت صدمہ پہنچا تھا۔ اور اگر اپنی بے عزتی کا خیال اسکو دامنگیر نہ ہوتا۔ تو یقیناً اونچی آواز سے رونا شروع کر دیتی۔ کبھی کسی عورت کو اتنی ذلت اور شرمساری نصیب نہ ہوئی ہوگی کبھی کسی مرد نے عورت کی پیشیدہ ہستی کا اسقدر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

٢٥٠٦
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

روکھا جواب نہ دیا ہوگا۔ لیکن دفعتاً وہ اٹھی جلدی سے آنسو پونچھ ڈالے پھر بڑبڑاتے ہوئے کہنے لگی یہ بس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ کہ اس تنگ ظرف مردم آزار شخص سے جی کھولکر بدلہ لوں۔ اور اس کو دکھا دوں کہ ایک سیاہ فام دوغیلی عورت کی خاطر مجھ ایسی خوبصورت خاتون کی محبت کو ٹھکرانا کیا معنی رکھتا ہے چارلس ڈیئر تو نے آج مجھ سے وہ جفا برتی ہے۔ جس کو میں کسی حال میں فراموش نہیں کر سکتی کوئی دن جاتا ہے کہ میں اس غفلت شعاری اور فراموش کاری کا وہ مزا تجھ کو چکھاؤں گی کہ عمر بھر یاد رکھے گا...“

واقعہ مذکورہ کو پانچ چھ دن کا عرصہ گذر گیا۔ اس دوران میں ہیکرٹ فلاریل لسٹر کی تلاش میں کسی فرضی یا حقیقی کھوج کی بنا پر فلانس روانہ ہو چکا تھا بائیس نومبر کی صبح کو سسلی تنہا اپنے اس کمرہ میں بیٹھی تھی۔ جس میں اسکو ہمارے ہیرو کے ہاتھوں اسقدر ذلت دیکھنی نصیب ہوئی تھی۔ کہ ایک نوکر نے اندر آکے عرض کیا“۔ بانو انگلستان سے ایک صاحب آپ کی ملاقات کے لئے آئے ہیں“

سسلی متعجب ہوکر دیکھنے لگی ”انگلستان سے؟“ اس نے کہا۔ آخر وہ کون ہو سکتا اچھا تم اسے میرے پاس بھیجدو“

چند لمحوں کے عرصہ میں ایک دراز قد مردوجیہ سیاہ لباس پہنے ہوئے آنکھیں تیز اور متجسس بال سپیدی کی جھلک سے لئے۔ لیکن جس کے دانتوں کی ہمواری میں ذرا فرق نہ آیا تھا۔ کمرہ میں داخل ہوا۔ سسلی نے اٹھ کر تقدیم کی اور نو وارد نے اس تصویر کی بنا پر جو اس نے نارتھ سٹریٹ لندن میں مسز میڈوکس کے مکان پر دیکھی تھی۔ اس کو فوراً پہچان کر کہا۔ ”غالباً آپ ہی کا اسم گرامی مسز ہارڈرس ہے؟... مجھ کو لوگ مسٹر ہارگریو کہتے ہیں“

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"آہ مسٹر ہارگریو... میں نے آپ کا نام پیشتر سُنا ہے"۔ سسلی نے کہا" آپ جبرکا سے ایک دستاویز لائے تھے۔ جو مسٹر ہیرنگٹن کی رہائی کا موجب ہوئی اور جسے میں نے پینٹنر اپنے خالو مسٹر لمٹیر لے سے حاصل کیا تھا۔ اس دستاویز کی مفصل کیفیت سب مجھے اپنی سہیلی مس ایولن کی زبانی معلوم ہوئی تھی۔"

"بانو اُنہی مس ایولن کی طرف سے میں ایک خط آپ کے لئے لایا ہوں" لارڈ اورسبی نے کہا" لیجئے یہ ہے۔"

"آہ میری سہیلی اگینس کا خط" سسلی نے شوق سے لفافہ ہاتھ میں لے کر جلدی سے مہر توڑتے ہوئے کہا" اس پر چودھویں تاریخ درج ہے! آہ معلوم ہوتا ہے مسٹر ہارگریو آپ اگینس کے بہت پرانے مربی ہیں اور اس کی بہتری سے اتنی ہی دلچسپی رکھتے ہیں۔ جتنا کوئی قریبی رشتہ دار رکھ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اگینس اتنی نیک سیرت لڑکی ہے۔ کہ کوئی شخص اس کو چاہے۔ اور اس سے پیار کئے بغیر نہیں رہ سکتا... ہاں اس خط میں یہ بھی لکھا ہے کہ مسٹر مارسلن اور سینیر پاؤلی انگلستان پہنچ گئے ہیں"

"جی وہ اسی دن وہاں پہنچے تھے جسدن یہ خط تحریر کیا گیا تھا" اور اُس کے بعد وہ گہری توجہ سے سسلی کے چہرہ کی طرف دیکھنے لگا۔ کیونکہ معلوم کرنا چاہتا تھا۔ کہ خط کے باقی حصہ کا اس کے دل پر کیا اثر ہوا ہے۔

"میرے خدا" یکایک سسلی نے کہا" اگینس نے یہ کیا تحریر کیا ہے۔ مجھ کو ایک بھیانک انکشاف کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔ جو اس دن جب یہ خط تحریر کیا گیا یعنی چودہ تاریخ کو ظہور میں آیا تھا اور مسٹر ہارگریو وہ کونسا واقعہ ہے جس کی طرف اس خط میں اشارہ کیا گیا ہے؟"

"بانو! واقعہ یہ ہے کہ آپ کے خالو مسٹر لمٹیر لے اس دن گرفتار ہوئے تھے"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لارڈ اور مسبی نے جواب دیا۔ "مسٹر ہارڈرس آپ جی کو کڑا کر کے سوچنے کی کوشش کیجئے وہ کیا الزام ہوگا جس کے لئے مسٹر ٹمپرلے کو گرفتار کیا گیا ہے۔"

"اف میرے خدا!" اس نے زرد رو ہو کر کہا کیا وہ بات آخر کار ظاہر ہو گئی!

"جی ہاں ظاہر ہو گئی" لارڈ اور مسبی نے کہا "اور مسٹر ہارڈرس میں یہ بات آپ سے چھپانا نہیں چاہتا۔ کہ آپ کے خالو کو حوالہ انصاف کرنے کے کام میں میں نے بھی کچھ نہ کچھ حصہ لیا ہے۔"

"کیا آپ نے!" سیسلی نے غصہ کی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "کیوں اس نے آپ کا کیا بگاڑا تھا؟"

"اس نے میرا کچھ بگاڑا یا نہیں یہ ایک بالکل علیحدہ سوال ہے۔" اور مسبی نے کہا۔ "مگر سوسائٹی کے متعلق میرا ایک فرض تھا۔ جسے میں نے پورا کر دیا۔ آپ کے بدنصیب خالو نے ایک ناکردہ گناہ لڑکی ونیفرڈ کو بیجا طور پر گرفتار ہوتے دیکھا اس نے اس پہ مقدمہ چلائے جانے کے وقت بھی کوئی بات ظاہر نہ کی اور عین ممکن تھا۔ کہ وہ غریب لڑکی ایک ایسے جرم میں سزائے موت پا جاتی جس کا ارتکاب ہرگز اس نے نہ کیا تھا۔ آپ نے بھی مسٹر ہارڈرس اس غریب لڑکی سے اچھا سلوک نہیں کیا۔ آپکو مدت سے معلوم تھا۔ کہ اصلی مجرم آپ کا خالو ہے اس کے باوجود کبھی بھولے سے آپ نے یہ بات ظاہر نہ ہونے دی..."

"اوہ مسٹر ہارگریو" سیسلی نے اضطرابی لہجہ میں کہا "مہربانی سے یہ بتایئے کیا اس سے مجھ پر تو کوئی الزام عاید نہ ہوگا۔ میرے لئے تو کسی خطرہ کا سامنا نہیں ہے؟"

"مسٹر ہارڈرس آپ نے بہت برا کیا کہ یہ جانتے ہوئے قاتل کون تھا۔ اس راز کو چھپایا... شاید آپ کو معلوم نہ ہو مگر قانون کی نظروں میں یہ ایک بڑا سنگین جرم ہے۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"بہرحال وہ میرا خالو تھا" مسلی نے معذرتی لہجہ میں کہا۔

"اور اس کے علاوہ اُس نے آپ کو چپ کرانے کے لئے تیس ہزار پونڈ بھی دیئے تھے" لارڈ اوسبی نے چیختے ہوئے لہجہ میں کہا "مسز ہارڈر یں دنیا آپ کے بارہ میں حالات کے انکشاف کے بعد اچھی رائے قایم نہ کرے گی گو قانونی طور پر آپ ہر طرح محفوظ رہیں آپ کہتی ہیں۔ ٹمپرلے میرا خالو ہے ممکن ہے یہ بات کچھ وزن رکھتی ہو۔ مگر اپنی طرف سے میں کوئی ایسی کارروائی نہ کروں گا۔ جو آپ کو خطرہ میں مبتلا کرنے کا موجب ہو۔ بلکہ میں نے تو یہاں تک آپ کا پاس خاطر کیا ہے۔ کہ اس اطلاع کو جہاں تک ممکن تھا۔ کم ہیبتناک بنانے کے لئے خود آپ کے پاس آیا ہوں۔ کیونکہ میں اس بات کو فراموش نہیں کر سکتا۔ کہ آپ نے ایک ضروری شہادت اپنے خالو سے حاصل کر کے بڑھے مسٹر بیرنگٹن کو بیجا حراست سے نکالنے میں مدد دی تھی۔"

"آہ، مسٹر ہارگریو" مسلی نے کہا "وینفرڈ کو بیقصور جانتے ہوئے میں نے اس معاملہ میں خاموش رہ کر جو خطا کی تھی۔ اس کی تلافی کسی نہ کسی ذریعہ سے کرنا ضروری تھا۔ لیکن میرے خدا اب جبکہ خالو ایک اتنے بھیانک الزام میں پکڑے گئے ہیں میری غریب خالہ کا کیا حال ہوگا!"

"میں اس کے بارہ میں لاعلم ہوں" اوسبی نے جواب دیا "کیونکہ چودہ تاریخ کی رات کو جب مسٹر ٹمپرلے کو گرفتار کیا گیا۔ میں لندن سے چلا آیا تھا۔"

"اور کیا شہادتیں ہر لحاظ سے مکمل ہیں؟"

"واضح کہ معلوم ہوتا ہے اس معاملہ کی تہ میں کوئی غیبی ہاتھ کام کرتا تھا" اوسبی نے جواب دیا۔ "اور تو کیا جب آپ مس نیسل کی حیثیت میں کاغذات [illegible] مسٹر [illegible] کے مکان پر پارٹن سٹریٹ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
گئی تھیں۔ اس واقعہ کا حال بھی ظاہر ہو چکا ہے"

سسلی کے چہرہ کی رنگت پیلی پڑ گئی۔ اور اس نے بے تابانہ کہا "اور شاید مجھ سے کوئی ایسی فروگذاشت ہوئی ہے جس کی وجہ سے ..."

"مسز ہارڈرس جسقدر حالات میرے سننے میں آئے ہیں ان سے پایا جاتا ہے کہ آپ نے اس یادگار رات کو مسز میڈوکس سے اپنی شخصیت چھپانے کی ہر ممکن کوشش کی تھی۔ مگر اس کے باوجود کچھ عرصہ کے بعد وہ راز ظاہر ہو گیا۔ اور یہ اسی دریافت کا ہی نتیجہ ہے کہ آج آپ کا خالو الزام قتل میں گرفتار ہے۔ میرے خیال میں آپ کی شہادت طلب نہ کی جائے گی۔ کیونکہ استغاثہ کی روئداد ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ آپ اس میں کسی طرح کا اضافہ نہیں کر سکتیں"

اس کے بعد لارڈ اوریسبی نے سسی کو ان شہادتوں کا خلاصہ سنایا جو قبل ازیں استغاثہ کی طرف سے مسٹر ٹمپرلے کے برخلاف جمع کی جا چکی تھیں۔

"افسوس اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ میرے لئے اور کچھ کہنے کی گنجایش باقی نہیں رہی" سسلی نے آخر کار کہا "تو بھی ایک معاملہ ایسا ہے۔ جسے ظاہر کر کے میں وہ درمیانی کڑی جو اس زنجیر کی تکمیل کے لئے باقی تھی مہیا کر سکتی ہوں اور چونکہ مجھ کو معلوم ہے کہ میرے غریب خالو کے لئے بچاؤ کی کوئی صورت باقی نہیں رہی۔ اس لئے اگر میں وہ راز آپ پر ظاہر کر دوں تو اس سے نقصان کی کوئی صورت پیدا بھی نہیں ہو سکتی۔ بہر حال اس کے ظاہر کرنے سے اتنا ضرور ہو گا۔ کہ میں اس جرم سیاہ سے اپنے آپ کو بری الذمہ کر سکوں گی"

اس نے چند لمحے توقف کیا اس کے بعد کہنے لگی "آپ نے میرے مسز میڈوکس کے مکان پر جانے کا واقعہ بیان کیا ہے۔ بات یہ ہے مسز چکلیڈ کے پاس ہیکر کے ہاتھ کی لکھی ہوئی بعض چٹھیاں ایسی تھیں جن سے میری عزت خطرہ میں پڑتی تھی انہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کو ضرور دینے کے لئے میں مسز میڈوکس کے مکان پر گئی تھی۔ چنانچہ میں ان چٹھیوں کو پانے میں کامیاب بھی ہو گئی ۔۔۔"

"اور انہی چٹھیوں میں وہ خط بھی نکل آیا۔ جو مسٹر ٹمپرلے نے مسز جکلیڈ کے نام لکھا تھا۔۔ کیا یہی بات ہے"؟ مسٹر ہارگریو نے پوچھا۔

"دیکھئے میں اس معاملہ کو واضح کئے دیتی ہوں" سسلی نے جواب دیا "مسز جکلیڈ کی ہلاکت سے کچھ عرصہ پہلے میری اس سے ملاقات ہوئی تھی۔ اُس نے مجھ سے روپیہ مانگا اور ایک دن اتوار کو جب گھر کے لوگ گرجا گئے ہوئے تھے۔ میں نے اس کو لنگنٹر ان فیلڈ کی اس والے مکان پر بلا لیا۔ میں اُسے خالو کے کمرہ میں لے گئی۔ اور اس کو وہاں چھوڑ کر نقدی کا بٹوہ لینے گئی سوئے اتفاق سے گھر کی نوکرانی اس وقت جھاڑو لگاتی دفتر کے آس پاس پھر رہی تھی۔ پس میں اس کی وجہ سے فوراً مسز جکلیڈ کے پاس نہ جاسکی اور اس طرح اُسے بیس پچیس منٹ کا وقفہ تنہائی مل گیا میز پر بہت سے کاغذات بکھرے پڑے تھے۔ کیونکہ خالو جب گرجا جانے لگے۔ تو اپنے خیال کے مطابق کمرہ بند کر کے گئے تھے۔ لیکن وہ سہواً ایسا نہ کر سکے۔ اس سیاہ کار عورت نے کاغذوں کی جانچ کی اور بعض تحریروں کی بنا پر اس کو معلوم ہو گیا۔ کہ جعلسازیاں کی گئی ہیں۔۔۔ یعنی وہ جعلسازیاں جو مسٹر والڈرن آنجہانی نے کی تھیں مگر جن میں میرے خالو کا بھی ساجھا تھا"۔

"ہاں مگر کیسی جعل سازیاں"؟ لارڈ اور مسبی نے پوچھا۔ "آپ کو چاہیئے کہ پردہ چھپانے کی کوشش نہ کریں بلکہ جو جو حال معلوم ہو بتا دیں"۔

"ان جعلسازیوں کا تعلق درحقیقت اور مسبی کی نوابی سے تھا" سسلی نے جواب "شاید آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ انیس بیس سال پیشتر لندن میں غیر معمولی سنسنی پھیلی تھی اور اس نوابی کا دعوے دار انگیز کا باپ تھا۔۔۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"اچھا کہتے جائیے اس کے بعد کیا ہوا" لارڈ اور مسبی نے کہا۔ "آپ بیان کر رہی تھی۔ کہ مسٹر جیکلیڈ کو آپ کے خالو کی میز پر بکھرے ہوئے کاغذات ملے غالباً مسٹر ہیٹر لے ان کی دیکھ بھال کر رہا ہوگا"

"جی ہاں امر واقعہ یہ ہے کہ خالو کے سر پر اس تحقیقات کا شوق ہر وقت سوار رہتا تھا۔ اس کو پختہ یقین تھا۔ کہ کسی نہ کسی روز یہ معاملہ ضرور واضح صورت اختیار کرے گا۔ لیکن ذکر مسٹر جیکلیڈ کا تھا۔ جیسا آپ سمجھ سکتے ہیں تھوڑی دیر خالو کے دفتر میں رہ کر جو معلومات اس سیاہ کار عورت نے حاصل کیں ان کی بنا پر اس نے خالو سے زبردستی روپیہ وصول کرنے کی کوشش شروع کی اس نے ایک خط اس مضمون کا تحریر کیا۔ کہ مجھے پانچ ہزار پونڈ دو ورنہ میں تمہارا راز فاش کر دوں گی اس کے علاوہ اس نے یہ بھی اپنے خط میں لکھا۔ کہ مجھ کو تمہارا فیصلہ کن جواب ہاں یا نہیں ایک خاص وقت کے اندر نارٹن سٹریٹ کے فلاں مکان کے پتہ پر ملنا چاہیئے خالو نے اس کا جواب صورت اثبات اس کو بھیجدیا۔ اور آخر کار جب میں نے مسز میڈوکس سے مسٹر جیکلیڈ کے کاغذات خریدے تو یہ چٹھی بھی مجھے انہی کے اندر مل گئی بارہا میں سوچکر تعجب کر چکی ہوں کہ کس طرح خالو نے جو ہر وقت محتاط اور دور اندیش رہا کرتے تھے اس قسم کا خط تحریر کیا۔ جس کی بنا پر وہ مبتلائے مصیبت ہو سکتے آپ تھے۔ مگر اصلی وجہ کچھ ہی کیوں نہ ہو اس میں شک نہیں کہ وہ خط انہوں نے تحریر کیا اس پر گو اس کا مضمون غایت درجہ مختصر تھا۔ تاہم جب وہ خط میرے ہاتھ آیا تو میرے لئے یہ معلوم کرنا ذرا بھی مشکل نہ ہوا۔ کہ کونسا اہم راز مسٹر جیکلیڈ کو معلوم ہے۔ نیز وہ کن حالات میں اس کو معلوم ہوا ہے"

"مگر کیا میں دریافت کر سکتا ہوں کہ آخر کار اس خط کا کیا ہوا" لارڈ اورمسبی نے پوچھا۔ "اور اب وہ کس کے پاس ہے؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"میں نے وہ خط اپنے خالو کو واپس دیدیا تھا۔ اور اس نے فوراً ہی اس کو تلف کر دیا"
مسلی نے جواب دیا "اب آپ سے کیا پردہ ہے بے شک میں نے اُس خط کی واپسی
کی قیمت ہی تیس ہزار پونڈ جہیز کی صورت میں لی تھی۔ مگر آپ کو اس واقعہ کا علم کیونکر
ہُوا؟"

"ایک روز انگنیس ایولن نے آپ کے تیس ہزار کے جہیز کا ذکر کیا تو بعض اور معلومات
کو شامل کر کے جو مجھے حاصل ہو چکی تھیں میں نے اندازہ سے جان لیا۔ کیونکہ ایسے
بخیل اور خود غرض آدمی نے اتنی بڑی رقم کسی دباؤ کے بغیر نہ دی ہو گی"۔ لارڈ اور
مسی نے جواب دیا"۔ اور اب مسز ہارڈرس اس مضمون کو ختم کرنے سے پیشتر میں ایک
یا دو باتیں اور کہنا چاہتا ہوں آپ نے اس بارہ میں تعجب ظاہر کیا ہے کہ کیونکر
آپ کے خالو نے جو ہمیشہ محتاط و دور اندیش رہا کرتا تھا۔ ایک اس طرح کا خط
لکھا جو اس کے لئے ذریعہ گرفت ثابت ہو سکتا تھا۔ تو اس کا جواب میں آپ کو
دیتا ہوں آہ بانو اس رب کریم کے کام کرنے کے طریقے عجیب اور فہم انسانی
سے بعید ہیں۔ بارہا دیکھا گیا ہے۔ کہ کوئی پختہ کار مجرم بھی نادانستہ کسی ایسے سہو کا
کا مرتکب ہو جاتا ہے جو انجام کار اس کی گرفتاری و سزایابی کا ذریعہ بنتا ہے اپنے
خالو کی مثال ہی دیکھ لیجئے۔ اس نے اپنے خط میں جعلسازی کے جرم کا حوالہ دیا
تھا لیکن انجام کار وہی تحریر اس کے دوسرے جرم یعنی جرم قتل کا راز فاش
کرنے کا ذریعہ ثابت ہوئی۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ خدا کن پراسرار طریقوں پر
ایسی ایسی باتیں عمل میں لاتا ہے جن کا خیال آدمی بالکل سمجھ نہیں سکتا"۔

مسز ہارڈرس اپنے ملاقاتی کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ پر تھوڑی دیر غور
کرتی رہی۔ اس کے بعد آہ سرد بھر کر بڑبڑاتے ہوئے بولی "بے شک آپ کا
کہنا درست ہے"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"اچھا یہ تو ہوا" لارڈ اورمسبی نے اس کے بعد کہا۔ اب ہمیں ایک اور مضمون کی طرف رجوع کرنا چاہیئے حال ہیں بعض دریافتوں کے سلسلہ میں مجھ کو یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ مسٹر ہیرنگٹن کا پوتا نوجوان گسٹیوس اور اس کی بی بی اس ہوٹل میں مقیم تھے...."

"ہاں بے شک وہ پچھلے ہفتہ اس جگہ ٹھیرے تھے" مسلی نے تسلیم کیا "لیکن چند گھنٹے ہی ٹھیر کر یہاں سے چلے گئے"

"اور کیا یہ صحیح ہے کہ جیسا مجھ کو سرائے دار کی زبانی معلوم ہوا ان میں کسی طرح کا واقعہ ناخوشگوار پیش آیا تھا" لارڈ اورمسبی نے پوچھا۔

"اوہ مسٹر ہارگریو کیا آپ نے ان لوگوں کے بارہ میں کسی قسم کی تحقیقات شروع کی ہے؟"

"نہیں" لارڈ اورمسبی نے جواب دیا "بات بالکل معمولی تھی میرا خیال تھا کہ جب مسٹر ہیرنگٹن کی موت کی اطلاع پاتے ہی وہ دونوں اس جگہ سے رخصت ہو گئے ہونگے کیونکہ اس واقعہ کی اطلاع ایک ہفتہ پیشتر ان کو مل گئی ہو گی"

"ہاں مجھ کو یاد ہے ملی تھی" مسلی نے جواب دیا۔

"اچھا تو میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ کہ ایک نوجوان مسٹر ڈی ویر جس کا نام ہے"

"آہ چارلس ڈی ویر!" مسز ہارڈرس کے منہ سے بے تابانہ نکلا۔ اس کے ساتھ ہی وہ کسی قدر زور سے چونکی اور اس کے رخساروں پر شرم کی سرخی چھا گئی۔

"ہاں چارلس ڈی ویر" لارڈ اورمسبی نے کہا "مجھ کو معلوم ہے۔ کہ آپ اس سے واقف ہیں میں نے ہوٹل والوں سے دریافت کیا تھا۔ کہ وہ کس جگہ ٹھیرا ہوا ہے۔ کیونکہ مجھ کو بالکل معلوم نہ تھا۔ وہ کس ہوٹل میں مقیم ہے۔ اور کیا ابھی تک فلارنس میں ہے یا اس جگہ سے رخصت ہو گیا۔ اس پر سرائے کے مالک نے مجھ کو بتایا کہ جن دنوں مسٹر اور مسز ہیرنگٹن ہوٹل میں ٹھیرے ہوئے تھے تو مسٹر ڈی ویر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۱۵

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس جگہ آیا تھا بعدازاں اس نے سوچ سوچکر کہا کہ وہ آپ سے ملنے بھی گیا تھا؟"

"ہاں... وہ... بے شک مجھ سے ملا تھا" سسلی نے رکتے ہوئے جواب دیا اور اس کے چہرہ پر اضطراب کی کیفیت پیدا ہوگئی۔

"مسٹر ہارڈرس" لارڈ اورمسبی نے کہا "آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ چارلس ڈی ویر ایک سلامت نفس نیک خو نوجوان ہے اور اسکی نسبت اگنیس سے قرار پا چکی ہے"

"یعنی اس خاتون سے جس کے معاملات سے آپ اسقدر گہری دلچسپی لیتے ہیں" سسلی نے پرخیال انداز سے کہا۔ کیونکہ وہ دل ہی دل میں ایک خاص تجویز سوچ رہی تھی۔

"ہاں بے شک مجھے اگنیس ایولین کے معاملات سے دلچسپی ہے" لارڈ اورمسبی نے تسلیم کیا "یہی وجہ ہے کہ ڈی ویر کی خوش خلقی اور فرخندہ خوئی کا حال سننے کے باوجود میں تب تک اس کی نسبت کی منظوری نہ دے سکا جب تک کہ ذاتی تحقیقات کی بنا پر یہ کہ معلوم نہ کرلوں کہ اس کی حقداری اور سعادت مندی کی جو تعریف سننے میں آئی تھی وہ کیا درحقیقت صحیح ہے"

"کیا ڈی ویر آپ سے واقف ہے؟" سسلی نے دریافت کیا۔

"ذاتی طور پر نہیں" لارڈ اورمسبی نے کہا "جس طرح آپ نے اگنیس کی زبانی میرا حال سنا تھا۔ اسی طرح اس نے بھی سنا ہے اس کو یہ بات معلوم نہیں۔ کہ میں اگنیس کے معاملات سے کوئی دلچسپی لیتا ہوں بلکہ یہاں تک ابھی اسکو معلوم نہیں کہ میں نے اگنیس کو ہدایت کر دی تھی کہ وہ اس خط میں جو اس نے پچھلے دنوں چارلس کے نام لکھا تھا بالکل اس ذکر کو نہ چھیڑے"

"میں آپ کا مطلب سمجھ گئی" سسلی نے جواب دیا "چونکہ آپ ڈی ویر پر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چارلس ڈیر کے بارہ میں دریافت حال کرنا چاہتے تھے۔ اس لئے آپ نے پیشتر اس کو معاملات سے واقف ہونے کا موقعہ دینا پسند نہ کیا۔"

"ہاں یہ صحیح ہے" اورمسبی نے جواب دیا "پس آپ سے بھی میری درخواست ہے کہ اگر وہ آپ سے ملنے کے لئے آئے تو اس مضمون کو اس کے روبرو تازہ نہ کیجئے۔"

"لیکن وہ میرے پاس کیوں آئے گا" سسلی نے معنی خیز نظروں سے دیکھتے ہوئے اپنے لفظوں پر زور دے کر کہا کیونکہ اس نے جو تجویز سوچی تھی اب وہ اس پر عمل کرنے کا مصمم ارادہ کر چکی تھی۔

"کیا وہ دوبارہ آپ کے پاس نہ آئے گا؟" لارڈ اورمسبی نے متعجبانہ پوچھا۔

"جی نہیں اور نہ میں ایسے آدمیوں سے میل جول پسند کرتی ہوں" سسلی نے حقارت آمیز لہجہ میں کہا۔

لارڈ اورمسبی چوکنا ہو گیا اور کہنے لگا "مسز ہارڈرس اگر آپ کو چارلس ڈی ویر کے بارہ میں کوئی ایسی بات معلوم ہو جس کا مجھے علم نہیں تو اس دوستی کی خاطر جو آپ کو ایگنیس سے ہے مہربانی سے مجھ کو [illegible] سے جھیلنے کی کوشش نہ کیجئے۔"

"مسٹر ہارگریو میں کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا معیوب سمجھتی ہوں" سسلی نے جواب دیا۔ "اس کے علاوہ غالباً آپ نے سنا ہوگا کہ مجھ سے شادی کرنے سے پیشتر میرے شوہر کا چارلس ڈی ویر کے ساتھ ڈوئیل ہوا تھا پس اگر میں نے کوئی بات اس نوجوان کے برخلاف کہی تو لازمی طور پر اس کو جانبداری پر محمول کیا جائے گا اور سمجھیں گے میں قصداً اس کی [illegible]ت کرتی ہوں"

"نہیں نہیں یہ بھلا کس طرح ممکن ہے" اورمسبی نے کہا "اور آپ ازراہ کرم مجھ سے پوری صاف گوئی کریں میں اس کو واثق احسان سمجھوں گا۔"

"اس صورت میں اگر آپ میرے بیان کردہ حالات کو پوشیدہ رکھ سکیں" سسلی نے رکتے ہوئے کہا "تو پھر مجھ کو ... عذر نہیں ہے ... فی الحقیقت اپنا عزیز سہیلی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایگنس کی خاطر میں آپ کو صحیح حالات سے واقف کرنا اپنا فرض خیال کرتی ہوں
قصہ بہت لمبا اور پر پیچ ہے جس کا آغاز انہی مسٹر اور مسز ہیر نگٹن سے تعلق رکھتا
ہے ... "

"آہ میرے اپنے دل کو یہی بات کھٹکی تھی" ۔ اولہ مسبی نے جلدی سے کہا "آخر چارلس
ڈی ویر کا مسز ہیر نگٹن کے معاملات سے کیا واسطہ؟ ابھی تھوڑی دیر پہلے جب
ہوٹل کے مالک نے مجھ کو بتایا کہ گیسٹوس رات کے وقت اپنی بی بی کو چھوڑ کر چلا
گیا تھا۔ اور صبح چارلس ڈی ویر آکر مسٹر ہیر نگٹن کو اپنے ساتھ لے گیا تو یہ بات مجھ کو
جی لگتی معلوم نہ ہوئی کیا در حقیقت اسی طرح ہوا تھا؟"

"بدقسمتی سے یہی امر واقعہ ہے" مسز ہارڈرس نے جواب دیا "گسٹیوس ہیر نگٹن
اور اس کی بی بی میں سخت تکرار ہوئی تھی ۔ بلکہ یوں سمجھنا چاہیئے ۔ کہ اگر میں وقت پر
دخل انداز نہ ہوتی ۔ تو دونوں میں سے ایک کا خون ضرور ہو جاتا ۔ بعدازاں گسٹیوس اپنی
بی بی کو چھوڑ کر چلا گیا ۔ اور دوسرے دن سویرے مسز ہیر نگٹن نے مجھ سے التجا
کی کہ آپ مسٹر ڈی ویر کو بلوا دیجیئے میں نے اس کی تعمیل کی میری بلا کو خبر تھی ۔ کہ وہ
در حقیقت اس کا دوست ہی نہیں ۔ بلکہ چاہنے والا آشنا بھی ہے"

"میرے خدا کیا سچ؟" لارڈ اور مسبی نے بے تابانہ پوچھا ۔ "پھر کیا ڈی ویر اس کے
پاس گیا؟"

"جی بلکہ یوں کہیئے کہ ہوا کے پروں پر اس کے پاس پہنچا" سسلی نے چغلی کھانے کا یہ موقعہ
اچھا سمجھ کر تقریر کرتے ہوئے کہا "مسٹر ہارگریو مجھ کو افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے
کہ اس شخص ڈی ویر نے اس موقع پر بڑی ہی بے شرمی کا ثبوت دیا ہے ۔ وہ مسز
ہیر نگٹن کو اپنے ساتھ لے گیا ۔ اسباب تک ساتھ لے جانے کی بھی پروا نہ کی
نوکر سے کہہ گیا ۔ کہ اسے باندھ کر بعد کو بھیج دینا"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"میرے خدا!" ادرسبی نے سخت پریشان ہوکر کہا "کس کو خیال آسکتا تھا کہ ایک ایسا نوجوان ظاہرا اتنا شریف بحقیقت اتنا بُرا ہے۔ اس سے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کے برابر فریبی اور نفس پرست آدمی شاید ہی کوئی ہو۔ مسٹر ہارڈرس اس دریافت سے میرے دل کو تو بھاری صدمہ پہنچا ہے۔ کہ جو نیک خیالات کچھ عرصہ سے فطرت انسانی کے بارہ میں میرے دل میں پیدا ہونے لگے تھے اب پھر سے تلف ہو گئے"

"مگر سنیئے تو معاملہ یہیں پر ختم نہیں ہوتا" سسلی نے دل ہی دل میں اس خیال سے خوش ہو کر کہا کہ وہ تھوڑی دیر سے اس کی سرد مہری کا خوب بدلہ لے رہی ہے۔

"ایک غیر عورت کو اپنی پناہ میں لینے اور اس کو دیدہ دلیری سے اپنے ساتھ لے جانے کے بعد وہ بڑی ڈھٹائی سے میرے پاس آیا اور گفتگو کا رُخ بیرنگٹن والوں کے معاملہ کی طرف قصداً پھیر کر فاخرانہ لہجہ میں سارا حال بیان کرنے لگا۔ میں تو اس کی باتیں سن کر شرم سے پارہ پارہ ہوئی جاتی تھی اور وہ..."

"ہا ہو تب تو وہ بڑا ہی خود پسند اور بے شعور ثابت ہوا" ادرسبی نے غضبناک لہجہ میں کہا۔

"وہ میری نظر میں اپنی صفائی کی بھی کوشش کرنے لگا" سسلی نے بدستور قصہ جاری رکھ کر کہا "کہتا تھا میں تو ناحق اس بکھیڑے میں پھنس گیا..."

"آہ اے پروردگار! اب اس دنیا میں کس کی صاف باطنی پر یقین کیا جا سکے گا" ادرسبی نے کہا "مسٹر ہارڈرس کیا آپ کو معلوم ہے۔ کہ گسٹیوس بیرنگٹن انگلستان چلا گیا یا ابھی تک یہیں ہے؟"

"صاحب مجھے اس کے بارہ میں کوئی حال معلوم نہیں" سسلی نے جواب دیا۔

"تو غالباً آپکو تھوڑی دیر کے بارہ میں بھی اور کوئی بات معلوم نہ ہوگی تاہم میں اپنے اندازہ سے کہتا ہوں کہ وہ اس دوشیزہ کو ساتھ لیکر [illegible] گیا ہوگا کیونکہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۱۹

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہاں اس کی ماں رہتی ہے۔ جو ایک بڑی پاک جان خاتون ہے۔"

"مسٹر مارگریو امر واقعہ یہ ہے" سسلی نے جواب میں کہنا شروع کیا۔ کہ میں نے مسٹر ڈی ویر سے اس دن کے بعد پھر ملاقات نہیں کی جب وہ اپنے گناہ کا حال فاخرانہ کہنے کے لئے میرے پاس آیا تھا جب مجھے اس کی اپنی زبانی یہ بات معلوم ہوگی کہ اس نے کتنا شرمناک گناہ کیا ہے تو میں نے اسی وقت اسکو اپنے کمرہ سے نکل جانے کو کہا اور اس کے بعد اس کی صورت دیکھنے کی روادار نہیں ہوئی۔"

"تاہم میں پوچھتا ہوں اس کی مسٹر بیرنگٹن اور اس کی بی بی سے کن حالات میں واقفیت ہوئی تھی؟" اور میسی نے پوچھا۔

"مسٹر بیرنگٹن کی زبانی جو حالات مجھ کو معلوم ہوئے ہیں ان سے پایا جاتا ہے" سسلی نے جواب میں کہنا شروع کیا۔ کہ جن دنوں وہ اپنے شوہر کے ساتھ کوہستان لیپی نائنز کے ایک تنہا مقام پر رہتی تھی تو چارلس ڈی ویر علیہ بیکنو سے فرار ہوکر آوارہ و سرگشتہ کہساروں سے سر ٹکراتا اور جنگلوں کی خاک چھانتا ان کے ہاں پناہ گیر ہوا اس کی گرفتاری اور حراست کا حال یقیناً آپ نے گر نبا ڈی میر الو کے سانحہ واقعات کے سلسلہ میں سنا ہوگا۔ معلوم ہوتا ہے۔ اس سفاک ناسپاس نے مسٹر بیرنگٹن کی فیاضی اور مہمان نوازی کا بدلہ اس کی بی بی کو گمراہ کرنے کی صورت میں دیا..."

"بس! بس اس مضمون پر اور زیادہ کوئی حال بیان نہ کیجئے" اور میسی نے پریشان ہوکر کہا۔ اب سارا حال واضح ہوگیا۔ میرے خدا جتنا زیادہ میں دنیا کے معاملات کی چھان بین کرتا ہوں۔ اتنا ہی زیادہ طبع انسانی کی آمیزش کا کس اور خوبی و خود بخود یہ کہ گر آدمی کی کمزوریاں اور سرگشیوں کا حال جانتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"میرے خدا!" اور مسبی نے سخت پریشان ہو کر کہا۔ "کس کو خیال آسکتا تھا۔ کہ ایک ایسا نوجوان ظاہرا اتنا شریف در حقیقت اتنا برا ہے۔ اس سے تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کے جیسا بڑا فریبی اور نفس پرست آدمی شاید ہی کوئی ہو۔ مسٹر ہارڈرس اس دریافت سے میرے دل کو نہایت بھاری صدمہ پہنچا ہے۔ کہ جو نیک خیالات کچھ عرصہ سے فطرت انسانی کے بارہ میں میرے دل میں پیدا ہونے لگے تھے اب پھر سے تلف ہو گئے"

"مگر سنیئے تو معاملہ یہیں پر ختم نہیں ہوتا" مسلی نے دل ہی دل میں اس خیال سے خوش ہو کر کہا کہ وہ ڈی ویر سے اس کی سرد مہری کا خوب بدلہ لے رہی ہے۔ "ایک غیر عورت کو اپنی پناہ میں لینے اور اس کو دیدہ دلیری سے اپنے ساتھ لے جانے کے بعد وہ بڑی ڈھٹائی سے میرے پاس آیا اور گفتگو کا رخ ہیرنگٹن والوں کے معاملہ کی طرف قصداً پھیر کر فاخرانہ لہجہ میں سارا حال بیان کرنے لگا۔ میں تو اس کی باتیں سن کر شرم سے پارہ پارہ ہوئی جاتی تھی اور وہ..."

"ہوہو تب۔ تو وہ بڑا ہی خود پسند اور بے شعور ثابت ہوا" اور مسبی نے غمناک لہجہ میں کہا۔

"وہ میری نظروں میں اپنی صفائی کی بھی کوشش کرنے لگا" مسلی نے بدستور قصہ جاری رکھ کر کہا۔ "کہتا تھا میں تو ناحق اس جھگڑے میں پھنس گیا..."

"آہ اے پروردگار اب اس دنیا میں کس کی صاف باطنی پر یقین کیا جا سکے گا" اور مسبی نے کہا "مسٹر ہارڈرس کیا آپ کو معلوم ہے۔ کہ گسٹیوس ہیرنگٹن انگلستان چلا گیا یا ابھی تک یہیں ہے؟"

"صاحب مجھے اس کے بارہ میں کوئی حال معلوم نہیں" مسلی نے جواب دیا۔

"تو غالباً آپکو ڈی ویر کے بارہ میں بھی اور کوئی بات معلوم نہ ہوگی۔ تاہم میں اپنے اندازہ سے کہتا ہوں کہ وہ اس دوشیزہ کو ساتھ لے کر پیرس گیا ہوگا۔ کیونکہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہاں اس کی ماں رہتی ہے۔ جو ایک بڑی پاک جان خاتون ہے"

"مسٹر ہارگر یو امر واقعہ یہ ہے" سسلی نے جواب میں کہنا شروع کیا۔ کہ میں نے مسٹر ڈی ویر سے اس دن کے بعد پھر ملاقات نہیں کی جب وہ اپنے گناہ کا حال فاخرانہ کہنے کے لئے میرے پاس آیا تھا جب مجھے اس کی اپنی زبانی یہ بات معلوم ہو گی کہ اس نے کتنا شرمناک گناہ کیا ہے تو میں نے اسی وقت اسکو اپنے کمرہ سے نکل جانے کو کہا اور اس کے بعد اس کی صورت دیکھنے کی نوبت نہیں ہوئی"

"تاہم میں پوچھتا ہوں اس کی مسٹر ہیرنگٹن اور اس کی بی بی سے کن حالات میں واقفیت ہوئی تھی؟" اورمیسی نے پوچھا۔

"مسٹر ہیرنگٹن کی زبانی جو حالات مجھ کو معلوم ہوئے ہیں ان سے پایا جاتا ہے" سسلی نے جواب میں کہنا شروع کیا۔ کہ جن دنوں وہ اپنے شوہر کے ساتھ کوہستانی پائینز کے ایک تنہا مقام پر رہتی تھی تو چارلس ڈی ویر علیہ جیکیو سے فرار ہو کر آوارہ و سرگشتہ کہساروں سے سر ٹکراتا اور جنگلوں کی خاک چھانتا ان کے ہاں پناہ گیر ہوا اس کی گرفتاری اور حراست کا حال یقیناً آپ نے کرنیل ڈی میرالو کے سانحی واقعات کے سلسلہ میں سنا ہوگا۔ معلوم ہوتا ہے۔ اس سفلہ ناسپاس نے مسٹر ہیرنگٹن کی فیاضی اور مہمان نوازی کا بدلہ اس کی بی بی کو گمراہ کرنے کی صورت میں دیا..."

"بس بس! بس اس مضمون پر اور زیادہ کوئی حال بیان نہ کیجئے" اورمیسی نے پریشان ہو کر کہا۔ اب سارا حال واضح ہو گیا۔ میرے خدا جتنا زیادہ میں دنیا کے معاملات کی چھان بین کرتا ہوں۔ اتنا ہی زیادہ طبع انسانی کی آمیزش و آلائش اور سنگدلی و خود بینی دیکھ کر میں آدمی کی کرتوتوں سے گرشتہ کا حال جلدی کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اہل عالم سے برگشتہ خاطر ہوا جاتا ہوں میرے سابقہ تلخ تجربات ہیں۔ کیا کم تھے کہ اس جگت رنگی نے اور بھی زیادہ میری خاطر پژمردہ کو نہال کر دیا۔ لیکن جیسا میں نے کہا ہے۔ اس ہیبتناک مضمون کو چھوڑیئے ذکر ان واقعات کا تھا جنہوں نے حال ہی میں باشندگان فلارنس کے دلوں میں ہیبت و حیرت کا احساس پیدا کیا ہے اب جبکہ اس شہر میں اتفاقاً وارد ہوا ہوں میری خواہش ہے کہ قصر ہیبرانو کی بھی سیر کرتا چلوں اس لئے نہیں کہ مجھے ان باتوں سے کوئی دلچسپی ہے بلکہ محض اس خیال سے کہ میں نے سنا تھا۔ مار شنس کے پاس لوکریزیا بورجیا کی ایک تصویر ہوا کرتی تھی۔ اور وہ تصویر شکل و شباہت کے لحاظ سے ٹھیک اس سے ملتی تھی۔ ۔ ۔"

"مسٹر ڈرگریو اس بارہ میں آپ کی معلومات بالکل صحیح ہیں" مسیلی نے جواب دیا "وہ تصویر بعض اور تصویروں کے ساتھ کونٹ آف ریچرنیو کے مکان پر پہنچ چکی تھی لیکن اب ان چیزوں پر خطا کار ملکہ شنس کی باقی املاک کے ساتھ سرکاری قبضہ ہو گیا ہے اور چونکہ گورنمنٹ کا ارادہ ان چیزوں کو نیلام کر دینے کا ہے۔ اس لئے ان کو نمائش کی غرض سے محل کے تصویر خانہ میں لا کر رکھ دیا گیا ہے تاکہ لوگ ان کو دیکھ لیں"

"مسٹر ہارڈرس میں ان حالات کے لئے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں" لارڈ اور مسبی نے کہا" اور گو اپنی موجودہ پریشانی میں شہر کے نظارے دیکھنے کا چنداں شوق مجھ کو نہیں ہے تو بھی میں ایک نظر اس تصویر کو ضرور دیکھنا چاہتا ہوں جو دنیا کی دو سب سے زیادہ بدنام مجرم عورتوں کی شباہت پیش کرتی ہے اور اب اس مضمون کو چھوڑ کر میں آپ سے دریافت کرتا ہوں۔ کیا یورپ کی سیاحت کرتے آپ کو بہت عرصہ گذر چکا ہے؟"

"کوئی چار پانچ ہفتے ہمیں انگلستان سے آئے گذرے ہیں" مسیلی نے جواب دیا "غالباً آپ نے ڈویل کے اس افسوسناک سانحہ کا حال تو سنا ہوگا جس میں مسٹر کلفورڈ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے شوہر کے ہاتھوں مارا گیا تھا۔ تبھی سے ہم لوگ سیر و سیاحت کے لئے گھر سے نکلے ہوئے ہیں۔"

"بہر حال میرا مطلب اس سوال کے پوچھنے سے کچھ اور تھا" لارڈ اورمسبی نے کہا "یعنی میں دریافت کرنا چاہتا تھا۔ کیا یورپ کی سیاحت کی دوران میں آپ کی ملاقات انگنیس کی خطا کار بہن سے کسی موقعہ پر نہیں ہوئی؟"

"آہ کیا آپ کا اشارہ فلاریبل کی طرف ہے؟" سسلی نے پوچھا۔

"ہاں اس بدنصیب لڑکی کی طرف جسے تھیوڈور کلفورڈ نے شادی کا بہانہ کر کے دھوکے سے تباہ و برباد کیا تھا"

سسلی نے جواب دینے سے پہلے دل ہی دل میں سوچنا شروع کیا۔ کہ اب جبکہ یہ شخص فلارنس آیا ہوا ہے۔ تو یقینی طور پر اس کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ سیرینا اور فلاریبل ایک ہی عورت کے دو نام ہیں۔ اب اگر میں نے جھوٹ بولا تو وہ چارلس ڈی ویر کے متعلق میرے دوسرے بیان کو بھی غلط سمجھے گا۔ پس حقیقت حال تسلیم کرنا ہی بہتر ہوگا گو اس کے ساتھ یہ بھی ضرور ہے کہ میرا شوہر فی الحال فلاریبل کے پیچھے لگا ہوا ہے اور عین ممکن ہے اس کے پاس پہنچ چکا ہے۔

یہ خیالات بجلی کی تیزی رفتار سے سسلی کے ذہن میں پیدا ہوئے آخر کار اس نے کہا "ہاں مسٹر ہارگریو۔ میں فلاریبل سے ملی ہوں"

"آہ آپ اس سے ملی ہیں!" لارڈ اورمسبی نے کہا "سنئے مسز ہارگریوس میرے اٹلی آنے کا ایک مقصد فلاریبل کی تلاش بھی تھا۔ کیونکہ انگنیس نے مجھ کو تاکید کی تھی کہ وہ بدنصیب لڑکی جس جگہ پناہ گیر ہو۔ وہیں اسکی تلاش کروں"

"مسٹر ہارگریو میں اپنی دوستی اور اعتماد کا ایک ثبوت اور بھی آپ کو دیا چاہتی ہوں" سسلی نے کہا "آپ ایک عجیب بات سنئے..."

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"میرے خدا کیا ابھی کوئی اور اچنبھا ذکر طلب باقی ہے!" امیر موصوف نے کہا۔ "خدا کرے وہ کسی تازہ جرم سے تعلق نہ رکھتا ہو!"

"مسٹر ہارگریو مجھ کو افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ سارا حال جان کر آپ کے جی کو رنج و الم ہوگا" سسلی نے بیان کیا۔ "آپ نے سنا ہوگا۔ ڈچس آف میرانو کی ایک سہیلی تھی جس کے بارہ میں دنیا جانتی ہے۔ کہ خوش دلی اور عیش پرستی میں کسی طرح اس سے پیچھے نہ تھی..."

"کیا آپ سپرینا کا ذکر کرتی ہیں؟" اور مسبی نے پوچھا۔ "ہاں میں نے اس کا ذکر سنا ہے مگر سپرینا کا فلاریل سے کیا واسطہ؟"

"دیکھئے میں عرض کرتی ہوں" سسلی نے کہا "آپ عنقریب قصر میرانو میں جائیں گے اس جگہ آپ کو ایک دلہن کی خوشنما تصویر دکھائی دے گی جو فلارنس کے ایک نامی مصور کی تیار کی ہوئی ہے..."

"اور وہ تصویر ....؟" اور مسبی نے بے صبری کے لہجہ میں پوچھا۔

"اس تصویر میں آپ کو سپرینا کا چہرہ نظر آئے گا" سسلی نے جواب دیا۔ "کیونکہ مصور نے اُسے سپرینا کو سامنے بٹھا کر ہی تیار کیا تھا۔ آپ جا کر اس تصویر کو دیکھ لیجئے۔"

"اف رحم خدا!" اور مسبی نے کہا "مسز ہارڈرس یہ آپ کیا کہنا چاہتی ہیں... لیکن نہیں یہ غیر ممکن ہے۔ میں نے فلاریل کی صورت کو پیشتر نہیں دیکھی۔ تاہم انگینس کے ساتھ کی بنی ہوئی ایک پنسلی تصویر میرے دیکھنے میں آئی ہے..."

"خیر اب اس تصویر کو دیکھنے کے بعد" سسلی نے متانت سے جواب دیا۔ "آپ کو یقینی طور پر معلوم ہو جائے گا۔ کہ سپرینا اور فلاریل کیا ایک ہی عورت کے دو نام ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پانہیں؟"

لارڈ اور مسبی کے منہ سے کراہنے کی آواز نکلی اب اس کے دل میں شک و شبہ کی ذرا بھی گنجایش نہ رہی تھی۔

باب ۱۰۸

پاس و ہراس

ہوٹل سے چل کر لارڈ اور مسبی سیدھا قصر میرالفو گیا اور وہاں جا کر پوچھا۔ کیا تصویر خانہ میں جانے کی اجازت مل سکتی ہے؟" اس کی درخواست فوراً منظور کی گئی اور مارشلین ڈی میرالفو کا وہی پہلا داروغہ جس کی خدمات اب سرکار نے حاصل کر لی تھیں۔ اس کو ہمراہ لے چلنے پر آمادہ ہؤا۔ امریکہ رہتے ہوئے لارڈ اور مسبی نے اپنے اوقات فرصت سے اچھا فایدہ اُٹھایا تھا۔ اور اس نے کئی ایک یورپی زبانیں سیکھ لی تھیں چنانچہ وہ اطالوی اور فرانسیسی بے تکان بول سکتا تھا۔ اس لئے داروغہ کے ساتھ گفتگو میں کسی دقت کا سامنا نہ ہؤا۔

"میرے خدا کیا کیا عجیب اور حیرت انگیز واقعات اس عالیشان محل کی چار دیواری میں پیش آئے ہیں" اس نے تصویر خانہ کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

"ہاں سرکار اور اس کے ساتھ غائت درجہ افسوسناک بھی" داروغہ نے جواب دیا۔ "لیکن سب سے بڑا اچنبھا جو ہمارے دیکھنے میں آیا۔۔۔ میرے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ میرے علاوہ سینیر ڈی ویرا اور سینیر مارسیلن نے جو عجیب ترین بات اس جگہ دیکھی وہ ایک اس قسم کا چور دروازہ ہے۔۔"

"آہ بے شک میں نے اس کا حال سنا تھا۔۔۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"معلوم ہوتا ہے کونٹ آف ریمونیو بھی اس چور دروازہ کی سرنگ کے حالات سے واقف تھا" داروغہ نے تقریر جاری رکھ کر کہا۔ کیونکہ مارشنس نے اس کی موجودگی کا راز اس کو بتادیا ہوگا۔ چنانچہ اسی کے رستہ اس نے اپنے سپاہیوں کو بھیجکر اُن شخصوں کو پکڑوایا تھا۔ جن کی موجودگی اور آزادی مارشنس کو گراں تھی بعد ازاں جب کونٹ خود مبتلائے مصیبت ہوا اور اسکی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری ہو گئے تو اُس نے چھپنے کے لئے بہترین اور محفوظ ترین مقام اسی سرنگ کو سمجھا۔ مگر وہ جلدی ہی پکڑا گیا آہ میں بیان نہیں کرسکتا۔ کہ جب ہم لوگوں نے اس کو گھسیٹ کر باہر نکالا۔ اور ان سپاہیوں کی حراست میں دیا ہے۔ جو تھوڑی دیر پہلے اس کے تابع فرمان تھے تو کتنی خستہ اور زار حالت اس کی تھی سچ تو یہ ہے کہ وہ شخص جس سے کچھ عرصہ پیشتر فلارنس کا ہر ایک آدمی ڈرتا اور تھر تھر کانپتا تھا وہ مصیبت کی جھپیٹ میں آکر خواری و ناکامی کے اس درجہ کو پہنچا۔ کہ اس کی حالت دیکھکر عبرت ہوتی تھی"

"مگر انجام اس کا کیا ہوا اور وہ فی الحال کہاں ہے؟" لارڈ اورمسبی نے پوچھا۔

"جی سرکار نے اسکو قید کرکے بیگنو کے اسی ہیبت ناک قلعہ میں بھیجدیا جس میں وہ اوروں کو قید کیا کرتا تھا۔ اب اس کی بقیہ عمر اسی قلعہ کی چاردیواری میں بسر ہوگی سوائے اس حالت کے کہ کوئی غیر معمولی واقعہ اسی طرح اس کی رہائی و آزادی کا موجب ہو جس طرح سینیر ڈی ڈیرا اور سینوا اسپرنیا کی حالت میں ہوا تھا"

"مگر یہ تو بتائیے سینوا اسپرنیا کون تھی اور اُس کا وطن کہاں تھا؟" اورمسبی نے پوچھا۔

"صاحب اس کا صحیح حال تو مجھ کو معلوم نہیں"۔ داروغہ نے جواب دیا "تاہم انداز سے کہتا ہوں کہ وہ کوئی انگریز خاتون تھی۔ لیکن میں اس بارہ میں زیادہ حالات بیان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرنا نہیں چاہتا۔ مختصر یہ کہ خدا نے اس خاتون کو بہت سی خوبیاں بخشی تھیں۔ اور جب تک وہ اس محلسرا میں رہی سب نوکروں میں ہر دلعزیز تھی بلکہ سچ پوچھئے تو مارشنس کی اپنی ہر دلعزیزی بھی کچھ کم نہ تھی اور اس کے زمانہ عروج میں کسی کو بھولے سے بھی یہ خیال نہ آسکتا تھا۔ کہ ایک دن آئے گا۔ جب اُسکو گرفتار پنجہ ستم ہونا پڑے گا۔"

اس طرح باتیں کرتے ہوئے یہ دونوں اس کمرہ کے پاس پہنچ گئے جس میں تصویریں لگی تھیں اس وقت اورمسبی نے پوچھا۔ "ان میں لوکریزیا بورجیا کی تصویر کونسی ہے؟"

"جی دیکھئے وہ ہے"۔ داروغہ نے اُس تصویر کی طرف اشارہ کرکے کہا۔ جسے پھر ایک مرتبہ تصویرخانہ میں اس کے اصلی مقام پر آویزاں کردیا جاچکا تھا۔

"واہ کیا خوبصورتی اور دلربائی اس تصویر میں پائی جاتی ہے"۔ اورمسبی نے تعریف کے لہجہ میں کہا اس کے چہرہ پر کتنی رعنائی اور دلفریبی ہے نیز اسے دیکھ کر کتنا اچھا اندازہ قائم کیا جاسکتا ہے۔ کیا تمہاری مالکن شکل و صورت کے اعتبار سے ٹھیک ایسی ہی تھیں؟"

"جی بس اسی طرح سمجھ لیجئے گویا یہ تصویر انہی کو سامنے بٹھا کر تیار کی گئی ہو"۔

"میں نے سنا تھا اس تصویرخانہ میں ایک شبیہ سینورا سپرنیا کی بھی موجود ہے" اورمسبی نے کہا۔

"جی ہاں ایک دلہن کی حیثیت میں" داروغہ نے جواب دیا"۔ نہیں معلوم کہ مصور کو کیا دھن سمائی تھی شاید یہ اس کا وہم تھا۔ یا کوئی مقصد خاص اُسکو درپیش تھا بہرحال مارشنس کے ایما پر اس نے سینورا سپرنیا کو سامنے بٹھا کر وہ عروسی تصویر بنائی تھی اور مارشنس نے اسکو بہت سا روپیہ صرف کرکے خرید لیا تھا... دیکھئے وہ ہے!"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لارڈ اورمسبی نے ایک نظر دیکھا۔ اور دیکھتے ہی اسکو پورا یقین ہو گیا۔ کہ مسز

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہارڈورسس کا کہنا صحیح تھا بے شک فلاربیل اور سپرنیا ایک ہی عورت کے دو نام تھے۔ وہی دلکش چہرہ تھا۔ وہی دلربایانہ انداز غرض ہر لحاظ سے دونو صورتیں یعنی ایک وہ جو اس نے سڈنی والا میں دیکھی تھی۔ اور دوسری یہ جو اس کی نظروں کے سامنے تھی ایک تھیں تصویر قد آدم تھی۔ اور چہرہ کے آثار حجاب نے اس میں ایک انوکھی شان پیدا کر دی تھی۔ تصویر کے حصہ زیریں میں عشق کے دیوتا کیوپڈ کو اس کی پرمار صورت میں دکھایا گیا تھا جس نے کمان کھینچ رکھی تھی باقی تفصیلات بھی ہر لحاظ سے عمدہ و نفیس تھیں۔

گرالفاظ میں طاقت نہیں ہے کہ اس حسرت و یاس اور رنج و حرمان کو واضح کر سکیں جس کا احساس تصویر دیکھنے کے بعد اورمسبی کو ہوا کتنے ستم کا واقعہ تھا کہ وہ فلاربیل جو اپنے حسن عالم فریب اور جلوہ مستانہ کے اوصاف سے نیکی اور پاکیزگی کی راہ پر چلتے ہوئے کسی اونچے خاندان سے تعلقات شادی پیدا کر سکتی تھی۔ اب گری ہوئی بدنام عورت۔ ایک نہتی ذلیل و پایمال کی صورت میں اس کے روبرو نمایاں تھی اورمسبی نے اس تصویر کو غور بیں نظروں سے دیکھا۔ اس کے حسن میں کس غضب کی تاثیر تھی چہرہ کس قدر دلاویز جلوہ روحانیت لئے تھا۔ اور آنکھوں میں شرم کی متانت اور پاکیزگی کا سرور کس درجہ پایا جاتا تھا وہ اسے دیکھ کر غایت درجہ مسرور ہوتا اگر یہ خیال اس کے لئے موجب کاہش نہ ہوا ہوتا۔ کہ اس خوبصورتی کی تہ میں گناہ کی آمیزش و آلایش ہے وہ نفسانیت اور جوش کی ایک دلربا تصویر بیشک تھی۔ لیکن اندوہ فراجی کو خوش نہیں بلکہ پریشان کرنے والی ظلمت عصیان میں ڈوبی ہوئی اس عورت کی تصویر جس میں نفاست اور شوکت کے سوا کوئی وصف نہ تھا محزون و المناک وہ دوسری طرف منہ پھیرنے لگا تھا۔ کہ تصور نے آنکھوں کے روبرو اس کی جان سے پیاری بیوی ایلنس کا نقشہ پھیر دیا۔ جس کی ایسی ہی نازنین صورت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور دل آویز شباہت تھی۔ مگر جس کے سینہ میں جذبات روحانی کے سوا کسی طرح کے خیالات فاسد نہ تھے جس کی زندگی فروتنی اور پاکیزگی میں بسر ہوتی تھی جس کے لب و گوش فسق و فجور سے ناآشنا تھے۔

گیلری میں لگی ہوئی دو تصویروں کو ملاحظہ کرنے کے بعد لارڈ اوریسبی نے باقیوں کو نظر انداز کر دیا۔ کیونکہ وہ تو صرف ایک مدعائے خاص لیکر یہاں آیا تھا ورنہ تصویر بینی کا شوق ہرگز اس کو نہ تھا رخصت ہونے سے پیشتر اس نے دو پونڈ انعام کے طور پر داروغہ کے ہاتھ پر رکھ دیئے اور وہ اسے دروازہ تک چھوڑنے ساتھ گیا مگر عین اس وقت جب وہ باہر قدم رکھنے کو تیار تھا۔ داروغہ نے اس کا ہاتھ چھوڑ کر کہا۔ "دیکھئے وہ شکیل نوجوان جو آپ کو بازار میں چلتا نظر آتا ہے..."

"ہاں وہ کون ہے؟" اوریسبی نے جلدی سے پوچھا۔

"سینیر یہی وہ نوجوان انگریز ہے جس نے واقعات حال میں نمایاں حصہ لیا تھا"

"کیا تم کہنا چاہتے ہو کہ سینیر ڈی ویرا اس کا نام ہے؟" اوریسبی نے پوچھا

"جی ہاں وہی غور کرکے دیکھئے کیا اس کے انداز اور چال ڈھال سے شرافت اور متانت ظاہر نہیں ہوتی؟"

مگر اوریسبی کچھ جواب نہ دے سکا داروغہ کو وہیں چھوڑ وہ اس سمت میں چلنے لگا جدھر ڈی ویر گیا تھا۔ ابھی تک اس نے اس بارہ میں کوئی خاص رائے قائم نہ کی تھی کہ اُسے اس نوجوان کے بارہ میں کیا کرنا چاہیئے نہ یہی فیصلہ کیا تھا۔ کہ فوراً اس سے ملکر اس عیاری و فریبکاری کے لئے جو اس نے انگیتس سے کی تھی۔ ملامت کرے یا کوئی اور ذریعہ عمل میں لا کر اس کو یہ جاننے کا موقعہ دے کہ آیندہ اُس کو اس نیابت خدمت کرنے کے بارہ میں کسی طرح کی امید دل میں نہ رکھنی چاہیئے۔ بلکہ سمجھ لینا چاہیئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
۲۵۶۲۸

کہ ان کے تعلقات باہمی کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو چکا۔ غرض جیسا کہ لکھا گیا ہے کوئی خاص رائے قائم کئے بغیر وہ بے مدعا اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔ مگر ایسا کرتے ہوئے وہ اس حقیقت کو دل ہی دل میں تسلیم کرنے پر مجبور ہوا کہ شکل و صورت کے اعتبار سے وہ ایک خوبصورت بانکا۔ اور شہ زور نوجوان ہے۔ اور اگر اس کے سینہ میں گناہ کی آلایش مستور نہ ہوتی تو میں یقینی طور پر اسکو اگنیس کے لایق ہی سمجھتا مگر افسوس اس دنیا میں ظاہر و باطن کا اختلاف ہمیشہ سے چلا آیا ہے اور نہایت خوش وضع خوبصورت آدمی بھی گناہ کی کثافت و آلایش سے مبرا نہیں۔

اس طرح وہ دونو آگے پیچھے چلتے دو تین سڑکوں سے گذرے آخر کار ہمارا ہیرو ایک چھوٹے مگر صاف ستھرے مکان کے باہر کھڑا ہو گیا۔ اور انجام کار اس میں داخل ہوا قریباً دو گھنٹے وہ اس مکان کے اندر رہا۔ اور لارڈ اورمسبی بڑے صبر و تحمل سے دروازہ کے باہر تھوڑی دور کھڑا انتظار کرتا رہا آخر اس عرصہ کے بعد چارلس دوبارہ گھر سے نکلا اور فکر و پریشانی کے عالم میں گردن جھکائے ایک طرف کو چلنے لگا۔

اس کی یہ حالت دیکھ کر لارڈ اورمسبی نے دل ہی دل میں سوچا کہ کچھ شک نہیں وہ اپنے کئے پر متاسف اور ملول ہے وہ اس وقت کو یاد کر کے افسوس کرتا ہے۔ جب اس نے ناجائز تعلق قائم کیا لیکن ہمیشہ دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ انسان ایک بار گناہ کی دلدل میں پھنسنے کے بعد فکرمند ہوا کرتا ہے خیر مجھکو چاہئے مسٹر ہارڈرس کے بیان کردہ حالات کی تصدیق کسی اور ذریعہ سے بھی کر لوں اس کا مطلب یہ نہیں کہ مجھے اس کے بیان پر کسی طرح کا شبہ ہے کیونکہ یہ کسی حال میں نہیں ہو سکتا۔ کہ وہ ایک ایسے معاملہ میں جس کا اگنیس کی راحت و آسودگی سے گہرا تعلق ہے جھوٹ بولنا پسند کرتی تاہم بہتر یہی ہے کہ میں کسی اور ذریعہ سے بھی معلومات حاصل کر لوں اگر بات سچ نکلی۔ تو پھر مجھے اس بات کا رنج نہ ہوگا کہ میں نے فیصلہ قائم کرنے میں جلد بازی کی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بائیسویں جلد ختم ہوئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قواعد خریداری

۵ - (بقیہ صفحہ ۲۸) بعض اصحاب کی حالت میں دیکھا گیا ہے کہ چار پانچ ماہ کے بعد دفعتاً اطلاع دیتے ہیں کہ ہمیں اس دوران میں ایک بھی پرچہ نہیں ملا۔ ایسی شکائتیں کسی حالت میں بھی قابل غور نہیں سمجھی جا سکتیں۔ کیونکہ اتنی مدت کے بعد شکائت کی جانچ کسی طرح نہیں ہو سکتی۔ اس قسم کے موقعوں پر زیادہ سے زیادہ جو بات ہم کہہ سکتے ہیں یہ ہے کہ زیر شکائت پرچے اگر دفتر میں موجود ہوں تو عام رعائتی قیمت پر دوبارہ مہیا کر دیئے جائیں۔ لیکن یہ ایک اختیاری رعائت ہے جو بغیر کوئی وجہ ظاہر کرنے کے واپس لی جا سکتی ہے۔

۶ - کچھ اصحاب آغاز ماہ سے ہی خطوں کا تار باندھ دیتے ہیں جن کا فرداً فرداً جواب دینا سخت مشکل ہے۔ اس لئے مکرر گذارش ہے کہ عدم رسی کے خط مہینہ کی ۲۰ تاریخ تک انتظار کر کے ہی لکھے جائیں۔ اس سے پہلے لکھے ہوئے خطوں کو قابل اعتنا نہ سمجھا جائے گا۔

۷ - ماہوار ضخامت اس سائز کے ایک سو سے لیکر ڈیڑھ سو صفحوں تک مقرر ہے۔ اور بعض حالتوں میں اس سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے۔ مگر اس کمی بیشی کا اختیار کلی اس دفتر کو حاصل ہے۔

۸ - قابل ترجمہ کتابوں کے انتخاب کا حق رئیس التحریر منشی تیرتھ رام صاحب کو حاصل ہے۔ خریداروں کے مشورے ہر وقت شکریہ کے ساتھ سنے جا سکتے ہیں۔ لیکن یہ دفتر ان پر عمل کرنے کے لئے پابند نہیں۔ اور نہ کوئی صاحب اس بنا پر اعتراض کر سکتے ہیں کہ فلاں کتاب کا ترجمہ کیوں شائع نہیں کیا گیا۔

۹ - ان قواعد سے لاعلمی داخل عذر نہ سمجھی جائے گی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

منشی تیرتھ رام صاحب فیروزپوری کے لکھے ہوئے ناول

رینالڈس کے ترجمے

فسانہ لندن (سلسلہ اول) للعہ فسانہ لندن (سلسلہ ثانی) للعہ نظارہ پرستان (آخری سلسلہ) ۱۲ر
گردش افلاک (۲۰ حصے) للعہ خونی تلوار للعہ باپ کا قاتل (از شمیم ملہوری) ۱۲ر

جاسوسی ناول

ہمراز زندگی	ع	آتشی کتا	ع	سنہری مچھلی	ع	ڈاکٹر ٹنکولا	ع
انمول ہیرا	عہ	انصاف	عہ	شاہی خزانہ	ع	تلاش اکسیر	ع
نولکھا ہار	ے ر	گمنام مسافر	ع	مطلبی دنیا	ے ر	حور ظلمات	عہ
ہیروں کا بادشاہ	عہ	لعل شب چراغ	ع	نازک کٹار	ے ر	تبادل قیمت	ع
خنجر بیداد	ے ر	قاتل ہار	ے ر	کارنامجات شرلاک ہومز	ے ر	منصوری جادوگر	ے
مہر خموشی	ع	آزادی	ع	سنہری لاش	للعہ	کارنامجات آرسین لوپن	ع
مقدس جوتا	ع	کرنی کا پھل	ے ر	خونی جگہ	ے ر	زہری پان	ع
چڑیا کی تیکی	ے ر	آرسین لوپن جاسوس	ع	پیلا ہیرا	ع	ستم ہوشربا	للعہ
خونی ہیرا	عہ	خونی چراغ	۱۲ر	شریف بدمعاش	عہ	چلتا پرزہ	عہ
انقلاب یورپ	للعہ	بحر فنا	ع	نقلی نواب	ع	منزل مقصود	ع

متفرق ناول

وطن پرست ے ر روحوں کا خراج ۱۰ر انقلاب پنجاب عہ ر

مختصر کہانیاں

مصنوعی انسان عہ ر افسانہ بنگال ۱۲ر سنبلستان عہ

لال برادرس۔ ۷ پارہ منزروڈ۔ نولکھا۔ لاہور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri